ایک ناول

مجھے پیار کرو

ڈاکٹر: سناء شعلان

(بنت نعیم)

ترجمہ

ڈاکٹر: لبنیٰ فرح

مجھے پیار کرو

Book Title : مجھے پیار کرو

مُترجم عن الأَصل العربي (أَعشقنِي)

First Edition : 2025

Author : Professor. Sanaa Shalan(bint Na,imah)

ڈاکٹر: سناء شعلان (بنت نعیمہ)

Translated by : Dr. Lubna Farah

ڈاکٹر: لبنیٰ فرح

Book type : a novel

ایک ناول

Number of pages : 278

Filing number : (2024/ 8/ 4884)

Classification number : 813.03

ISBN : 978-9957-545-81-9

Descriptors : /Arabic Novels//Arabic Literature//Urdu Language//Translated Literature/

All rights reserved to the author : Professor. Sanaa Shalan(bint Na,imah)

Author's address:Professor. Sanaa Shalan

Jordan, Amman, Post code : 11942

P.O. Box: 1351

Mobile, WhatsApp and Viber : 00962795336609

selenapollo@hotmai.com

Facebook : Sanaa Shalan

Youtube:Sanaa Shalan

Publisher data : (TNOOR Cultural CenterAL)

Al tnoor Kulttuurinkeskus ry

Väinölänkatu 19 B 38

33500 Tampere

Finland

Hassan Abbas .Dakhel

altnoor62@gmail.com

Printing press:Al tnoor Kulttuurinkeskus ryPress

Finland – Tampere – 33500

Design : Asma Jaradat - Asma Office for Design and Directing

- The author bears the full legal responsibility for the contents of this publication. This publication does not reflect the views of the National Library Department or any other government department.
- The primary indexing and classification data was prepared by the Department of National Library.
- All rights reserved to the author Professor. Sanaa Shalan (bint Na,imah) . No Part of this book may be reprinted, photocopied, translated or entered into a computer or translated into a disk without the permission of the author.

ایک ناول

مجھے پیار کرو

ڈاکٹر: سناء شعلان (بنت نعیمہ)

ترجمہ: ڈاکٹر: لبنیٰ فرح

پہلی اشاعت

2024

لگن

میری دنیا میں پانچویں جہت کی نبی کے لیے،

سب سے بڑے دل اور سب سے خوبصورت محبت کے ساتھ

میری ماں کو

محبت دینے اور دینے میں ماہر اور کون ہے؟

اور لازوال محبت کا جھنڈا اٹھائے؟

خالد کوئی تصور نہیں ہے، وہ ایک حقیقت ہے، اور وہ صرف ایک حقیقت ہو سکتی ہے۔

سناء

اور انتظار کے سوالات

صرف محبت کرنے والے دل پانچویں جہت کے وجود کی حقیقت کو سمجھتے ہیں, جو اس دیوہیکل کائنات کو منظم کرتی ہے. میں لمبائی، چوڑائی، اونچائی اور وقت کے طول و عرض کے خلاف نہیں ہوں اورنہ ہی مجھے آئن اسٹائن کے نظریہ کو ختم کرنے سے کوئی سروکار ہے۔ اس چھوٹے سے کرہ ارض پر کسی بھی مکتب میں ذہانت اور مستعدی سے عاجز طالب علم بخوبی واقف ہیں لیکن میں مومنین، جہان والوں، جاننے والوں، صوفیاء کے وارث اور محبت کرنے والوں کو یقین کی گہرائیوں سے جانتا ہوں۔ ہزاروں سالوں سے ناپید، ہمارے وجود کی خصوصیات کو تشکیل دینے میں صرف محبت ہی اس موت کو زندہ کر سکتی ہے، اور صرف یہی ایک نئی دنیا بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا مطلب جانتا ہے ایک لمحے کے لیے آزادی کا فلسفہ اس خوبصورت پانچویں جہت کے علاوہ میں اس گھناؤنے برقی دور کا کوئی نبی ہوں اور؟ ہمارا اگلا جنین، بہادر مومنو، اس خوبصورت جہت میں لافانی ہے، میں تم سے پیار کرتا ہوں،ٍاور میں اپنے جنین سے محبت کرنے والے نبی کی طرح پیار کرتا ہونخالد تمہارا انتظار کر رہا ہے.

شمس وسناء

یہ سال 3010 عیسوی میں ہوتا ہے۔

"انسانوں میں اس بات کا تکبر ہے کہ یہ دکھاوا کرتے ہیں کہ ساری کائنات ان کے فائدے کے لیے بنائی گئی ہے،۔ جبکہ پوری کائنات کو ان کے وجود میں کوئی شبہ نہیں ہے۔"

کیملی فلامریم

"جب خالد موجود ہوتا ہے تو تمام چیزیں غائب ہوجاتی ہیں؛وہ خوبصورت موجودگی کا خدا ہے۔"

سورج

"دل اس وقت تک پھیلتا ہے جب تک کہ دنیا تنگ نہ ہوجائے، دل اپنی شاخوں میں تمام خوبصورت تصاویر لے سکتا ہے۔"

لافانی

آکاشگنگا میں محبت میں گرفتار عورت کی ڈائری سے

"صرف محبت کرنے والے دل والے پانچویں جہت کے وجود کی حقیقت کو سمجھتے ہیں جو اس دیوہیکل کائنات کو منظم کرتی ہے، میں لمبائی، چوڑائی، اونچائی اور وقت کے طول و عرض کے خلاف نہیں ہوں، اور مجھے آئن اسٹائن کے نظریہ کو ختم کرنے سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اس چھوٹے سے کرہ ارض پر کسی بھی مکتب میں ذہانت اور مستعدی سے سب سے زیادہ عاجز طالب علم بخوبی واقف ہیں اور سمجھتے ہیں لیکن میں یقین سے جانتا ہوں کہ مومنین، جہان والوں، جاننے والے، صوفیاء کے وارث اور محبت کرنے والوں کو۔ ہزاروں سالوں سے ناپید، ہمارے وجود کی خصوصیات کو تشکیل دینے میں صرف محبت ہی اس موت کو زندہ کر سکتی ہے، اور یہ صرف وہی ہے جو ایک نئی دنیا بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا مطلب جانتا ہے ایک لمحے کے لیے آزادی کا فلسفہ اس خوبصورت پانچویں جہت کے علاوہ میں اس گھناؤنے برقی دور کا کوئی نبی ہوں اور؟ ہمارا اگلا جنین، بہادر مومنو، اس خوبصورت جہت میں لافانی ہے، میں تم سے پیار کرتا ہوں، اور میں اپنے جنین سے محبت کرنے والی نبی کی طرح پیار کرتا ہوں" [1]

[1] - فائل کی قسم: خفیہ۔
فائل کی تاریخ: غیر متعینہ، سال 3010 سے۔
- فائل کا نام: پانچویں جہت۔
- پورٹ فولیو کی قسم: تحریری اسکین پیکج۔
- ملکیت کی قسم: ذاتی /S/S/K سال AD 3010 کے لیے / آکاشگنگا کہکشاں کے لیے سنٹرل انٹیلی جنس نیٹ ورک کے لیے ماخذ۔
- فائل اٹیچمنٹ: نامعلوم دلچسپی، تفصیلات، یا مقصد کے خشک جنگلی پھول۔

پہلا باب

(پہلی جہت: لمبائی اس کے جسم کی توسیع میں ، میری ساری امیدیں زندہ رہتی ہیں، اور نجتی کالر کی بدکاری سو رہی ہے)

پہلا باب

(پہلی جہت: لمبائی؛ اس کے جسم کی توسیع میں وہ رہتی ہے۔ میری تمام امیدیں، اور بدعت میری زندگی کی لکیر ہے۔)اس کا برہنہ وجود، سفید بستر پر پھیلا ہوا، ان لمحوں میں اس کے علاوہ میرا مخالف ہے۔ مجھے سنبھالنے کے لیے پیاسے ہاتھ ہیں۔ لیکن میں اس کا مخالف نہیں ہونبلکہ وہ جو دیوانہ وار بے تابی سے اس کا انتظار کر رہا ہے، اسے زندہ، شہوت انگیز، اور ہوس کی خواہش نہیں۔ ، میں اسے بالکل اسی طرح چاہتا ہوں جیسا کہ وہ اب ہے؛ زندگی کی حرارت اور اعمال اور تفصیلات کی خوبصورتی سے بھرا ہوا ۔ میں اسے زندگی، کل یا مستقبل کا سوچے بغیر چاہتا ہوں، جس میں میرے اور میری زات کے علاوہ کوئی قیامت برپا نہ ہو۔ اس کو اذیت دینے والوں کے ہاتھوں اس کی لمبی اذیتوں سے میل نہ کھاتیں۔ شاید اس کےچھوٹےسے جسم میں ابھری ہوئی چھاتیاںاورایک پتلاسانظر آنے والا پیٹ،ہیوہ واحدچیز ہے جو اس کے طویل سفر کے زخموں اور حالات کی گردشوں کی وجہ سے بغیر کسی پردے کے ظاہر ہوتا ہے۔ میں اس چھوٹے، پتلے، اوربھورے جسم کو کبھی بھی قبول نہ کرتا جسے سورج نے نایاب فنکاری سے رنگ دیا تھا، اور ظلم کا ہاتھ بے حد ناانصافی سے بدلا ہوا تھا۔ مردانہ خوبصورتی کے افق میں پھیلے ہوئے میرے جسم کے متبادل کے طور پر، حیرت انگیز ہم آہنگی، اور سنہرے پن ایک مزیدار لالی میں ڈوب گئے جو میرے خاندان کے

نسبہ کو وراثت میں ملا ہے۔جو سنہرے بالوں والی ہائبرڈ (دو نسل) نسلوں سے پیدا ہونے والی بہترین قسم کی منی خریدنے میں مہارت رکھتے ہیں، لیکن قسمت نے ہمیں اس خوفناک مقام پر یکجا کیا جہاں دو بستروں پر ایک دوسرے کا سامنا اورلاشیں برہنہ ہیں سوائے ایک طنزیہ اور بزدلانہ انتظار کے۔

میں نے اس کا نام پوچھنا چھوڑ دیا تھا کیونکہ اب اس کا نام جاننے کی کون پرواہ کرتا ہے؟ یہ صرف زندہ رہنے اور موت سے بچنے کی خواہش ہے جو اپنے طاقتور ہاتھوں سے میرے لمحات کو محدود کرتی ہے، بے نیازی میں ڈھیلی ہوتی ہے، تباہی مچاتی ہے، اور وجود اور عدم کے تمام سوالات کے لیے اپنا بے وقوفانہ منہ کھولتی ہے۔ شاید وہ وہی ہے جو اس وقت جاننا چاہتی ہے کہ میں کون ہوں؟کیا آپ کو لگتا ہے کہ اگر اس نے اس معاملے کا بروقت فیصلہ کیا ہوتا تو وہ اپنے وجود کو میرے لیےیوں برتن بنا دیتی؟ یا وہ ایک نافرمان اور ضدی لڑکی ہو گی جیسےاس کی زندگی، جدوجہد، رائے اور مقام ؟ بے حیائی اور بے حیائی کی سرحدیں کیسی فضول تقدیریں! یہ ہے وہ ضدی عورت، جو کہکشاں کے سیاروں سے دور ہماری سیاسی جیلوں میں قید تنہائی کات رہی ہے۔،۔ایک طویل عرصے کی ضد کے بعد اپنے غرور، انکار اور ثابت قدمی کو ترک کر کے اپنے جلادوں کے ہاتھوں اب اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے۔ بغیر کسی سیاسی پوزیشن سے پیچھے

ہٹے، یا اس کی رائے سے جو آکاشگنگا حکومت کی پالیسی کی مخالفت کرتی ہے۔

مجھے بتایا گیا کہ اس کی طاقت، عزم اور استقامت کے برعکس اس کی کمزور ساخت کا مطلب یہ ہے کہ وہ کچھ دنوں سے زیادہ اذیت برداشت نہیں کر سکتی تھی، اور قسمت چاہتی تھی کہ آج صبح وہ اور میں سانس لیں؟ اب اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں اس وقت زندہ ہوں، چاہے میں اس غیر معمولی مسکراہٹ سے الجھتا ہوں جو موت کی طاقت سے ڈرے بغیر اس کے ہونٹوں کو پیار کرتی ہے۔

موت کا پیلا کہاں ہے؟ آخری سانسوں کی گھبراہٹ کہاں ہے واپسی کے بغیر؟۔ آوارہ نظارے کہاں ہیں؟ وہ آخر کیوں مسکرا رہی ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ میرا مذاق اڑا رہی ہے؟ یا موت کا مذاق ؟ یا پھراپنی ہی ستم ظریفی کا مذاق ؟

ان کا کہنا ہے کہ وہ کالعدم اور اپوزیشن لائف پارٹی کی ایک اہم قومی رہنما ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ وہ ایک مشہور مصنفہ بھی ہیں۔ وہ لوگ اسکے بارے میں اور بھی بہت سی باتیں کہتے ہیں جو درد کے انتشار سے بگڑے ہوئے میری یاداشت میں نہیں۔ اس وقت میں اس کی رائے اور پوزیشن کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا ، وجہ میری اپوزیشن کے ساتھ طویل جنگیں... پیغمبری۔

میں نے اپنی فوجی وردی کی تفصیلات کو حفظ کرنا شروع کر دیا ہے، جو مجھے کائناتی تابکاری اور دشمن کی فوجی شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس سے زیادہ میں اپنے چہرے کی تفصیلات اور خصوصیات کو یاد رکھتا ہوناور میں یہ دعویٰ بھی کر سکتا ہوں کہ میرا جنگی جہاز میرے علم سے زیادہ قریب ہے۔ میری خوبصورت بیوی کے مقابلے میں میری بات چیت، چھونے، سونگھنے، ذائقے کو محسوس کرنے، مزاج اور وفاداری، اور میرے بچوں سے بھی زیادہ قریب جن دونوں کومیں نیشنل ملٹری ونگ میں پیچیدہ الیکٹرانک اکیڈمک اسٹڈیز میں تفویض کر آیا تھا۔ منجمد شمالیکیمپوں میں جنگ ؛جب سے وہ پانچ سال کی عمر میں پہنچ گئے ہیں۔درحقیقتمیرا پہلا روبوٹ اسسٹنٹ مجھ سے بہتر اور میرے تمام دوستوں سے زیادہ اہم اور مفید ہے، جن میں سے کچھ اب اپنی رہائش گاہوں سے الگ ہو چکے ہیں۔ چند نوری سالوں سے۔

کاش مجھے اس کے اور اس کے زخمی جسم سے ہمدردی محسوس ہوتی، کاش میں اس کے درد سے سکڑتے جسم اور اس کے سخت رویے کے سحر میں مبتلا ہونے سے انکار کر سکتا۔ کاش میں اس کے خوبصورت جسم سے بغلگیر ہو جاتااورکاشمیں یہ سب کہنے کی جرات طبیبوں سے کر کر سکتا۔ ان سے کہتا! مجھے مرنے دو، میں تجربات کا میدان بننے سے انکار کرتا ہوں اور میں دماغ کی پیوند کاری سے گزرنے والا پہلا انسان بننے سے انکار کرتا ہوں۔ میری

خواہش ہے کہ میں اپنے دماغ کو اُس عورت کے جسم میں منتقل کرنے سے انکار کر دوں جو صبح سے موت کو گلے لگا رہی ہے اور بے وقعت ہے۔، تاکہ وہ میرےاس جسم کو چھوڑ دے،جو خودکشی کے جال کی شعاعوں کے نتیجے میں زنگ آلود اور جل کر خاکستر ہو چکا ہے۔ کہکشاں کے انقلابیوں نے آج صبح چاند کے مدار میں میرے جسم کو تباہ کر دیا اور میرے اعضاء کو نگل لیا، صرف میرا سر اور کچھ پسے ہوئے گوشت اور ہڈیوں کی یاد کے ٹکڑے باقی رہ گئےہیں جن کومیرا جسم کہا جاسکے۔

لیکن میں زندگی سے چمٹے رہنے کی خواہش رکھنے والا ایک کمزوراور بزدل شخص ہوں۔، زندگی کی مٹھاس اب بھی اپنے اندر کی کمزوری پر انکار اور تکبر کی خواہش کو کھا جاتی ہےاور مجھے دوسرے جسم میں بھی زندگی سے چمٹے رہنے کی تلقین کرتی ہے۔ خواہ یہ لاش اس عورت کی چوری ہوئی ہو جس کا لقب صبح کے وقت ایک نبی کا تھا۔

اندھیرے میں رچی گئی ایک گھناؤنی سازش سے مشابہت کے ساتھ چیزیں ہوئیں، اس نے آج صبح ایک گندی کوٹھڑی میں اپنی آخری سانس لی، اور اسی وقت مجھے ایک خودکش حادثے کا سامنا کرنا پڑا، وہ بغیر کسی روح کے رہ گئی۔ اور میں جسم کے بغیر ایک متحرک دماغ بن گیا، اور یہاں اس نیوکلیئر ملٹری ہسپتال میں صرف اعلیٰ حکام،

فوجی، ایٹمی سائنسدان اور امیر ڈاکٹر جمہ، اس کے معاون، روبوٹ ڈاکٹر اور ایک بڑا گروپ داخل ہو سکتا تھا۔ انسانی جینیٹک انجینئرنگ اور باڈی فزکس کے مشہور اور تجربہ کار ڈاکٹرز، اور نرسوں، معاونین اور روبوٹ اسسٹنٹ کا ایک کیڈر اپنی شیطانی تجاویز اور ان کے خوفناک تجربے کے ساتھ میرا انتظار کر رہا تھا۔ میرے لیے لاپرواہی اور عجلت میں اس آپریشن پر راضی ہونے کا وقت ہے،۔شدید جسمانی درد، موت اور روانگی کے بدترین خوف، اور زندگی میں ایک نیا موقع لینے کی جلتی خواہش، چاہے یہ ایک ناممکن سے زیادہ موقع ہی کیوں نہ ہو، اور یہ تقریبا اپنی نوعیت کا پہلاتجربہ تھا، یا یہ تھا. میرے پاس برہنہ پڑی ہوئی مردہ عورت سے کیسے مکروہانہ انداز میں یہ موقع چھین لیا گیا! یہ خاموش عورت اس وقت کیا سوچ رہی ہوگی؟ شاید وہ اس ہیبت ناک خاموشی سے مجھے اپنا ننھا سا جسم دینے سے انکار کر دےلیکن اس کے انکار کی پرواہ کس کوہے؟ میں اس وقت آکاشگنگا حکومت کےدیے گئے اختیار کے ساتھ اپنی کمزوری اور نااہلی کے باوجود، جو کمزور، بے بس اور بے وجود ہےطاقتور ہوں۔،

درد کوکم کرنے والی اعلی درجے کی ادویات مشکل سے لیکن آہستہ آہستہ مجھے اپنےجسم کے جلنے اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے درد سے کچھ سکون کے لمحات فراہم کرنے میں کامیاب ہوئیں تاکہ میں ایک ناممکن اور خطرناک پیشکش کو قبول کر سکوں جو کہ مجھے ڈاکٹروں کی طرف سے پیش

کی گئی ۔جانوروں پربھی بالکل اسی طرح کے آپریشنز ہوتے ہیں؛ تربیت یافتہ طبی اور نرسنگ عملے، جدید آلات، جدید خودکار سپورٹ، اس کا جسم اور میرا دماغ، اور بے چینی، بے بسی کی وجہ سے ایک نازک، دم گھٹنے والے وقتسے نکلنے کے بعد درست اور مثبت تحقیق ، امید افزا اور یقینی نتائج۔

مجھے دو میں سے کسی ایک چیز کا فوری انتخاب کرنا ہے، یا تو ہ وہی جو میں سوچتا ہوں کہ میں کروں گالیکن حقیقت بے نیازی کے ساتھ کہتی ہے کہ تقدیر نے پہلے سےتمھارے لیے انتخاب کیا ہواہے، اور چیزوں، اتفاقات اور حالات کو جیسا ہونا چاہئے ویسے ہی ترتیب دیا ہے۔اس لیے میں ان مضحکہ خیز اتفاقات اور مہلک اعمال کے اخراجات کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوں۔اگر زندگی کی عمداری میں میری یہ نظر بندی ختم ہو جائے تو بھی میرا قابل تحسین فوجی کیریئر، بڑےبڑے عزائم، اور میرے مبینہ کارنامے مجھے زندگی کا ایک اضافی لمحہ نہیں دے سکتے ۔ یہاں تک کہ اس کا چھوٹا، اپاہج جسم ان لمحات میں میرا مقدر ہےاور اس کی موت کے علاوہ، یا زیادہ واضح طور پربیان کروں تو، اس دن اس کا قتل جس دن مجھےایک جسم کی ضرورت تھی۔

میں ایک مکروہانہ تکبر کے ساتھ یہ دعویٰ کرسکتا ہوں کہ اس کائنات میں ایک طاقتور قوت موجود ہے جو مجھے

زندگی کا ایک نیا موقع دینا چاہتی ہے، اور یہ کہ اس نے اپنی آمرانہ اور طاقتور قوت ارادی سے اس چھوٹی بھوری عورت کی موت تک کے تمام حالات کوایسے ترتیب دیا ہے۔ اور یہ دعویٰ کرنا غلط نہیں ہوگاکہ ایک خواہش مند خودکشی اور دردناک جبری موت، اس عورت کی تخلیق، اس کی زندگی ، اس کی ت تقدیربناوراب اس کی موت، یہ سب میری خاطرہو رہا تھا۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ میرے کفر اور ناشکری کے باوجود مجھ سے محبت کرنے والی طاقت ہےجوجنت، یا جہنم میں کسی دوسری مخلوق کے لیے میسر نہیں۔اس طاقت کی طرف سےایک مایوس کن کوشش یا پھر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے ایمان اور الوہیت پر یقین اور اس کے تمام تصورات کی طرف راغب کرنے کے لیےیہ سب ہو رہا ہو ، جو میں نے وقتاً فوقتاً کچھ محققین کی تحریروں میں پڑھ رکھا ہے۔

مختصر یہ کہ میرے پاس زندگی کے دوسرے اور آخری موقع کی قربان گاہ میں گھٹنے ٹیکنے کے سوا اورکوئی چارہ نہیں ہے، چاہے وہ ، فطرت، علم، دنیا اور سچائیوں کی قیمت پر ہی کیوں نہ ہو۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ عورت اپنے تباہ شدہ جسم کی کوئی پرواہ کرے گی ی یا ناراض ہو گی کہ اس کا جسم اس کے وجود کی دنیا سے رخصت ہونے کے بعدمیرے یا میرے ساتھ قیدہو۔ یا دوسرے لفظوں میں حالات چاہے جو بھی ہوناور میرا فیصلہ جو بھی ہو، یہ چیز اسے کسی نہ کسی لحاظ سے خوش کر سکتی ہے، اگرچہ

مجھے شبہ ہے کہ وہ خوش ہو گی کہ وہ اپنے جسم کو مادے کی دنیا میں پھنسے ہوئے ایک ایسے آدمی کے ساتھ چھوڑتی ہے جس کے بارے میں اس کا خیال ہے کہ وہ اس کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

اس پوریکائنات پر یہ ثابت کرنا کہ اس کا انقلابی تخیل ُپرخلوص ہے اور تمام رکاوٹوں، سوالوں، شکوک وشبہات اور بحرانوں پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور اس طرح اسے پوری اہلیت کے ساتھ پیغمبری کا خطاب دیا جائے گا، پھر کون اس سے آزاد ہوگا؟۔ یہ عنوان؟ وہ خوشی سے اپنی لاش اپنے بدترین دشمنوں میں سے ایک کو دے دیتی ہے، چاہے وہ ان لوگوں کے گروہ میں شامل ہو جنہوں نے اس کے تعاقب، قید اور قتل میں حصہ ڈالا۔

بہرحال امکانات، مناظر، مفروضے اور تشریحات کچھ بھی ہوں، اُس نےبہت آسانی سےاپنے جینے کی خواہش پر قابو پا لیااور اس وقت تک خطرہ مول لینے کا فیصلہ کیا جب تک کہ اس کے پاس اور کچھ نہ تھا، اور موت اس کے آس پاس چھائی ہوئی تھی۔ ریاست کے فوجی اور عدالتی نظام میں اس کی طرف سے منظور شدہ ایک الیکٹرانک دستخطاور اس کے ساتھ اس کا ذاتی خفیہ نمبر یہ واضح کر رہا ہے کہ اُس نے ۔ اپنی اذیت زدہ، گنہگار روح اور شکست خوردہ جسم کی باقیات میں نیلے رنگ کی دھڑکن کے ساتھ، آپریشن کے لیے اپنی رضامندی دے دی ہے...

یہاں وہ اپنی بے قابو بے چینی اور ظاہری طور پہ ٹوٹی ہوئی بے بسی کے ساتھآنے والے وقت کا انتظار کر رہا ہے جبکہ طبی عملہ نہائت ہی جوش و خروش سے تیاریوں میں مصروف ہے اس غیر معمولی آپریشن کی ہلچل نے ہزاروں متجسس لوگوناور پوری دنیا کے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو کو اپنی طرف متوجہ کیا ہوا ہے اور اب یہ خبریں بھیجنے کے لیے اپنے بصری، آڈیو اور تیز رفتار سیٹلائٹ چینلز کے ذریعے پے در پے خبریں نشر کر رہے ہیں۔ اُن کا مقصد دنیا کے تمام باشندوں تک اس انوکھے تجربے کو پہنچانا ہے۔

میرے پاس خاموشی، انتظار، امید، اور اس کے جوانوبے بس وجودکو گھورنے کے سوا اور کوئی کام نہیں ہے اور۔اس کی روح و ع جسم کی طاقت، اور اس کے ارادے کے عزم جس نے اس کے غرور کی نبض کو تقریباً کچل دیا تھا۔

وہ ہچکچاتے ہوئے کسی وجہ سے مسکراتا ہے جسے وہ نہیں جانتا،لیکن ساتھ ہی وہ کسی معجزے کی بھی امید رکھتا ہےاُس کے لیے ایک نیا جسم بننے کے لیے تھلما کا ایک اعضاء کاٹنے سے کم وحشیانہ آپریشن کیا جاتا ہے، جسے وہ ایک بے بس عورت سے چوری کرتا ہے جسے وہ نہیں جانتا، اور جو اسے نہیں جانتا۔قسمت واقعی اس کا مذاق اڑاتی ہے؛اُس سے اس کا مردانہ ،خوبصورت، طاقت،

لمبائی، صحت، سخاوت، اور کشش سے بھرپور جسم چرا کر، ، اُسے ایک سیاہ، نسوانی جسم عطا کرتا ہے ۔ طبیبوں نے اسے یہ یقین دلایا تھا کہ موت کی بانہوں میں پڑی ہوئی اس عورت کا جسم (سکون و اطمینان اور سرخ مائل مسکراہٹ) ہی وہ واحد جسم ہے جو جینیاتی طور پر اس آپریشن کے لیے موزوں ہے۔

مردہ خانے میں بہت سی لاشیں لائی گئیںجو کسی ٹریفک حادثے، قدرتی موت ایٹمی کیمیکل پلانٹ میں دھماکے یا پھر کسی خونی تصادم کا کا نتیجہ تھیں لیکن وہ سب اس کے لیے جینیاتی طور پر نامناسب ہیں۔ اس لیے اسے اپنی جان بچانے کے لیے اُس عورت کے چھوٹے جسم میں اپنی روح اور دماغ کو داخل کرنا چاہیے۔ اس طرح طبیبوں کے لیے اس کے دماغ کو دوبارہ کسی مردانہ جسم میں منتقل کرنا آسان ہو جائے گا۔یہ سب کچھ بہت احتیاط سے اُس کی شرائط اور خواہشات کے مطابق انتخاب کیا گیا اور اس طرح سے یہ دشمنوں، انقلابیوں اور تخریب کاروں کے سامنے ریاست کے لیے اس کی مخلصانہ جنگ ہے۔

ان لمحات میں اُسے ایک ایسی حیرت انگیز کائناتی طاقت پر بھروسہ ہے جو اسے بچانے کی صلاحیت رکھتی ہے،نہ کہ کہکشاں کی ذہانت پر، طبیبوں پر، نہ اس ناممکن آپریشن پر، اور نہ ہی اس کے جسم پر، جو خاموشی اور سرتسلیم خم کیے ہوئے ہے۔ یہ افسانوی آزمائش، اور وہ حالات کی

دہشت اور تنہائی اور خوف کے ٹھنڈ سے اوپر اٹھنے کے لیے ایک گیت گانے کا سوچ رہا ہےلیکن اس کا ٹوٹا ہوا جبڑا اسے اس لمحے کے ساتھ اس چھوٹے سے میل ملاپ سے بھی محروم کر دیتا ہے۔

وہ اس آپریشن کے مراحل، خطرات، توقعات اور امکانات، جن کے بارے میں ڈاکٹروں نے اسے طویل عرصے سے بتایا تھا کو یاد کر کے ان سے بچاؤ کے تدبیر کی کوشش کرتا ہے ، لیکن جلد ہی اُسے احساس ہوتا ہے کہ وہ تو کافی کچھ ر بھول چکا ہے۔ اس سے کہا گیا تھا اس کی بوسیدہ لاش کو فیکلٹی آف میڈیسن کے مردہ خانے میں پھینک دیا جائے گا، اور اس کا دماغ اس عورت کے جسم کومنتقل کیا جائے گا۔ پھر، وہ وہی ہو گی، اور وہ اس کا ہو گا، اور اس طرح وہ ہو جائے گا۔ عورت کے جسم میں ایک مرد، یا عورت کا جسم مرد کے دماغ کے ساتھ، یعنی جب تک آپریشن کامیاب نہ ہو جائے، وہ دو میں سے ایک ہو جائے گا۔، پھر طبیب اس آپریشن کو دہراتے ہوئے اسے مردانہ جسم میں منتقل کر دیں گے جب تک کہ اس کے پاس دوبارہ موت نہ آجائے۔ اس بات پر اصرار کرتے ہوئے کہ وہ روانگی اور بے ہودگی کے قافلے میں شامل ہو جائے اور اس وقت تک اسے ناممکن پر یقین رکھنا چاہیے، اس کے جسم میں، اور اس کی نبی کی روح پر، شاید یہ اسے اس مسلسل کفر سے نجات دے گا۔

ا اگلے ہی لمحے میں وہ سب آ جاتے ہیں جن کا نام تک کوئی نہیں جانتالیکن وہ سب اس ناممکن طبی کارنامے کی کے لیے یہاں موجود ہینجو انسانی تاریخ میں ایک نئے دور کا جنم ہو سکتا ہے۔، تہذیبی ترقی اور طبی کارنامے صرف وہی ہوں گےاور اس کے لیے اور دوسروں کے لیے اس تجربے کو دہرانے کے لیے ہاں یا نہیں کہنے کے قابل انسان ہی ہیں جو اس شاندار انسانی سوال کا جواب دیں گے، اور صرف وہی لوگ اس حیرت انگیز تجربے میں اپنے اندر بے بسی، تنہائی، محرومی اور بیگانگی میں محو ہوں گے۔

آخرکار وہ تباہ کن لمحہ آہی گیا جس میں اُس کے منہ اور ناک کو گھیرے ہوئے ایک بے ہوشی کی گیس اس پر حملہ کر دیتی ہے۔ اُن چہروں سے جو اس کی بینائی کی جگہ پر حملہ آور ہوتے ہیں اور جب وہ بھیک مانگ کر اسے حاصل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہےتو وہ لاشعوری طور پر اس کے جسم کی طرف بھاگتا ہے۔ اُس کے ارد گرد موجود جسموں کے درمیان خالی جگہوں سے اس کی طرف نظریں چراتا ہے۔ اس کے ہونٹوں پر اس کی اپنی مسکراہٹ کی تقریباً ایک جھلک نظر آتی ہے، ایک ہلکا سا گرم یقین اس پر حملہ آور ہوتا ہے، اور وہ فریب نظروں، خوابوں، غیر موجودگی، بے حسی اور چیزوں کے غائب ہونے کی دنیا میں گھومتا ہے۔

باب دوم

(دوسری جہت: وقت؛ جب اس کے جسم پر قبضہ کرنے کی بات آتی ہے تو وقت کے نئے تصورات اور دیگر متعلقہ نظریات موجود ہیں، اور میں ایک گناہ گار قبضہ کرنے والا ہوں)

باب دوم

ہماری جدید دنیا میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، جو درستگی، ترتیب اور اعلیٰ ترین پر مبنی ہے، اس لیے اب یہ چوتھائی سے پانچ ہے، پانچ سے چوتھائی نہیں۔ ہم آہنگی، حساب کتاب، اور کنٹرول کی سطح تباہ کن حادثات اور آفات کا باعث بنتی ہے، جو ایک ہارے ہوئے معاہدے میں براعظموں، سیاروں اور کہکشاؤں کو دیوالیہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہمارے اسکولوں اور ہماری یونیورسٹیوں میں، اور اس طرح ہمارے اساتذہ نے ہمیں ان روبوٹس کے بارے میں سکھایا جنہوں نے دنیا کو ایک برقی سرکٹ میں تبدیل کر دیا جو یہ نہیں جانتا کہ جب تک یہ بند ہے کام کرنا کیسے بند کیا جائے، اور میں نے اس طرح سیکھا۔ میرا کام خطرناک اور حساس ہے۔ یہ ایک خیال ہے جو جلدی سے اس کا ہاتھ ہلاتا ہے، پھر اسے لے لیتا ہے، غائب ہو جاتا ہے اور اسے خالی پن اور یادداشت کی کمی کے ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

ابھی دس منٹ ہوئے ہیں کہ گھڑی کا الیکٹرونک ڈائل سب سے پہلے اُس کی آنکھوں سے ٹکراتا ہے اور لمحہ بہ لمحہ وہ اپنے آپ کو حیران کر دیتا ہے۔ ٹوٹا ہوا عزم، جیسے وہ ایک اونچے، پھسلتے پہاڑ پر ایک ہزار میل رکے بغیر بھاگا۔میں سوچتا ہوں کہ صبح کے پانچ بجے ہیں یا شام کے؟ وہ اس معاملے کی چھان بین کرنے کے لیے اپنا سر ہلانے

کی کوشش کرتا ہےلیکن وہ ایسا نہیں کر پاتا کیونکہ اس کا سر کسی نہ کسی طرح ٹھیک ہو گیا ہےاور اسے احساس ہے کہ اسے ہلانے کی کوشش کرنا بے سود ہے۔وہ خود کلامی کرتا ہے؛کون ہوں میں؟ کہاں ہوں میں ؟ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟

وہ اندھیرے میں سینکڑوں تصویریں، یادیں، رنگ اور بُولیے اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ وہ پھر سے آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بہت سی مشینوں کا شور، کانوں میں سیٹی بجانا، ٹکنا، دھڑکنا، سانس لینا اور باہر نکلنا اسے ایک پریشان کن یادداشت کے ساتھ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مشینوں کی آوازیں ہیں جو اس کے اہم اعضاء اور ان کے حساس افعال کو چلاتی ہیں۔ "اوہ،" وہ لڑکھڑاتے ہوئے کہتے ہیں۔ .. ہسپتال، آپریشن، پانچ بج گئے، لیکن میں کہاں ہوں؟ آہ آہ آہ۔

ایک بار پھر خاموشی اُس پر حاوی ہو جاتی ہے، اور کمرے میں ایک زوردار گھنٹی بجتی ہے۔پھرایک افسانوی سا شور ہوتا ہے جو ایک نرم خاموشی میں چھپی اس کی دنیا کو خوفزدہ کر دیتا ہے جس میں ابدیت اور ناممکن کے علاوہ کوئی خصوصیت نہیں ہے، یا وہ محسوس کرتا ہے۔اُسے احساس نہیں ہوتا کہ اس کا جسم ہل رہا ہےاور اس کے جسم کے بہت سے افعال ایک خطرناک عارضے میں خراب ہو رہے ہیں۔ ایسے میں وہ اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتا ہے۔، انہوں نے اسے نیچے چھوڑ دیا ۔ اس کی آنکھیں، اسے

اپنے اردگرد کے لوگوں کی ہنگامہ خیز حرکت کی افراتفری ، بحثوں اور الجھنوں کی چھچہاہٹ سے آگاہ کرتی ہیں، بڑی مشکل سے یہ کہتی ہیں کہ صرف وہی سمجھ سکتا ہے،میں کون ہوں؟ پھر وہ بے بس خاموشی میں ڈوب جاتا ہے۔

* * * *

رنگ یا جہت کے بغیر ایک گہری کھائی، وقت سے خالی، نامعلوم طبی ادویات کی بُو کا غلبہ، اور اس میں ایک نیرس، وقفے وقفے سے گونجتی ہے، جس کی خاموشی مسلسل جھنجھلاہٹ سے پریشان ہوتی ہے۔ اُسے ایک انتہائی خوفناک سردرد ، فالج اور خالی پن کا احساس ہوتا ہے کیونکہاس کے جسم میں اسپاسموڈک کراہیں، سنکچن، اور آنکھوں میں گہری اشتعال انگیز روشنی پڑتی ہے۔وہ خوف اور کاہلی کی سی کیفیت میں اپنی ایک آنکھ کھولتا ہے اور پہلی چیز جس پہ اُس کی نگاہ پڑتی ہے وہ ایکسرکلر الیکٹرانک گھڑی ہے جس پر پانچ بج کر پانچ منٹ کا وقت ہے۔ وہ اپنی ناک کی نوک کو جوکر کی مسکراہٹ کی طرح غیر ارادی حرکت کے ساتھ موڑتا ہےاور سوچتا ہے کہصبح یا شام؟

خاموشی سے اس نے اپنی دوسری آنکھ کھولی تو وہ اپنی گردن کو ہلانے کی کوشش کیے بغیر ہی واضح طور پر دیکھتا ہے۔ ایک کوشش محسوس ہوتی ہے کہ اس کے اعضاء، پیشانی اور گردن بہتے ہوئے پسینے سے تر ہو جاتی ہے، پھر وہ سب کچھ ایک دم سے کھولتا ہے، اور اس

پر دوڑتے سروں اور مسکراتے ہوئے انسانوں کے چہروں کے بادل چھا جاتے ہیں۔ وہ اپنے بستر کے قریب ترین لوگوں کے کندھوں کو تھپتھپاتا ہے اور بہت گہری اور پراسرار خوشی میں ڈوبا ہوا آپ سے کہتا ہے!آپ کی حفاظت پر مبارکباد، آپ بچ گئے ہیں۔

پورا ماحول خوشی اور تالیوں کے شور میں ڈوب جاتا ہے، برکت اور حوصلہ افزائی کے الفاظ اس پر برستے ہیں جب کہ وہ گھڑی کو دوبارہ دیکھنے کے لیے اس ہجوم کے درمیان خالی جگہ تلاش کرتا ہے۔

اُس کے لیے ایک دم سے اٹھنا اور آنکھیں کھولنااب قدرے آسان ہو گیاتھا اور اُسے گھڑیکو دیکھتنے کی کئی کوششوں کے بعد احساس ہوا کہ وہ بند ہو گئی ہے اور کام نہیں کر رہی۔ وہ دوبارہ سے بسوالات کے ہجوم میں ڈوب گیا جو اس نے ہکلاتے ہوئے آس پاس کے لوگوں سے پوچھے لیکن وہ نہیں سمجھ سکتے تھےاس بات پرر وہ مشتعل ہو جاتا ہےاور غصے میں آ جاتا ہے۔ اپنے بستر پر شکست خوردہ حرکات کے ساتھااُٹھنے کی کوشش کرنے لگتا ہےلیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ مشینوں، سینسرز، ساؤنڈرز اور الیکٹرانک مانیٹر کی انتباہی گھنٹیاں اپنی بیپ بجانا شروع کر دیتی ہیں جو کہ سنگین خلل اور خرابی کی نشاندہی کرتی ہیں، اور زیادہ ڈاکٹر اور نرسیں کمرے میں دوڑ پڑتی ہیں، اور اس غیر مساوی اور چھوٹی سی لڑائی

کو ٹرانکوئلائزر کے انجیکشن سے ختم کر دیا جاتا ہے۔یہی ہے اُس کی بے بس، تاریک،اور گرم رگوں والی دنیا۔

وہ مسلسل سوالات اور جوابات کی جنگ لڑتے ہوئے ایک نرس سے پوچھتا ہے :

- میں کون ہوں؟

- میں یہاں کیا کر رہا ہوں؟

- ابھی کیا وقت ہو رہا ہے؟

- میں حرکت کیوں نہیں کر سکتا؟

- میں بھوکا ہوں۔

- میں پیاسا ہوں۔

جوابات الجھن میں پڑ گئے اور اس کے دلفریب تجسس کو نظر انداز کر تے ہوئے اُسے آرام کرنے کا حکم دیا گیالیکن جلد ہی مختصر جوابات ملنا شروع ہو گئے جو اس نے لالچ سے اپنے سرد انگلی والے ڈاکٹر سے لیے، اور وہ اکثر بچگانہ خوشی کے ساتھ جوابات دہراتے تھے۔ ایک میکانکی رفتار سے جس نے انہیں سننے والے کو مشورہ دیا کہ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے دماغ میں پھنس گئے ہیں۔

- میں باسل المہری ہوں۔

- میں بیمار ہوں۔

- اب ایک بج رہا ہے۔

ہم 3010 عیسوی میں ہیں۔

- میں جلد ہی چلا جاؤں گا۔

مجھے دوا لینا چاہیے۔

* * * *

اب اسے جوابات دہرانے کی ضرورت نہیں رہیکیونکہ وہ اس کے شعور میں خود واضح ہو چکے تھے جو ہر کسی کے لیے خوش کن کھیپوں میں نقصان اور آسنن فراموشی سے بیدار ہونا شروع ہو گئے تھے، اور اسے موجودہ جوابات اور کچھ غیر حاضر جوابات کا احساس ہونے لگا۔ اُسے اب کسی کو یہ بتانے کی بھی ضرورت نہیں تھی کہ وہ باسل المہری ہےکیونکہ وہ پوری طرح جانتا تھا کہ وہ اپنے خوابوں میں اور اپنی یادوں کی بیداری میں پوری انسانیت کے لیے ایک بڑا قدم اُٹھا چکا ہےاور وہ اپنے آپ کو اس تکبر سے تشبیہ دیتا ہے جس پر اسے عبور حاصل ہے اور جو اس کی فطرت کا مرکز ہے۔مشہور خلاباز نیل آرمسٹرانگ کی طرح جس نے چاند کی سطح پر ایک ہزار پانچ سو سال پہلے قدم رکھا تھا۔ وہ تصور کرتا ہے کہ اسے اپنے اس نایاب آپریشن پر کتنا فخر ہے جس نے انسانی ادویات کے لیے نئے دروازے کھولے۔ وشال امکانات، اور پیچیدہ اور خطرناک انسانی سوالات، اور اس میں ایک

پُرجوش محبت ہے جیسا کہ وہ اپنے آپ کو عظیم شہرت کی خواہش رکھتا ہے جو اسے اس کے خوابوں کی تکمیل تک لے جائے گا جس کی کوئی حد نہیں ہے۔ وہ امید کرتا ہے کہ اس کی صحت اس حد تک بہتر ہوگی کہ وہ اس افراتفری اور میڈیا کی تمام تفصیلات سے واقف ہو سکے جو حال ہی میں اس کا ہیرو بن گیا ہے، جیسا کہ ڈاکٹر، نرسیں، اسسٹنٹ، طبی آلات کے ٹیکنیشن، اس کے ذمہ دار افراد۔

* * * *

اس نے چھ مہینے اس بے بس نیرس دنیا میں ڈوبے ہوئے گزارے، اور ایک مہینہ اس نے سوالات، جوابات، دریافتوں، ادویات، ٹیسٹوں، مشقوں ، وضاحتوں اور احکامات کے بوجھ تلے دبے ہوئے گزارا۔ چھ ماہ تک نامعلوم میں غائب رہنے کے معنی کو سمجھینکیونکہ یہ کہکشاں کے حالات کو تبدیل کرنے اور ایک نئی ہائیڈروجن بیٹری بنانے کے لیے کافی ہے جو اپنے پیشرو سے زیادہ جدید ہے۔، ایک نئی ساتویں عالمی جنگ کا خاتمہ، زمین کو دوبارہ تباہ کرنے اور اسے دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے یہ مدت سیاحوں کے دوروں پر کہکشاں کے سب سے دور سیاروں کا سیکڑوں مرتبہ دورہ کرنے کے لیے بھی کافی ہے۔ٹیکنالوجی اور کمیونیکیشن کی اسے اس وقت آگاہی ہوئی جب اس نے مواصلات کے بہت سے ایسے ذرائع دیکھے جن کے ذریعے ڈاکٹر اور نرسیں بات چیت کرتے ہیناورجنہیں وہ اپنی بیماری سے پہلے نہیں

جانتا تھا۔اُس کے ذاتی تجسس اور اس کے فوجی کام کی ضروریات کی وجہ سے رجحانات اور مواصلاتی انقلابات جن کی اب وہ پیروی کرتا ہے۔

اُس کے ہاتھوں کی پہلی جنبش نے اُسے لاشعوری طور پر اپنے عضو تناسل کی طرف متوجہ کیا۔ ماضی مینکس طرح سے وہ اپنے بستر پر اس کی برہنگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر رات اسے پیار کرتا تھا، خاص طور پر اس وقت جب اس کی بیوی اپنے کام کی وجہ سے غائب رہتی تھی۔، وہ اسٹرٹیجک انسٹی ٹیوٹ فار گلوبل ایپیڈیمکس اینڈ نیچرل ڈیزاسٹرز میں ایسا نہیں کرتا تھا لیکن وہ نوجوانی سےہی اس چیز کا عادی تھا... ماضی کی بات یہ ہے کہ یہ عضو مردوں کے درمیان صدیوں اور طویل عرصے سے رائج تھالیکن تہذیب کی ترقی نے اس مواصل کو ختم کر دیا ہے، جس کی تفصیلات معلوم نہیں ہے۔جب الیکٹرانک اخلاقی ترقی کے مراکز نے مواصلات کے الیکٹرانک جسمانی ذرائع تیار کیے تو وہ مکمل طور پر جسمانی روابط کے بارے میں نہیں جانتے اور قیمتوں اور تصریحات کی مخصوص اور متنوع فہرستوں کے مطابق بنائے گئےہیں۔ ایمبریو بینکوں کے ذریعے جنین کی فراہمی کو یقینی بنائیں، اور پھر ان ایمبریوز کی سرکاری خودکار انکیوبیٹرز اور حکومتی نگرانی میں اس وقت تک ترقی کو یقینی بنائیں جب تک کہ بچے ازدواجی اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد اپنے جیلیٹنس کوکون سے نکل نہ جائیں۔ جنین خریدنے کی

اجازت، تحویل کی اجازت، نسب کو ثابت کرنے کی اجازت، خودکار آیا حاصل کرنے کی اجازت، بچوں کی پرورش کے لیے جگہیں محفوظ کرنا، اور انہیں چھوٹی عمر سے ہی ان ملازمتوں کے لیے مناسب اسکولوں میں تقسیم کرنا جو ان کی جینیاتی خصوصیات کے مطابق ان کے منتظر ہیں۔ والدین اور ماؤں کی خواہش اور ان کی خریداری کی صلاحیتوں کی بنیاد پر پیدا کیے گئے ہینکچھ قدیماور نیم ممنوع ذرائع میں جو کچھ اس نے پڑھا اس کے مطابق یہ عضو بڑا اور زیادہ ٹھوس ہونا چاہیے تھا لیکن کچھ نامعلوم وجوہات کی بناء پر یہ سکڑ کر لچکدار اور جھریوں کا شکار ہو گیا۔، لیکن اس کے باوجود میں اسے پیار کرنے میں اپنے آپ میں ایک خفیہ خوشی محسوس کرتا اُس کے ہاتھ جو اپنی طویل قید،دردناک شعور اورہنگامی فالج سے بمشکل آزاد ہوئے تھے، اس سے پہلے کہ وہ اس کے عضو کی طرف ایک تیز،اور مزیدار سفر پر روانہ ہوتے، ایک خوفناک حیرت اس کا انتظار کر رہی تھی۔ عضو تناسل غائب ہو گیا تھا اور اس کے کھو جانے کا یقین ایسے ہوا کہ وہاں اب اعضاء کے ساتھ ایک عجیب نرم گھا ت تھا جو اُسے اپنی بیوی کے جسم کے نچلے حصے کی گھناؤنی شکل کی یاد دلا گیا۔

وہ بڑی مشکل سے اپنے بستر سے چھلانگ لگا کر اٹھا لیکن اپنے آپ کو نہیں پہچان سکا اور اسے ایک دم سے وہ سب کچھ یاد آگیا جو اس کے ساتھ ہوا تھا۔ عورت کے جسم کو وہ

کیسے بھول سکتا ہے اس کی گرم، سرخ مسکراہٹ جس نے موت اور بے نیازی کا مقابلہ کیا؟

اب وہ اس عورت کی مسکراہٹ کا مطلب سمجھ گیا تھا کہ وہ اسے اور اس کی پوری ریاست کو شکست دے چکی تھی، اور وہ کسی چیز کی وجہ سے نہیں بنی تھی جس نے خود کو اس منحوس کے ساتھ ملایا تھا۔ چھوٹی عورت، اس کی روح، اس نامعلوم طاقتور طاقت کی خوبی کے لئے ناشکری سے بھر گئی تھی اور اسے اب کسی ایسی طاقت سے کوئی سروکار نہیں ہے جو اسے جنت یا زمین پر پیار کرتی ہو۔ فتوحات اس لمحے اسے اس کے خوبصورت وجودکی تلافی کرنے سے قاصر ہیں جیسے گرمی اور ہائیڈروجن سے علاج کیے گئے پلاسٹک کے کالر۔

اُ س نے اپنے جسم کو متجسسلیکن نامناسب نظروں سے دیکھا اور وہاں موجود ڈاکٹروناورنرسوں کی نظروں کے سامنے اپنے کھڑے ہونے کی پرواہ نہیں کی اور نہ ہی کچھ دریافت کرنے کی پرواہ کی۔ اپنے اعضاء کو گہرائی سے چھونے سے، اور دل دہلا دینے والی حیرت کے ساتھ اپنے جسم کے خلاء، اس کے منحنی خطوط، اور اس کے پھیلاؤ کو محسوس کرتے ہوئے وہ بالکل بھی شرمندہ نہیں ہوا۔ وہ ایک ایسے جسم کو بے نقاب کرتا ہے جو اس کا اپنا نہیں ہے، وہ ان اعضاء کو حقیر سمجھتا ہے جو اس کے اپنے

نہیں ہیں اور وہ اس نفس کو بے نقاب کرتا ہے جو کسی بھی طرح سے اُس کا نہیں ہے۔

اُسے اس ملعون عورت کا وجود مکمل طور پہ ازبر ہےاور اس پر کندہ یہ نشانات اسے اُس کے مالک کی موت کی تفصیلات تک پہنچاتے ہیں، اور وہ اس کا نفرت انگیز نام جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔ اس عورت سے اسے کسی قسم کی شناسائی نہیں سوائے اس کے کہ وہ اس جسم کے اندر قید اور ذلیل ہے۔ اُسے اس کی atrophy اور thinness یا اس کی ہلکی سنہری ٹین بالکل پسند نہیں ہے اوراس اچانک پیٹ کے بڑھنے کا کیا مطلب ہے؟اُس اچھی طرح یاد ہے کہ جس رات وہ اس کے پاس لیٹی تھی، اس کے ملعون جسم میں اس جیسی کوئی سوجن نہیں تھی۔ یہ تبدیلی یقینناایک نایاب بیماری ہے جس میں وہ مبتلاہو گیا تھا یاپھر ایک مہلک کینسر جو اس کے جسم یا جسم کے اندرونی حصوں میں اپنے ناقص خلیات اور بیمار ریشوں کے پیچھے دب گیا تھا۔

اُس نے اپنے پیٹ کو اپنے ہاتھ کی مٹھیوں سے غصے سے مارنا شروع کر دیا اس امید میں کہ وہ اس کی پتلی جسامت سے باہر نکلے ہوئے اس کے بڑے سائز کو کم کر دے۔لیکن جلد ہی نرسوں نے اس پر حملہ کیااور اُسے اپنے مضبوط ہاتھوں سے باندھ دیا، اور بستر پر لٹا دیا۔اسی دوران اُس کی حالت پر نظر رکھنے والے چیف ڈاکٹر نے اسے سکون آور

انجکشن لگانا شروع کر دیا۔ اُسنے بغیر رکے چیختے ہوئے کہا! یہ کیا ہے؟ کیا یہ کوئی بیماری ہے؟ مجھے اپنےاس جسم سے نفرت ہے، میں اس سے نکلنا چاہتا ہوں، مجھے اپناپرانا وجود واپس چاہیےاور مجھے صرف اپناہی جسم چاہیے۔وہ مسلسل چلا رہا تھا۔۔۔ "مجھے میرا جسم واپس دو، مجھے اس لعنتی جسم سے نکالو، مجھے اس سے باہر نکالو، مجھے اس سے نفرت ہے، میں اس سے نفرت کرتا ہوں، اور میں تم سے نفرت کرتا ہوں، مجھے اس سے نکال دو"۔ . . . ایہہ۔ . . ایہہ۔ . .

باب سوم

(تیسری جہت! اونچائی؛ میرا چھوٹا، پتلا جسم وہ قریب ترین فاصلہ ہے جہاں میں درد محسوس کرتا ہوں)

باب سوم

اُس کا علاج کرنے والے چیف فزیشن نے بظاہر تناؤ اور شرمندگی کے ابہام کے ساتھ کہا کہ" یہ حمل ہے". یہ سن کر اُس نےاپنے خوبصورت نسوانی سر کے ساتھ، بے صبری، خوفزدگی، اورمیکانی تکرار کے ساتھ ڈاکٹر سےپوچھا!کیا یہ کوئی سنگین بیماری ہے؟ڈاکٹر نے اسی اعتماد کے ساتھ جواب دیا کہ بظاہریہ کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہنگامی جسمانی حالت ہے جس کے اپنے حالات، حالات اور مظاہر ہوتے ہیں.

باسل المہری نے بے صبری سے پوچھا! کیا اس ہنگامی جسمانی حالت سے صحت یاب ہونا ممکن ہے؟

ڈاکٹر نے ایسا کرنے کی ضرورت کے بغیر اس کا گلا صاف کیا، اور ایک مختصر گہرا سانس لینے کے بعد کہا یہ حالت اس وقت تک خصوصی دیکھ بھال کا تقاضا کرتی ہے جب تک کہ یہ خود بخود ختم نہ ہوجائے، اور اسے آخری مرحلے میں آپریشن کی ضرورت بھی پڑسکتی ہے.

دوبارہ آپریشن کے خیالسےاس کے اندر بے حد بے اطمینانی بھر گئی اور باسل المہری نے حیرت سے پوچھا! کیا مجھے دوبارہ آپریشن کی ضرورت ہے اور اس آپریشن کی نوعیت کیا ہے؟ کیا میں پھر سےتبدیلی کا سامنا کروں گا اور شاید اس بار آپ میرے پاگل دماغ کو ایک روبوٹ، یا ایک پاگل

اجنبی، یا ایک معدوم زمینی جانور کے جسم میں ٹرانسپلانٹ کریں گے؟ خواہش ہے کہ آپ میرا دماغ اس جانور کے جسم میں منتقل کریں جس کا نام "گدھا "ہے۔ جس کے بارے میں ہم نے معدوم اور تبدیل شدہ حیاتیات کے مضمون میں پڑھا ہے۔، میں یقینا اسی سے مشابہت رکھتا ہوناپنی ہلکی سی سوچ، غور و فکر، سستی، یا حکمت کے ساتھ

روبوٹک اسسٹنٹ فزیشن نے اپنی سرد اور کسی بھی احساسیا ذاتی تاثر سے خالی ایک ہی رفتار سے کہا! ہم آپ کی کوئی بھی بات نہیں کریں گے۔ جناب باسل المہری صاحب! ہمارے ہاتھ میں موجود رپورٹس کے مطابقآپ کا جسم بمشکل اپنے نئے دماغ کو قبول کر سکتا ہےاور آپ کے جسم کو اس کے نئے دماغ کے مطابق ڈھالنے کے لیے بہت سی مشکلات کے ساتھ مخصوص علاج موجود ہیں لیکن اس میں بھی پیچیدگیاں ہیں۔ اس کے بارے میں بات کرنے اور وضاحت دینے کے لئے طویل وقت درکار ہے لیکن ابھی یہ کہنا کافی ہے کہ آپ کو اپنی جسمانی صلاحیتوں میں سے کچھ کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے نئے اور طویل علاج کی ضرورت ہے۔ جیسے کیہ تحریک، ترقی، اور قدرتی حیاتیاتی عمل جیسے پیشاب، شوچ، پسینہ آنا، اور بہت سی پیچیدگیاں یہاں تک کہ اگر آپ مکمل طور پر ٹھیک ہو جائیں اور آپ کا آپریشن 100% کامیاب ہو جائےتو بھی ہم اسے دوبارہ نہیں کر سکیں گے۔ اپنے دماغ

کو مردانہ جسم میں منتقل کرنے کے لیے کم از کم دو سال کا وقت درکار ہے۔

سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل کے نمائندے نے مداخلت کی اور کہا : حضرات! یہ کونسل کی فوری اور غیر معمولی خصوصی اجازت کے بغیر کبھی نہیں ہو گا۔ ہنگامی بنیادوں پہ دماغ کی منتقلی کے لیے اعلیٰ فوجی حکام کے خصوصی دباؤ کے تحت حاصل کی گئی اس کی تاثیر ختم ہو گئی ہے، اور اب انسانوں یا کسی بھی پالے ہوئے، کلون یا ہائبرڈ جانوروں پر تجرباتی آپریشن کے لیے خصوصی لائسنس اور تفصیلی اجازت کے ساتھ مشروط ہونا چاہیے۔ دوسری صورت میں، آپ سب اپنے آپ کو ایک بڑے مخمصے میں پائیں گے جو آپ کو قید، بڑے جرمانے، عارضی جلاوطنی، یا مستقل طور پر سیارے سے باہربھی کر سکتا ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ آپ میں سے کوئی بھی یہ چاہے گا کہ اس کاانجام اتنا خوفناک ہو۔

چیف ڈاکٹر نے نمائندے کے تبصرے کا جواب دینے کی کوشش کیلیکن روبوٹک اسسٹنٹ نے اس سے پہلے کہا! ہم فی الحال دماغ کی منتقلی کا کوئی نیا آپریشن کرنے کے عمل میں نہیں ہیناور نہ ہی باسل المہری صاحب کو ابھی اس کی ضرورت ہے - جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے۔ اوپر - علاج، نگرانی، جسمانی اور نفسیاتی تیاری کے طویل مراحل مینہم

اس کی زندگی، یا اس کے آپریشن کی کامیابی کو کسی بھی طرح خطرے میں نہیں ڈالیں گے۔

مندوب نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ہموار حرکت کے ساتھ میز پر دستک دی اور اطمینان سے کہا! تو ہم سب متفق ہیناور یہ وہ سرکاری کاغذات ہیں جو آپ کو ابھی بھرنا ہوں گے تاکہ میں آپ اور آپ کے درمیان قانونی رابطہ بن سکونح(کومت اور سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل)۔ یہ میرا پرائیویٹ سیٹلائٹ نمبر ہے جس پہ آپ مجھ سے رابطہ کرسکتے ہیں یا میری غیر موجودگی میں کال ریکارڈ کروا سکتے ہیں۔

اُس کے ساتھ آنے والی نرس نے جلدی سے ڈاکٹر کے ہاتھ پر جھک کر آپریشن کی الیکٹرانک فائل میں اپنی معلومات محفوظ کرنے کے لیے کارڈ لے لیا، اور کمرے میں ایک لرزتی، بے چینی کی خاموشی چھا گئی۔ باسل کی آواز میں خلل پیدا ہوا اور وہ غصے سے بھری بخار والی آواز میں بولا! تو کیا میں حکومت، عدلیہ اور انٹیلی جنس کے فیصلے سے برسوں اس ملعون جسم میں قید رہوں گا؟

- بالکل نہیں۔ سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل کے نمائندے نے جواب دیا۔

- یہ صرف وقت کی بات ہے۔ چیف ڈاکٹر نے مزید کہا۔

- اور حکومت، سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل اور انٹیلی جنس سروسز کہاں تھیں جب میں اس کہکشاں کی سلامتی، اختیار اور عزت کے لیے لڑ رہا تھا اور لڑ رہا تھوں؟ وہ سب کہاں تھے جب میں اپنے جسمانی اعضاء کو کھو رہا تھااور ایک ایسی عورت کے جسم پر مجبور کیا گیا تھا جسے میں نہیں جانتا تھا۔، مسز باسل المہری نامی ایک بڑا فریس بننے کے لیے؟ تم سب کہاں ہو جب میں اکیلا ہوں، کمزور ہوں اور اپنے جسم کے ساتھ اس عجیب و غریب جنگ میں کھو گیا ہوں جو میرا نہیں ہے؟

- ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ نرس نے سردمگرسوچ سمجھ کر ہمدردی کے ساتھ جواب دیا۔ ۔

- میں اس تجربے میں اکیلا ہوناور میرے پاس کوئی مدد یا طاقت نہیں ہے۔تلسی بڑبڑائی جب اسے بخار کی سسکیاں اپنے خون کے بہاؤکے لیے خطرہ محسوس ہوئیں۔

- چیف ڈاکٹر نے حقیقی جوش اور بظاہر مضبوطی کے ساتھ کہا! آپ ہی ہیں جو یہ فیصلہ کریں گے کہ ک یہ عمل آپ کے ساتھ کامیابی کے بعد دوسرے لوگوں کے ساتھ دہرایا جائے گااور کیا آپ اس کی سفارش کرتے ہیں؟ یا آپ اسے مستقل جبری معطلی اور اس کے حتمی خاتمے کے ذریعے ختم کر دیں گے اور یہ ثابت کریں گے کہ یہ بچاؤ کا ایک گھناؤنا اور بیکار طریقہ ہے اور اس سے موت بہتر ہے۔ ۔

- کون جانتا ہے کہ ہم موت کے مخمصے کو حل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیناور اسے انسانیت اور وجود کی لغت سے مکمل طور پر ختم کر سکتے ہیں؟ ہم نے اس سلسلے میں صرف چند ہفتے پہلے ہی ایک تجرباتی زندگی کو ایک گھنٹہ کے لیے، اس کی موت کے دو گھنٹے بعد بحال کیا ہے۔ ، وہ دن جلد آئے گا جب موت اپنے سے جڑے دکھ اور تکلیف کے ساتھ محض ایک ناپید واقعہ بن جائے گی۔انسانوں اور روبوٹس کو مستقل لافانی اور ابدی زندگی کے معنی معلوم ہوں گے اور اس کے بعد ہم اپنی بڑی آبادی کے ساتھ بہت سے سیاروں کو آباد کرنے کے قابل ہو جائیں گے ۔ خواب دیکھنے والے کا تصور کہ سب سے خوبصورت چیز آنے والی ہے۔ لہذا، آپ کو ہمارے ساتھ تعاون کرنا چاہیے، اور آپ اکیلے نہیں ہیں۔ پوری انسانیت آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور دن رات اسپتال کے گرد موجود ہے۔ آپ کو اُن کے تمام تعاون کی پیشکش کرتے ہیں اور انہیں آپ کے موقف اور آپ کے غیر معمولی تجربے پر فخر ہے۔ سچ کہوں تو آپ کو انسانیت کی تاریخ میں اس ایک اور واحد موقع پر شکر گزار اور فخر کرنا چاہیے جو آپ کے لیے دستیاب ہے اور کسی اور کو نہیں۔میں یہ دعوا کرتا ہوں کہ آپ کا نام امرہوگا اور ہیروز کی کتابوں میں درج کیا جائے گا۔ روبوٹک اسسٹنٹ ڈاکٹر نے کہا۔

سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل کا نمائندہ یہ الفاظ سن کر جوش میں آگیا اور مقناطیسی، فوٹو کاپی اور کمپریس شدہ الیکٹرانک دستاویز کے ساتھ باسل کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا! جی ہاں، آپ یونیورسل ہیرو ہیناور ہم سب کو آپ پر فخر ہے۔

اُس نے گھبراہٹ کے ساتھ اس تصویر کو دُورسے دیکھا اور نمائندے سے پوچھا! یہ کیا ہے؟

- یہ آپ کا نیا کائناتی آرکائیو ہے اور یہ آپ کا نیا سرکاری دستاویز ہے۔، اب سےآپ' باسل المہری' ایک اور جسم میں زندہ ہو رہے ہیں۔

اُس نے بے حد اداسی کے ساتھ جس کاظاہر ہے کوئی مطلب نہیں تھا پوچھا! اُس عورت کا کیا ہوگا؟

- وہ مر گئی، اس کا معاملہ ختم ہو گیا، اور اس کی فائل ہمیشہ کے لیے بند ہو گئی، اب تم ہی رہ گئے ہو۔ مندوب نے ایک اعلیٰ سطحی رپورٹ کے ساتھ جواب دیا جس میں ایک پوشیدہ معاملے کا ذائقہ تھا۔

- کیا یہ نسائی شکل میرے نام، میرے کام، میری زندگی اور یہاں تک کہ میری یادداشت سے متصادم نہیں ہے؟

- اس وقت تمام معاملات حل ہو جائیں گے، اور بعد میں ہم آپ کے لیے قانونی طور پر ایک مردانہ جسم کا بندوبست کریں گے۔ تمام معاملات آپ کے حق میں ہیں، اور چل

رہے ہیں۔ ہم سب کا مفاد، اور حکومت اپنے صالح سپاہیوں کو نہیں بھولتی۔

-اور میں؟

- مجھے سمجھ نہیں آرہی، آپ کیا پوچھنا کیا چاہ رہے ہیں؟

تلسی نے کوئی جواب نہیں دیا،اور اپنی روح کے گہرے خسارے میں ڈوب گیا۔ اُس نے اپنی حمل کی بیماری پر تقریباً ایک غیر ارادی حرکت محسوس کی لیکن وہ آخری لمحات میں ہوش میں آیااور اپنے پھولے ہوئے پیٹ کو مستفیض نظروں سے گھور کر اطمینان کیا۔ پھر غیر ارادی طور پر اسکی نظر اپنے چھوٹے پاؤں پر پھسلی اور اُس نے حیرت سے کہاکہ میں حیران ہوں میرے جوتے اب کس سائز کے ہوں گے ؟

ایک بار پھر نمائندے نے اپنا سوال دہرایا معاف کیجئے باسل صاحب! میں آپ کے سوال کو ٹھیک سے نہیں سمجھا، آپ کی کسی بھی پوچھ گچھ کا جواب دینا میرا فرض ہے۔

تلسی کامل میکانیکی انداز میں مسکرایا اور اُس نے اس نمائندے کو گھونسہ مارنے کی اپنی خواہش پرجلد ہی قابو پالیا ۔ اس بیماری میں مبتلا یہ چھوٹا، دبلا پتلا جسماُسے مناسب گھونسہ مارنےکی طاقت نہیں دے گا۔ خاص طور پراب جبکہ وہ ایک چھوٹے قدکی جسامت میں قید ہے جو مندوب کی بلندی تک نہیں پہنچتا اور نہ ہی چڑھتا ہے۔

ایک بار پھر وہ سوالات کی جانب چلا گیا جس کی ضرورت، یا مقصد وہ نہیں جانتا تھا۔اُس نے یاد کیا کہجس رات وہ اس عورت سے ملا تھا تو وہ بالوں کےبغیر تھی۔ قاُنہوں نے اسے اس کے بالوں سے بھی محروم کر کےیقینا تشدد کیا ہو گااور اسے بہت سارے جرمانے ادا کر نے پڑے ہوں گے تاکہ وہ ایک مختلف عورت کے طور پر ظاہر ہو حکومت کے قوانین سے باہر۔

اُس نے اپنے بالوں کو ایک بار پھر سے چھواجو اس طویل کوما کے دوران بڑھے تھےاور اپنے اردگرد موجود لوگوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے اطراف میں دیکھا ۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اس سوال کا جواب نہیں دے سکے گا میرے بارے میں۔ صرف نامعلوم ہی جانتا ہے کہ وہ کیا ہے؟

چیزیں اپنے آپ میں تقریبا مکمل طور پر گھل مل جاتی ہیں کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ وہ وہ ہے، یا وہ وہ ہے، یا دونوں وہ ہیں، یا دونوں وہ نہیں ہیں۔ ایک سوال کی تیاری کے لیے ایک طویل سوچ، غور و فکر اور تنظیم کی ضرورت ہے۔

تلسی نے چیف ڈاکٹر کے چہرے کی طرف دیکھااور ایک سوال تقریباً اس کے ہونٹوں سے نکل ہی گیا کہ 'میں حمل کی بیماری سے کب تک ٹھیک ہو جاؤں گا'؟ لیکن وہ اپنے سوال کو اس بے چینی کے ساتھ جذب کرتا ہے جو اسے سمجھ نہیں آتا، اور اس عزم کے ساتھ جو کسی جواب یا وعدے کا انتظار کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔، اس لیے سوال

ختم ہو جاتا ہے، اس کے حروف اور آوازیں گم ہو جاتی ہیں۔پھر وہ التجائی انداز میں نرس سے کہتا ہے کہمجھے آئینہ چاہیے۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرے میں کیا نیا پن ہے؟ چہرہ اب کس طرح دکھائی دیتا ہے؟

چوتھا باب

(چوتھی جہت: چوڑائی۔ کائنات کا رقبہ میرے دکھوں کی چوڑائی سے زیادہ نہیں ہے)

کائنات میرے دکھوں کی نمائش ہے---

چوتھا باب

اس بھری ہوئی عدم موجودگی میں صرف 'وہی' موجود ہے، وہی ہے جو بصارت، سچائی اور وجود کے میدان میں بسی ہوئی ہے، وہی ہے جو فطرت، وجود اور طبیعیات کے تمام قوانین کی پہچان ہے۔ وہی ہے جو اس کی موجودگی سے میری غیر موجودگی کو مقدس کرتی ہے اور میں یہ دعوی کر سکتا ہوں کہ وہ مر چکی ہے۔ سرکاری کاغذات، حکومت، انٹیلی جنس خدمات، ڈاکٹر، پریس سب واضح طور پہ کہتے ہیں لیکن میں اکیلا جانتا ہوں کہ وہ موجود ہے اور یہ کہ وہ حقیقی غائب وجود ہے۔

اس کے جسم کی موجودگی میں، میں مکمل طور پر اجنبیت اور مداخلت محسوس کرتا ہوں۔یہی وجہ ہے کہ اب و مجھے اندھیرے میں بیٹھنے کی عادت ہو گئی ہے تاکہ میں اُسے نہ دیکھ سکوں۔ ہر بار جب میں اسے نہلاتا ہوں اوراُس کے سامنے دستبردار ہونے سے پہلے اس کی توانائی کا مقابلہ کرتا ہوں تو میں خائف ہوجاتا ہوں اور خود کو بہلاتا ہوں کہ ایک دن جلد ہی میں اسے چھوڑ دوں گا۔

اس میں میرے لیے گنجائش ہے، لیکن اس کے باوجود، میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ مجھے گھٹن کی حد تک محدود کر رہا ہے، اور یہ اکثر میری حرکات و سکنات کو دھوکہ دیتا ہے۔ یہ میری قابلیت کے مقابلے میں کمزورہے کیونکہ یہ میرے پچھلے جسم کے مقابلے میں چھوٹا، پتلا،اور کمزور

ہے۔ یہ سب سوچ کر میں واقعی افسردہ ہوجاتا ہوں ،کیونکہیہسب میرے لیے بہت ناگوار ہے۔

میں نے اپنے تمام پسندیدہ کھیلوں، مردانہ جارحیت کے ساتھ اپنی حرکات، مضبوط تعمیر، اور باقاعدہ فوجی تربیت کے طریقوں کو اس بیماری، طبی انتباہات، اور اپنے چوری شدہ جسم کی وجہ سے مکمل طور پر ترک کر دیا ہے۔ مختصراً یہ کہ میں اب صرف اُس کا جسم ہوں اور کچھ نہیں۔ مجھے ابھی تک اس مضحکہ خیز بیماری 'حمل' کی تاریخ، اسباب اور علاج کے بارے میں مطالعہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔

سچ تو یہ ہے کہ مجھ پر بیماریوں کے حملوں نے مجھے اس بیماری کے مقابلہ میں اپنے دفاع کے حق میں کمزور کر دیا ہے اور یہ جھوٹ نہیں ہے۔ اگر میں یہ کہوں کہ مجھے اپنے اندر عجیب خوشی ملتی ہےکہاس کے جسم اور کسی اور چیز کے خلاف انتقامی کارروائیوں میں سب سے زیادہ بیماریوں، صحت کے مسائل اور بے چینی کو رکھتا ہوں۔ شاید میں اس مضحکہ خیز تجربے کا بدلہ لینا چاہتا ہوں جس نے مجھے نیم انساناور نیم دماغ، میں بدل دیا تھا۔اصولی طور پہ تو بہتر ہو گا کہ میں اپنے جلادوں سے بدلہ لوں، وہڈاکٹرز، انٹیلی جنس سروسز، سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل، متعلقہ لوگ، میڈیا، اور وہ تمام لوگ جنہیں میں نہیں جانتا اور جو مجھے نہیں جانتے، ان تمام لوگوں کے علاوہ

جنہیں میں جانتا ہوں، اس لیے میں خودکشی کرتا ہوں۔ اُن کے تمام منصوبوں کو ناکام بنائیں، اور اس دردناک، مضحکہ خیز تجربے کو ہمیشہ کے لیے شکست دیں۔ یہ ایک دلیرانہ خیال اور تجویز ہے، لیکن کس نے کہا کہ مجھ میں یہ خودکشی کرنے کی مکمل ہمت ہے؟۔ میری روح اب بھی میری بغاوت سے بغاوت کر رہی ہے، میرے غرور، درد اور پچھتاوے کا مذاق اڑا رہی ہے، مجھ سے پیٹھ پھیر رہی ہے، اور ایک نئے دن کے سورج کی طرف آسانی اور فخر سے اُڑ رہی ہے۔ میں اس عجیب و غریب بیماری (حمل) کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا ہوں جو دن بہ دن ایک شیطانی وآسمانی جسم کی طرح میرے پیٹ کو آگے بڑھا رہی ہے۔

صرف اس کا جسم ہی مجھے شکست دینے کے قابل تھااور صرف وہ اسے ذلیل کرنے کے قابل تھا، اور یہاں تک کہ اس کو شکست دینے کے لیے اپنا سارا وقت اور کوشش وقف کر دی۔کئی دنوں سےمیرے پیٹ اور کمر میں درد کے ساتھ ساتھ ایک چپچپا سفیدرنگ کا سیال بھی نکل رہا ہےلیکن میں اس کو نظرانداز کرتے ہوئے ڈاکٹروں کو نہیں بتاتا۔ اُس نے کئی دنوں سے سورج نہیں دیکھا تھااور اس کے پاس کھانے پینے کی کمی تھی، جس نے مجھے اس پر ظلم کرنے، اس کی تذلیل کرنے اور اس کی مبینہ شکست پر قابو پانے کی کوشش کرنے پر مجبور کر دیا۔ مقصد اسے سخت اذیت دینا تھا۔ اس کے خوبصورت بال اب کنگھی اور

اسٹائل کی کمی کی وجہ سے تلخ الجھنوں کا شکار ہیناور ران اور چھاتیوں کے نیچے کی جلد طویل رگڑ اور نمکین پسینے کی وجہ سے تکلیف دہ السر کا شکار ہےلیکن مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ وہ خوفناک درد جو میرے سر کو مارتا ہے اور بغیر کسی رحم کے میرے تمام اعصاب کو چیرتا ہے، لیکن میں اس کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالوں گا جب تک کہ وہ میرے سامنے نہ آجائے، اور میں اسے شکست نہ دوں۔ میں اپنے موقف پر قائم ہوں، اور یہ میرا فیصلہ ہے جس سے مینکبھی پیچھے نہیں ہٹوں گا۔

اُس کا جسم میرا ہےاور میں اس وقت اس سارے کھیل کی ڈور کو تھامنے کا حق رکھتا ہوں، اور مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ جسم میرا ہے، اور جلد ہی میں اس کا نہیں رہوں گا۔ یہاں تک کہ میں اسے اُس کے جسم سے نکال دوں گااور اس کے نسوانی جسم کو ایک اور مردانہ جسم میں تبدیل کروں گا۔اس کے بعد میں اُس کا سر پھر سے مونڈ دوں گاکیونکہ مجھے علم ہے کہ وہ اپنی زلفوں سے محبت کرتی ہے اور مجھے اُُس کی خوبصورتی سے نفرت ہے۔ میں اس کی ناراضگی کے لیے اُسے طویل عرصے تک اٹھاؤں گا چاہے مجھے اس کیلئے کہکشاں کی حکومت کو جرمانہ ہی ادا کرنا پڑے۔، اور مناسب وقت آنے پر میں اس کے جسم کو چھوڑ دوں گااور کسی دوسرے جسم میں چلا جاؤں گا، اور اسے اس بربادی اور موت کے لیے وقف کر دوں گا جو اس کا مقدر تھا۔ ہاں میں اسے شکست دوں گا اور اسے

اپنے اندر توڑ دوں گا۔میں اس کا نام جاننے کی کوشش بھی نہیں کروں گااور کسی کو یہ جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ میرا مشن اب صرف' باسل المہری 'کو واپس لانا ہے، اور کچھ نہیں ۔

باب پنجم

(پانچویں جہت: آپ اکیلے محبت سے بدل گئے ہیں۔

چیزوں کے حقائق اور فطرت کے قوانین)

باب پنجم

اب جبکہ میں ہر طرف سے آزمائش کا شکار ہوں تو میں کیوں اس کے جسم پر دوسرے لعنتی اور مطلبی باتوں سے نفرت کروں کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا یا اپنے آپ کو ارتکاب کرنے کی بات کی؟ کیا میں اس کے جسم سے حسد کرتا ہوں کیونکہ وہ کمزور ہے یا اس لیے کہ وہ بہت خوبصورت ہے؟ یا شاید اس لیے کہ وہ میرے لیے سب سے زیادہ نرم مزاج ہے اور اس کا جسم میری روح میں نقصان کے معنی کو برقرار رکھتا ہےاور میرے آس پاس کی ہر چیز میرے نفس میں خالی پن کو برقرار رکھتی ہے۔

میں اپنے ان ہنگامی اور غی معمولی حالات کی وجہ سے کام سے ایک طویلاور لازمی چھٹی پر ہوں اور طبی ہدایات، ادویات، علاج کے سیشنز، اور فوری دوروں کی ایک بڑی فہرست میں پھنس گیا ہوں۔ میں خوابوں کا اسیر ہوں اور میں اپنی بیوی اور بچوں کی طرف سے مجھے اپنی نئی شکل دینے اور اُن کے انکار میں پھنس گیا ہوں۔ میں اس دنیا، اس کی تخلیق،اور اس میں موجود تمام مشینوں الگ تھلگ ہوں۔ مجھے دوبارہ حقیقی زندگی حاصل کرنے کے لیے اُسے مارنا پڑے گا اورجاہل اور معدوم جادوگروں، درویشوں، صوفیاء، صالحین اور ماضی کے ماننے والوں کے لیے میں نے تمام راستے اختیار کیے، اور میں نے ان سے بچنے کا بہترین طریقہ دریافت کیا۔ قلیل مدت کے لیے بھی ان سے

فرار ہو گیا تاکہ میں اس کے ساتھ صلح کر سکوں اور پھر اس سے چالاک اور گھٹیا بات چیت کروں۔ آخرکار اسے اس کے جسم سے نکالنے کے لیے، اور مجھے جاننے کے لیے، مجھے اسے پوری طرح جاننا چاہیے۔

میرے پاس یہ معلوم کرنے کے درجنوں طریقے ہیں اورمیں یہ تمام طریقے اختیار بھی کر سکتا تھا، خاص طور پر میری صحت بہتر ہونے کے بعد۔ دنیا کے نقطہ نظر سے ہسپتال میں میرا قیام میرے لیے ایک ہنگامی قیام بن گیا اور میرا عزم ہے کہ میں خود کو کسی پر مسلط نہیں کروں گاچاہے یہ معاملہ میری بیوی، بچوں، کام والے دوستوں، معاونین، اور ساتھی روبوٹس کا ہی کیوں نہ ہو۔

میں نے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے بہت سے تیز ا شارٹ کٹس لیےاور یہ میرے لیےمشکل نہیں تھا کیونکہ میں نے دریافت کیا کہ یہ اس کے بارے میں میری لاعلمی سے زیادہ مشہور ہے، اور اس کے بارے میں معلومات تک رسائی زمین میں سے کسی ایک کے راستے کو جاننے سے زیادہ آسان ہے۔ ذاتی خلائی جہاز کے ذریعےاور ذاتی کمپیوٹر کے ذریعے اسٹیشن، یا زمین کے عمومی الیکٹرانک نقشوں اور خلا کے راستوں کی الارم گھڑیاں۔مجھے معلوم ہوا کہ اس (عورت) کے عقیدت مند، پیروکار، قارئین اور پرستار کافی تعداد میں ہیں، اور جیل میں اس کے قتل کے نتیجے میں دنیا اٹھی تھی جس کے

نتیجے میں حکومت کو حزب اختلاف کی طرف سے وحشیانہ جنگوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اور اس کی موت کی خبر کے اعلان کے بعد اس کی گمشدگی کا معاملہ سامنے آیا تھا اور اسے اپنی پارٹی کے حوالے کرنے میں حکومت کی ناکامی اب بھی رائے عامہ کے ساتھ اعتماد کا ایک نیا بحران ہے۔ اس کی سالمیت، جمہوریت، اور قانون اور شہریوں کے حقوق سے وابستگی پر سوال اٹھانے کی واضح مثال، اور ریاست کے خلاف عوامی مقدمے دائر کرنے کے لیے حکومت پر میڈیا کے حملے کے لیے بھرپور مواد۔اس کی گرفتاری، تشدد، قتل، اور پھر اس کی لاش کے لاپتہ ہونے کے حالات کی تحقیقات کھولنے کا مطالبہ۔

یہ سب شور اور کشمکش اس وقت ہوئی جب میں ایک مہلک بیماری کے ساتھ ہسپتال میں تھا۔ اور میں اپنے خاندان سے محفوظ، اور آزاد ہوں کیونکہ میں ان تمام بار بار چلنے والی لڑائیوں میں اپنی تمام تر جلن کے باوجود واحد فاتح ہوں۔ میں وہ ہوں جس نے کسی اور کے بغیر زندگی اور موت کی شرط جیت لی اور میں وہ ہوں جس پر اس کا جسم، اس کا ملعون بوجھ اور اس کے تمام اسرار گزر چکے ہیں۔ میں وہ ہوں جس کویہ راز عزم اور احتیاط کے ساتھ دبانا ہےکیونکہ یہ میری زندگی کے مترادف ہے۔ درحقیقت یہ ہر لحاظ سے میری زندگی ہے جس کو میں اسے تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

کہکشاں کی سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی میرے جسم کے مالک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا سب سے مشکل ذریعہ ہے کیونکہ، یہ پرانے رشتوں، کچھ مشترکہ مفادات اسکینڈلز جنہیں خفیہ رکھا جاتا ہے۔ انہیں ان کے عہدوں اور فیصلوں سے ہٹانا تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ میں نے بہت زیادہ متعصبانہ، سیاسی اور فکری معلومات حاصل کی تھیں۔ یہ وہ تمام معلومات تھیں جو مجھے اس کے بارے میں میری قریبی اور وسیع تحقیق کے ذریعے معلوم ہوئی تھیں، سوائے کچھ ذیلی تفصیلات کے جو اس کے بارے میں میری تحقیق میں میری سنجیدگی سے مدد نہیں کرتی تھیں۔

سچ تو یہ ہے کہ میں بالکل نہیں جانتا کہ میں اس(عورت) کے بارے میں کیا جاننا چاہتا ہوں؟ شاید مجھے اس تحریری لائٹ پیکج میں جو کچھ تلاش کرنے کی ضرورت ہےوہ انٹیلی جنس سروس میں اس کی فائل ہے جس میں یقینا اس کے بارے میں کچھ ایسی معلومات بھی ہوں گی جو نہیں ہیں۔

میرے لیے ظاہر ہے اس پیکٹ تک رسائی مشکل تھی، جس کے بارے میں مجھے بتایا گیا کہ وہ آخری چیز تھی جو اس نے لکھی تھی۔لیکن اس کی موت اور اس کے فراموش ہونے کی بدولت میڈیا کی افراتفری کے باوجود اُس کی طرف سے کوئی پریشانی یا برائی نہیں آتی جو اس کے ساتھ تھی اور جاری ہے۔ اُس کی گرفتاری اور تشدد کا مسئلہ اور یہ حقیقت کہ اس میں انٹیلی جنس اور حکومت کے نقطہ نظر سے

کوئی خطرناک معلومات موجود نہیں ہے، اورمیرا اس فائل کو حاصل کرنے پر حیرت انگیز اصرار اور تصدیق شدہ ضمانتوں کے ساتھ میری یقین دہانی کا کہ میں پیکج واپس کر دوں گا۔ انٹیلی جنس میں الیکٹرانک دستاویزات کے کمانڈر کے ساتھ میری ذاتی دوستی کی بدولت میں نے آخر کار روشنی کی کرن حاصل کر لی تھی۔، اور اُسے اپنے خزاں کے کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے اپنی ران کی طرف کھینچا جیسے میں اسے بہت مشکل سے حاصل کرنے کے بعد کھونے سےڈررہا تھا۔ یہ میرا آخری ممکنہ راستہ تھا ۔

* * * *

میں نے اپنا رات کا کھانا کھایااور ایک ایسے ماحول میں ٹھنڈے پانی سے نہایا جس میں میرے وجود کو گرم غسل کی ضرورت تھی۔ مختصر سفید پردہ میں، اپنی پتلون، قمیض اور کوٹ لٹکانے کے بعد میں نے اپنے رات کے کپڑے پہن لیے۔ میں اب بھی اپنی فطری عادات کے مطابق مردوں کا لباس ہی پہنتا ہونجبکہ میرے پاس ایک عورت کا جسم ہے۔ایک ایسے لڑکے کے طور پر جس نے بچپن کی خصوصیات کو نہیں چھوڑا اور اپنے آپ کو بڑوں کی صف میں شامل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، یا پھر ایک دبلا پتلا، منحنی آدمی، یا مردانہ عورت۔ میں بنیادی طور پر ٹرانسویسٹزم یا تیسری جنس کے معاملے پر مخالفانہ یا

قدامت پسندانہ موقف نہیں رکھتا ہوں، جو کہکشاں میں پھیلی ہوئی ہے اور اسے مکمل شہری، انسانی اور قانونی حقوق حاصل ہیں۔ وہ ایک جائز اور قابل قبول صنفی ترقی کی نمائندگی کرتے ہیں، جب تک کہ یہ کہکشاں حکومت کے وسیع تر مفادات سے متصادم نہیں ہوتا ہے۔

میں اپنے بستر پراپنا پیٹ گود میں لٹکائے بیٹھ گیا اوربالآخر ڈاکٹروں نے مجھے میری بیماری کے بارے میں سچ بتایا کیونکہ اب آٹھواں مہینہ شروع ہو گیا تھا۔ ان کو اس بات کا علم نہیں تھاکہ میں نے اپنے روبوٹ دوست کی مدد سے اس کے بارے میں پہلے ہی دریافت کر لیا تھا۔ روبوٹ کی بیٹری ختم ہونے سے پہلے تک میں الیکٹرانک لائبریریوں، موبائل کاسمک میوزیم، خفیہ معلوماتی پیکجز، اور ریڈیو ایکٹیو ہیریٹیج فورمز کی مدد سے اس بیماری کی حقیقت جان گیا تھا۔

کتنے بے وقوف لوگ تھے جو ہزاروں سالوں سے مذاق اور بات چیت کے اس مضحکہ خیز اور مکروہ طریقے پر بھروسہ کرتے رہے! وہ جنسی تسکین کے لیے کام کے اداروں کی طرف سے ان کے اہم لمحات، مزاج کی سطح اور سرکاری تعطیلات کی بنیاد پر متعین کردہ جنسی تسکین کے لیے استعمال ہونے والی خوشی کے معنی کو جاننے سے محروم رہے۔ میاں بیوی کی خواہشات کے مطابق وہ الیکٹرانک مباشرت اور خودکار شادی کے معنی چکھنے

سے محروم رہتے ہیں جو کہ صرف سرکاری فارم میں خصوصی درخواستیں جمع کرانے کے بعد ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے لیے مناسب شراکت دار فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ شادی کے درخواست دہندگان کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے، ان کے لیے ان کے مستقبل کے ساتھیوں، شادی کی سرکاری تاریخوں، اور ان کے اپارٹمنٹس کے پتے جو انہیں دیے جائیں گے، لازمی طور پر بتانا۔ شادی شدہ جوڑے وقتاً فوقتاً اپنی تنخواہ سے کٹوتی کرایہ وصول کرتے ہیں، اور وہ اکثر نئی جگہوں پر ہوتے ہیں جو کہ اہل ہونے کے لیے یا آسمان میں آسمانی نقل و حمل کے راستے پر، یا کچھ نئے آباد سیاروں میں آباد ہوتے ہیں۔

بہر حالیہ مسئلہ اب اپنے آخری مراحل میں ہے کیونکہ سپریم کونسل کی خصوصی اور حفاظتی منظوری کے ساتھ مستقبل قریب میں اس کا اسقاط حمل ہو جائے گا اور اس کے رحم میں رہنے والے مکروہ جنین سے نجات مل جائے گی۔ ۔ انٹیلی جنس، سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل، شعبہ طبی تحقیق، اور پائنیر ڈاکٹرز آرگنائزیشن، جس نے اس کے دماغ کو اس کے جسم میں منتقل کرنے کے لیے آپریشن کیا لیکن اس کے بعد اسے ایک تہائی مالی جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ ریٹائرمنٹ اور ریاست کے لیے اپنے کام کے فرائض کی انجام دہی کے دوران اس کی چوٹ کا ایک چوتھائی مالی معاوضہ اس نے ریاست میں جنسی تعلقات، شادی اور پیدائش کے تمام قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے بدلے

میں دیا ہے۔ اس کے پاس موجود سرکاری کاغذات اور اس کے ڈاکٹروں کی گواہی کے ساتھ کونسل کو اس کی وضاحت کرنے کے لیے پیچیدہ عدالتی اجلاسوں سے گزرنا پڑتا ہےکیونکہ وہ اس عجیب و غریب حمل اور اس شرمناک خلاف ورزی میں ملوث تھا۔

بظاہر نبی کہلانے والی وہ بدبخت عورت اسی طرح کی خلاف ورزیوں، عجیب و غریب حرکات اور اشتعال انگیز حرکات کی دلدادہ تھی۔

اُسے محسوس ہوا کہ اس کا جنین اسے دائیں طرف سے لات مار رہا ہے، اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ اس کے رحم میں مردانہ جنین کی ایک فطری حرکت ہے وہ اسے سخت سزا دینے کی دھمکی دیتا ہے۔ اس کو مطلع کرو؛ اس کی لاتوں کی سختی اور اسے اپنی مرضی سے لات مارنے کی ضد کی وجہ سے، اور وہ فطری وارث ہے - شاید وہ نہیں جانتا کہ اس کے جنین کا باپ کون ہے اوریہ جاننا اس کے لیے کوئی فائدہ مند بھی نہیں ہے۔

اُس نے دھیمی آواز میں اسے بددعا دی، اور ایک بار پھرسے اپنے شرارتی جنین کی طرف سے پہلی جیسی جگہ پر ایک زور دار لات کھائی، اور وہ ہنس پڑا۔ جیسا کہ وہ اندازہ لگاتا ہے کہ اس کا جنین اس سے ناراض ہے؛ ایسا لگتا ہے کہ وہ اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی اس کی ماں کو گالی دے، چاہے وجوہات کچھ بھی ہوں۔

وہ اپنی ٹانگیں پھیلاتا ہے تاکہ اس کے پیٹ کو پھیلنے کے لیے مزید جگہ مل سکے اور اس کے رحم میں اس کے جنین کو اس کے پہلو سے دور تیرنے کی اجازت دی جائے جسے وہ لات مار کر زخمی کرتا ہے۔ وہ اضافی تکیوں کی مدد سے اپنی پوزیشن کو ایڈجسٹ کرتا ہے، اور اسے اپنی چھاتیوں کو دیکھ کر افسوس ہوتا ہے جو ہفتوں سے مسلسل بڑھ رہے ہیں اور اسے حمل کے دوران جسم کے ہارمونز کے رویے کا احساس ہوتا ہے۔ چھاتیوں کو جلد ہی ایک جنس کی دوبارہ تفویض سرجری میں ہٹا دیا جائے گا جس پر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق کیا گیا ہے۔

اس نے ایک گہری سانس لے کر فائل میں موجود پہلے صفحہ کو جلدی سے پڑھا جس پر صرف ایک پیراگراف لکھا ہے:

"صرف محبت کرنے والے دل ہی پانچویں جہت کے وجود کی حقیقت کو سمجھتے ہیں جو اس عظیم کائنات کو منظم کرتی ہے۔میں لمبائی، چوڑائی، اونچائی اور وقت کے طول و عرض کے خلاف نہیں ہوں اور نہ ہی میں آئن اسٹائن کے نظریہ کو ختم کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔اس کرہ ارض پر کسی بھی مکتب میں ذہانت اور مستعدی کے لحاظ سے ذہین طالب علم اچھی طرح سمجھتے ہیں، لیکن میں یقین سے جانتا ہونکہ مومنین، عالم، اور صوفیاء کے وارث اب معدوم ہو چکے ہیں۔" ہزاروں سالوں سے یہ محبت ہی ہے جو

ہمارے وجود کی خصوصیات کو تشکیل دیتی ہے اور صرف محبت ہی اس موت کو زندہ کر سکتی ہے، اور ایک نئی دنیا کو تخلیق کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ... دل کی دھڑکن کا مفہوم، آزادی کا فلسفہ، اس خوبصورت پانچویں جہت کے سوا میں اس گھناؤنے الیکٹرونک دور کا کوئی نبی ہوں؟ ہمارے اگلے جنین کے لئے اس خوبصورت جہت میں بہادر مومنوں کے لئےاور میں اپنے جنین سے محبت کرتا ہوں جیسا کہ پیار کیا جانا چاہئے؟"

ان الفاظ کو پڑھ کر وہ محو حیرت ہے اور سوچتا ہے کہ کیا وہ ایسے الفاظ ہیں جن میں خفیہ کوڈ ہیں یا وہ ایک خطرناک جسمانی دریافت کے بارے میں بات کر رہے ہیں؟ یا وہ سائنسی رازوں اور خطرناک کائناتی دریافتوں سے واقف تھی؟ پانچویں جہت سے اُس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ کیا یہ ایک نیا نظریہ ہے جو آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت پر استوار ہے؟ کیا پانچویں جہت کا نظریہ کائنات میں نئی تباہی، تباہ کن جنگوں اور ہتھیاروں کی ایک نئی خوفناک دوڑ کا سبب بنے گا، جیسا کہ نظریہ اضافیت نے گزشتہ ہزار سالوں میں ایٹمی بم کی تیاری کے دوران کیا تھا؟ اور مابعد اضافیت کا نظریہ جو کہ تیسری صدی عیسوی کے آغاز میں ہائیڈروجن بم کی تیاری کا سبب تھا،اور جس نے ماحولیاتی تباہی کو جنم دیا جس کا کوئی علاج یا حل کرہ ارض اور پڑوسی سیاروں پر نہیں ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ یہ عورت میری توقع سے زیادہ خطرناک ہےاور مجھے اپنی رائے میں اسے اس کی صحیح جگہ پر رکھنا چاہیے، اور انتہائی احتیاط کرنی چاہیے۔ جو کچھ اس نے لکھا ہے اسے پڑھنا چاہیے؛ میرا مطلب ہے کہ اس کا جنین، بغیر رحم کے مجھے لات مارنا بند کر دیتا ہے؟ یا وہ اپنی ماں کی طرح شرارتی، باغی اور تھکا ہوا ہے؟

وہ اپنی پوزیشن کو دوبارہ ایڈجسٹ کرتا ہے، اور اپنے سینے کو آہستہ سے حرکت دیتا ہے کیونکہ وہ الیکٹرانک کمانڈ کے ذریعے ایک نئے آپٹیکل صفحہ پر جاتا ہے۔جو کوئی حقیقی درخت یا غیر مصنوعی پھول دیکھنا چاہتا ہے اسے کسی زرعی میوزیم یا نیچرل ریزرو میں جانا چاہیے۔ کرہ ارض پر پودوں کا احاطہ سینکڑوں سال پہلے ناپید ہو گیا تھا، اور اگر کلوننگ کا طویل عمل نہ ہوتا تو لفظ درخت عصری انسانیت کی لغت میں واپس نہ آتا ۔

وہ پھول کو اپنی ناک کے قریب لایا جس میں کچھ قدرتی خوشبو باقی تھی اور دھیرے دھیرے سونگھتے ہوئے خوشی سے اپنے آپ سے مخاطب ہوا اور کہا! اسے یہ خوبصورت پھول کہاں سے ملا؟ کیا اس نے اسے ریزرو سے اٹھایا؟ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ مجرمانہ رویہ ہے اور اس کی سزا بڑی جرمانہ ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ وہ خلاف ورزیوں، جرمانے اور غلط کاموں کا حقیقی جذبہ رکھتی ہے۔

وہ جلدی سے ہلکے صفحات کو پلٹتا رہا یہاں تک کہ وہ آخری صفحے پر پہنچ گیا اور پھر سے اُس نے تصادفی طور پر صفحات کے نظام کا جائزہ لیا۔ یہ سب ایک دستی اسپرنگ سے لکھے گئے تھےجو کی ایک پرانا طریقہ ہے۔ یہ گوبلن عورت لکھنے کے اس انداز تک کیسے پہنچی؟ یہ تقریباً متروک اور محنتی انداز میں کیوں لکھا گیا ہے جس کے لیے طویل مدت درکار ہے؟ پوری دنیا اپنے بچوں کو اٹامک پلس کے طریقے سے لکھنا سکھاتی ہےجب کہ وہ ماضی میں ڈوبی ہوئی ہے۔یقینا اُسے ماضی اور اس کی تکنیک کا بڑا علم تھا ورنہ اس قدیم طریقے سے لکھنا جاننا ممکن نہیں تھا۔

یہ پراسرار خاتون لکھنے کا ہینڈ سپرنگ طریقہ کیوں استعمال کرتی تھی ؟ اس کا مطلب ہے وہ خطوط کو ہلکے کاغذ پر منتقل کرنے، خیالات کو نئی شکل دینے، تحریر کو درست کرنے، اور فارمیٹ اور ترتیب کو ایڈجسٹ کرنے سے لے کر اس ساری کوشش کے لیے خود کو پابند کرتی ہے؟ وہ آسانی سے لکھنے کے عام اور جدید طریقہ پر بھروسہ کر سکتی تھی جو کہ اٹامک پلس کا طریقہ ہے۔ اسے اپنے سر کے پچھلے حصے میں اٹامک پلس کا ٹیپ لگانا ہے اور اس طرح معلومات کی حرکت کی توانائی ویکٹرز میں تبدیل ہو جاتی ہےاور دماغ میں موجود اعصابی نظام برقی تحریکوں میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے نبض آسانی سے روشنی کے شعاعوں پر ریکارڈ کیے گئے حروف میں

تبدیل کر دیتی ہے۔ ہجے، لسانی یا اسلوبیاتی غلطیاں، اور پیراگراف اور صفحات میں ترتیب دی گئی ہیں جن کے صفحات کی تعداد اور سائز کو ضرورت کے مطابق دوبارہ ایڈجسٹ اور حذف کیا جا سکتا ہے۔

وہ مختصر وقفے کے ساتھ ہر صفحے کو ایک کے بعد ایک پلٹتا ہے۔ اس دورانااس کا جنیناسے دوبارہ لات مارتا ہے۔ بغیر کسی خاص خواہش کے وہ اپنی مسکراہٹ کو دبا نہیں سکتا لیکن وہ اسے پہلے سےزیادہ زور سے لات مارتا ہے جس پہ وہ غصے میں آ کر اسے ایک زور دار مکہ رسید کرتا ہے۔ اُسے اپنے پیٹ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے لیکن امید ہے کہ جنین نے اب کچھ آداب سیکھ لیے ہوں گے۔ وہ کچھ سیکنڈ کے لیے حرکت کرنا چھوڑ دیتا ہےکیونکہ اس کو پھر سے پیٹ پر اسی جگہ پرایک اور لات پڑتی ہے جس پر وہ،غصے سے بھری آواز میں کہتا ہے کی تم اپنی ماں کی طرح ہی ضدی ہو، لعنت ہو تم پر ۔

ایک بار پھر وہ دھیمی آواز میں اس صفحے پر ایک لکھا ہوا پیراگراف پڑھتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا جنین تجسس سے سننے میں مصروف ہے کہ اس کی ماں کے پیکٹ میں کیا لکھا ہوا ہے؟، وہ اس سےسر گوشی کے سے انداز میں کہتا ہے!سنو، اے پریشان کن جنین، کیوں نہ ہم آپس میں اتحاد کرلیں؟۔ "مردوں کا اتحاد" کیونکہ ہم دونوں مرد ہیں،اور ایک آدمی کو صرف اس جیسا آدمی ہی سمجھ

سکتا ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کو آپ کی ماں کی بنڈل ایسے ہی پڑھ کر سناؤں گا تاکہ آپ مجھے پریشان کرنا اور لاتیں مارنا بند کردیں۔ میری زندگی میں اس مخمصے کا حتمی حل تلاش کریں۔

آپ کی رائے کیا ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ آپ اس تصفیہ سے متفق ہیں، خاص طور پر چونکہ آپ کو مناسب تفریح میسر ہوگی، اور جب تک آپ جنگ بندی کی شرائط پر عمل کریں گے، میں آپ کو پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھ کر سناؤں گا، تو کیاآپ اتفاقکرتے ہیں؟

وہ اپنے جنین کی کسی بھی حرکت سے لطف اندوز نہیں ہوتا ، اس لیے وہ اندازہ لگاتا ہے کہ اس نے آخر کار وہ حاصل کر لیا ہے جو وہ چاہتا تھا، اور اس نے اپنے ضدی مخالف کے ساتھ ایک غیر معمولی معاہدہ کر لیا ہے جو اس کے پیٹ میں رہتا ہے۔، اُس کی پنشن پر رہتا ہے، اسے لے جانے پر مجبور کرتا ہے، اور اس کی رضامندی، اطمینان، خواہش، یا یہاں تک کہ قبولیت کے بغیر اس کے ساتھ حصہ لیتا ہے ... وہ اسے خوش کرنے اور اسے اطاعت کرنے کی ترغیب دینے کے لیے اس کے پیٹ کی کھال سے مارتا ہے، لیکن وہ جلد ہی اس خیال سے دستبردار ہوجاتا ہے۔ وہ اسے پہلے صفحے پر یتیم پیراگراف دوبارہ پڑھتا ہے، اور وہ صفحہ کے دامن میں آخری جملے پر کافی دیر رکتا ہے، وہ اسے دوبارہ پڑھتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی پچھلی پڑھائی میں

اس کا مطلب نہیں سمجھ پایا تھا، تیسری بار اس نے اس کا جملہ پڑھا: "آکاشگنگا کہکشاں میں محبت کرنے والی عورت کی ڈائری سے۔"

تو وہ یہاں جو کچھ پڑھے گا وہ اس کی ذاتی ڈائری سے زیادہ کچھ نہیں، کتنی مایوسی ہے! تو مجھے کوئی راز نہیں ملے گا، اور ڈائریوں کے سوا کچھ نہیں، کیا اب بھی لوگ اپنی ذاتی سوانح عمری اور ڈائری لکھنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں؟! وہ کس کے لیے لکھتے ہیں؟ اور کیوں؟ میں شاید ہی یقین کر سکتا ہوں کہ اس پراسرار عورت نے اس ڈائری کے لیے اپنا اتنا وقت اور محنت ضائع کر دی ہے، مجھے لگتا ہے کہ وہ اس صدی میں اس طرح کی بکواس کرنے کے لیے وقت نہیں رکھتی اس کا جوہری الیکٹرانک نظام، زندگی کے پہلوؤں، اس کی سرگرمیوں اور واقعات سے منسلک ہے، اس کے تمام حقائق تنظیم، انتظام، کنٹرول اور جاسوسی کے مقاصد کے لیے اس طرح کی ریکارڈنگ سے متعلق ہیں۔

جہاں تک انسانوں کا تعلق ہے تو انہوں نے یہ شوق چھوڑ دیا ہے یا جب سے وہ ایک بڑی کہکشاں میں صرف ایک نمبر بن گئے ہیں ان کا واحد کاروبار ہے کہ وہ بغیر رکے کام کریں۔،اپنی مختصر چھٹیوں کو مبالغہ آمیز عیش و عشرت سے لطف اندوز کریں اور اپنے بہت سے کاموں کو تفویض کریں۔ ان کے معاونین روبوٹ مردوں اور روبوٹ

خــواتین کـــے نوکر۔ریاســـت ان کـــے لـــیے انفارمیشـــن اور ٹیکنالوجی کے ایک افسانوی ہتھیار کے مطابق اس کا انتظـام کرتی ہے جو مادی ترقی میں تخیل سے پہلے ہےاور ان کے لیے ان کے کام کے شعبوں کا انتخاب کرتی ہے۔

جہاں تک اُس کا تعلق ہے، وہ کہکشاں کے باشندوں کے رسم و رواج، ترجیحـات اور طـرز زنـدگی کـو نظـر انـداز کـرتـے ہوئے خود کو کچھ لکھنے کے لیے وقـف کـر دیتـی ہـے اور اس بیم میں بالکل یہی میرا بھی مقصد ہے۔ میں اسـے تـلاش کروں گا اور وہ مجھے چھوئے گی اور مـیں اس کـی طـرف سے ہر چیز کے لئے تیار ہوں۔ نہ جانے اسے کون سا بھیس پہننا چاہیے تاکہ یہ اس پراسرار زندگی میں میری دیگر تمـام فریبی سچائیوں کـے بغیـر میـری سچائی بـن جـائے۔ شـاید وہ مجھ پـر اتنـی ہـی فیـاض ہـوگی جتنـی کـہ وہ مجـھ پـر فیـاض پہلےتھی، کیونکہ اس نے مجھے یہ عجیب و غریب جسم دیـا تھا جب کہ باقی تمـام اجسـام اپنـی جینیـاتی خصوصـیات کـے ساتھ مجھ پر کنجوس تھے۔میرے ناکارہ جسم کے ٹشوز سـے بالکل مماثل ٹشوز؛ جب اس نے میـرے ہجـرت کـرنے والـے دماغ کے ساتھ میرے کمزور جسم کو گلے لگایـا تـو اس نـے اس کے ساتھ ہمدردی کیاور اسے قبول کیا۔

میں محبت پر زیادہ یقین نہیں رکھتـا، تقریبـاً معدوم شـاعری، رضــاکارانہ درد اور اداس انجــام کـــے اس عجیـب و غریـب آکسائیڈ کو میں اس سے زیـادہ مـادی طریقوں سـے سـمجھتا

ہوں جو اس نے اپنی ڈائری کے اس صفحے پر لکھا تھا۔ لیکن ان لمحات میں اس کو کانوں سے سننا بے مثال قبول ہے جب تک کہ میں اس عجیب و غریب بھولبلییا سے باہر نہ نکلوں جسے ہمارا جسم کہا جاتا ہے۔

ایک عجیب سا خوف مجھ پر چھا جاتا ہے، مجھے تقریباً اس کے جنین کی قسم کھانے پر مجبور کر دیتا ہے کہ اگر وہ میرے لیے اپنے اسرار کو حل کر دے اور ہمارے جسم کو بحفاظت چھوڑ دے تو میں اس کی پیشن گوئی پر اس کے پیروکاروں اور شاگردوں کی طرح یقین کر لوں گا۔ تاکہ ڈاکٹروں کی مدد سے میرے دماغ کو دوسرے مردانہ جسم میں منتقل کرنے کی تاریخ مقرر کرتے ہی میں اسے چھوڑ سکوں۔

وہ روشنی کے صفحات کو پلٹتے ہوئے ڈائری کے نظام کا جائزہ لیتا ہے۔ تمام صفحات دن، مہینے اور سال کی تاریخ سے شروع ہوتے ہیناور یہ سب ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں مکمل ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ڈائری لکھنے کی پرستار نہیں تھیلیکن اتفاق سے وہ اس کی طرف لے گیا اور اسے یہ ڈائری بہت جلد لکھنے پر مجبور کیا۔ اس ڈائری کا آخری دن نامکمل ہے سوائے اس کے کہ وہ بغیر کسی تعارف کے اچانک لکھنے کے لالچ سے پیچھے ہٹ گئی۔ واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے، یا شاید حالات ہی اس کو مکمل کرنے سے روک رہے ہیں جو اس نے

شروع کیا تھا کیونکہ آخری صفحہ کی تاریخ اس وقت کی ہوتی ہے جس میں اسے گرفتار کیا گیا تھا۔ اور واپس آنے کے بعد یقیناوہ اس قابل نہ تھی کہ اس نے جو لکھنا شروع کیا تھا اسے مکمل کر سکے۔ کہکشائی حکومت کے مرکزی انٹیلی جنس حراستی مرکز میں، وہ اپنی یادداشت سے بھی محروم ہے۔

لہٰذا روشنی کے اس شہتیر کی پوری زندگی، اگر ہم اس میں ان مہینوں کو شامل کریں جو اس نے Galactic Intelligence کے محافظوں کے حصے میں قید گزارے، نو ماہ، تو یہ ایک نئی ڈائری ہے، جو اس کے ستارے کے بلند ہونے کے عرصے کے بعد آرہی ہے۔ نبوت کی دنیا اور ریاست کے ساتھ اس کے مخمصوں کی پیدائش کا آغاز اس کے بارے میں جمع کی گئی معلومات اور اس کے روبوٹک اسسٹنٹ کے مطابق۔

ڈائری کا ہر صفحہ خوشبودار سرخ رنگ میں تیار کردہ سٹرابیری کے ذائقے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور یہ لائٹ پیکج پرتعیش لائٹ پیکجز کے زمرے میں سے ہے جس میں ان سب کا نام خالد اور اختتام ہے۔ "میں آپ کو چاہتا ہوں." ڈائری کے سب سے بڑے حصے پریہ چمیلی کے ذائقہ کے ساتھ لکھا گیا ہے. کیا یہ خالد مصنوعی اسٹرابیری جیسا ذائقہ دار تھا؟ میں اس پر شرط لگاتا ہونبلا شبہ چمیلی کا ذائقہ اور خوشبو تھی۔ اب مجھے احساس ہوا کہ یہ خوبصورت قدرتی

خوشبو جو ہمارے جسم میں بسی ہوئی ہے یہ جیسمین کی خوشبو ہے جس کی مجھے ضرورت ہے۔ یہ احساس ہونے پر کہ میں چمیلی کی خوشبو والے جسم میں پھنس گیا ہوں! ناشکری اور تابعیت سے دور رہنے کے لیے، مجھے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ چمیلی کی خوشبو اور اس کی چمک دمک والا جسم تقدیر کا سب سے پیارا تحفہ ہے لیکن میرے موجودہ حالات کے علاوہ بھی دیگر حالات ہیں۔

ڈائریوں میں خالدین کے تمام متن متعدد تاریخوں پر واپس جاتے ہیں اور تقریباً تین سال سے زیادہ تک پھیلے ہوئے ہیں، اور ان کو سرخ متن، اسٹرابیری کے رنگ اور بو کے ساتھ جوڑا گیا ہے، بغیر کسی ترتیب کے تاریخ کے مطابق۔ وہ خالد کی طرف سے اس کے نام لکھے گئے اصلی خطوط کی کاپیاں ہونی چاہئیں، اور ایسا لگتا ہے کہ وہ جلدی میں تھی، اس لیے اس نے ان کی تاریخ کی ترتیب کو مدنظر رکھے بغیر ان کی تصدیق کی۔ یا شاید کوئی راز ہے جو ان پیغامات کو اپنی بے ترتیب تاریخوں پر ترتیب دیتا ہے اور یہ ایک راز صرف وہی سمجھتی ہے۔ لیکن میں کیسے جان پاؤں گا کہ اس سب کا مطلب کیا ہے؟ کیا آپ کے لیے یہ ضروری نہیں تھا کہ آپ منظم انداز میں لکھتیں تاکہ میں آپ کا مطلب سمجھ سکتا؟ بہرحال اسے یہ معلوم نہ تھا کہ جو کچھ اس نے لکھا ہے وہ میری موت کے وقت اور اس کے اور میرے ساتھ ہونے والی تکلیف میں مجھ تک پہنچ جائے

گا۔پھرمیں اس میں تلاش کروں اور اس کے ذریعے سے میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔

ہر روز کی ڈائری کے آخر میں ایک مختصر کہانی ہوتی ہےتو کیا وہ ڈائری لکھ رہی تھی یا مختصر کہانیوں کا مجموعہ؟ یا یہ کہانیاں پراسرار معنی کے ساتھ اس کی ڈائری کی توسیع ہیں؟ یہ عورت واقعی حیران کن ہے اور اس کے جنگلی پن کے پیچھے بھاگنا ایک کائناتی بھولبلییا سے بھاگنے کے مترادف ہے جو ایک بلیک ہول پر ختم ہوتا ہے جو تمام حقائق، اسرار اور وجود کو نگل جاتا ہے، اور انہیں بے ہودہ چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن اُس کی ڈائری کے ہر دن کے اختتام پر میرے انتظار میں ایک کہانی پانا میرے لیے دل لگی ہو گی جو میری بے چینی اور تلاش کو پرسکون کرے اور میری روح اور میری بیداری کی مدھم، طوفانی نبض کو تسلی دے ۔

اس کے چھوٹے، تنگ جسم میں میری روح و یادداشت پھنسی ہوئی ہے لیکن مجھےاس ڈائری کو تھکے بغیر پڑھنا ہے جب تک کہ میں جان نہ لوں کہ میں کون ہوں؟۔ صرف وہی مجھے یہ سخت وجودی سچ بتا سکتی ہے جو میری تمام پریشانیوں سے متصادم ہے۔ میں اس کے جنین، اس کی لافانییت، اس کی ڈائریوں، اس کی فرسودہ تاریخوں اور اس کی بند ہونے والی کہانیوں کو اس امید کی خاطر برداشت کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہوں جو میری روح

میں بے دلی سے ٹکی ہوئی ہے، مجھے میرے جسم کے ساتھ خوشی یا اطمینان کے لمحے سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کا جسم، میرا مطلب 'ہمارا جسم 'ہے۔

وہ ایک شیشے کے کپ سے پانی پیتا ہے جو دو گھنٹے پہلے اس کے بستر کے قریب سفید، غیر جانبدار ڈھانچے کے ساتھ چھوڑ دیا گیا تھا۔ اس پر کیا ہے اسے نہیں پڑھنا لیکن وہ اسے پلٹتا ہے، پھر خاموشی سے رک جاتا ہے، جسے اس نے بہت پہلے اگلے صفحے پر چھوڑا تھا، اور پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

چھٹا باب

(نظریہ: پانچویں جہتی توانائی کا نظریہ)

چھٹا باب

آج 3010 عیسوی میں روشنی کے مہینے کی 3 تاریخ

"اوہ خدا کی روح کی ، اے کلام کی نبی، اے میری نبی! مجھے امید ہے کہ آپ آج شام کو میرا استقبال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ میں چپکے سے آپ کے پاس آیا اور میں آپ کے بیٹھنے پر غور کرنے کے لیے آپ کے کمرے کے ایک کونے میں پیچھے ہٹ گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ نے ایک شفاف سیاہ لباس پہنا ہے جو شرافت اور ایمانداری کا رنگ ہے۔ مجھے آپ کی انگلیوں سے مسحور کیا گیا تھا. آپ کی مسکراہٹ اور آپ کی دھنسی ہوئی شکل نے مجھے اپنی زندگی میں جانا ہے، کیونکہ آپ سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ واضح، سب سے زیادہ نسائی ہیں کیونکہ آپ کی روح مجھے خدا کی یاد دلاتی ہے۔ آپ کو پسند ہے کیونکہ آپ نے میرے دل کو لمحوں میں بھر دیا تھا جس نے میرے جغرافیہ کو بھر دیا تھا خالد! [2]۔

میرے پیارے وارڈ! آج مجھے معلوم ہوا کہ تم وجود کی دنیا میں ایک حقیقت بن گئے ہواور میں تمہاری شاندار موجودگی میں خوشی سے بہت رویا ہوں۔ آپ مجھے یہ بتانے کے لیے

[2] شاید یہ خطوط خالد نامی ایک حقیقی آدمی کے ہیں، جس کا تعلق ایک مفروضہ وقت سے ہے، اور یہ مصنف کی تخلیقی تحریریں نہیں ہیں۔ جھوٹ کے دور میں سچ صرف خالد کو معلوم ہوتا ہے اور جب خالد خاموش ہو تو مجھے اسے ظاہر کرنے کا حق نہیں ہے۔ لیکن خالد کا میرے خیال کا بچہ ہونا ناممکن ہے بلکہ وہ ایک لحاظ سے حقیقت ہے اور وہ ہر لحاظ سے حقیقت ہے۔ جب وہ مجھے اجازت دے گا تو میں تسلیم کروں گا کہ وہ کون ہے۔

نقصان کے وقت آئے ہیں کہ میں سچا ہوں، جھوٹ نہیں، اور خالد کے لیے میری محبت وہ پانچویں جہت ہے جو ناممکنات کو جنم دے سکتی ہے، اور خوشی دینے اور بغاوت کے نقشے کو نئی شکل دے سکتی ہے۔ یہ کائنات اگر آپ کی امید پوری نہ کرتی تو میں خالد کی طرح زندگی کو تنہا چھوڑ دیتا اور جب میں نے کہا، "پانچویں جہت کی طرف، لیکن آپ کی موجودگی کے ساتھ چیزیں مختلف ہوں گی، اور بغاوت جنم لے گی۔"

روبوٹک ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ اب تم میرے رحم میں ایک خوبصورت نطفہ ہو جو جدید انسانیت کی زندگی کے ایک ہزار سال سے زیادہ عرصے تک بیکار ہےاور تم اب دو ہفتے کے ہو، ہزار بوسوں کے ساتھ کھیل رہے ہو۔ صرف خالد ہی ایک بھوک سے دنیا، انسان، تقدیر اور خوشی پیدا کر سکتا ہے کیونکہ وہ اس کہکشاں میں اس طرح کے بوسے لینے والا آخری مرد ہے۔

ڈاکٹر آپ کی جنس کا تعین نہیں کر سکتا اس سے پہلے کہ آپ میرے رحم میں بڑھ رہے ہوں لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک خاتون ہیں اور ہم اسی طرح چاہتے تھے کہ آپ خالد بنیں۔ تو آپ یقینی طور پر ایک خاتون ہینکیونکہ خالد یہ چاہتا ہے اور میں بھی صرف وہی چاہتا ہوں جو وہ چاہتا ہے۔ خالد جو کہتا ہے کہ عورت کا رحم دائمی اور تخلیق کی سچائی ہے اور اس کا جسم ہر دور کے لیے مقدس راستہ ہے۔ایک

اور وقت اور پانچویں جہت کے لیے، جو کہ محبت، خوشی، اور ہمیشہ کے لیے خدا کی جنت ہے۔

مجھے یقین ہے کہ آپ میرے اور خالد کا عجیب امتزاج ہوں گے اور آپ اپنی تمام خوبیوں، خصوصیات اور جینز کے ساتھ ہمارے لیے وقف ہوں گے، اور آپ اس ساری کائنات کو نظر انداز کر دیں گے جس نے ہمیں تخلیق کیا ہے۔ کاش آپ خالد سے اس کی خصوصیات، احساسات، ذہانت، اور اس کی خوبصورت اداسی میراث پاتے ۔ میری خواہش ہے کہ آپ مجھ سے خالد کے لیے میری محبت اور ہمارے نظریہ پر پختہ یقین حاصل کریں۔ خوابوں کی توانائی جو کہ تمام تر معنی، نقصان، اور المناک انجام سے بالاتر ہے۔

میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا کہ میں کون ہوں؟مجھے احساس ہے کہ اب میرے لیے کتنا محدود وقت ہےاور مجھے گرفتاری، قتل یا جلاوطنی کا خطرہ ہے، اور یہ ایک اور کہانی ہے جو میں آپ کو بعد میں سناؤں گا۔ لیکن یقین رکھیں کہ آپ کی ماں ایک بری عورت نہیں ہے۔ فکر نہ کروکیونکہ تم میرے اندر محفوظ ہواور کوئی تمہیں نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ کوئی نہیں جانتا کہ آپ کا وجود خالد کی روح اور ہماری خوبصورت راتوں اور ملاقاتوں کے علاوہ ہے جس نے آپ کو محبت سے پیدا کیا ہے، اور آپ کو اس پر فخر ہونا چاہیے۔

میں آپ کو بتانا بھول گیا ہوں کہ خالد رامی الاشہاب آپ کے حیاتیاتی، روحانی اور حقیقی والد ہینجبکہ میں آپ کی والدہ (شمس) ہوں۔ وہ پیغمبر جس نے آپ کو پیدا کرنےکے لیے کہکشاں کا مقابلہ کیاسو آپ جلدی مت کرواور خوف زدہ نہ ہو۔ میرے مختصر الفاظ سے تنگ نہ ہوں کیونکہ میں آپ سے ہر چیز کے بارے میں بات کروں گا جب تک کہ آپ تمام حقائق کو نہیں جان لیں گے، کیونکہ آپ وجود میں ایک غیر معمولی کیس ہیں۔سچائی اس وقت تک مر جائے گی جب تک کہ آپ پیدا نہیں ہو جائیں گے اور اس دکھی مادیت پسند زندگی میں مکمل طور پر تشکیل شدہ خاتون کے طور پر نہیں آئیں گے۔ لہٰذا آپ کو ہر وہ لفظ پڑھنا چاہیے جو میں نے آپ کے لیے روشنی کے اس کرن میں لکھا ہے اور اس دیومالائی ورثے کی قدر کریں جو میں اور خالد آپ کے لیے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

جہاں تک آپ کا تعلق ہے، آپ ہمارے جنین ہیں جو کہ اس وقت صرف دو ہفتے کی ہیناور آپ اب میرے رحم میں رہ رہی ہیں۔ نو ماہ کے بعد آپ مکمل طور پر موجود ہوں گیاور میرے جسم سے باہر نکلنے کا راستہ بنائیں گی۔ آپ کی خوبصورت تقدیر۔۔۔

آپ کا نام گلاب ہو گاکیونکہ یہ نام آپ کے لیے خالد نے چنا ہےاورمیں آپ کی گلابی خوشبو کو اپنی نوزائیدہ ماں سے محسوس کر سکتا ہوں۔، گلاب لفظ کا جمع ہےجو خوشگوار

خوشبوؤں، مخملی ساخت اور خوبصورت رنگوں والا ایک خوبصورت پودا۔ بہت عرصہ پہلے یہ ناپید ہو گیا تھااورکہا جاتا تھا کہ یہ زمین کو بے ترتیب آواز سے ڈھانپتا تھا۔لیکن پچھلی صدی کے آخر میں عالمی ہائیڈروجن جنگوں کے بعد یہ خوبصورت پودا باقی زمینی نباتات کی طرح ناپید ہو گیا تھااور جو کچھ بچا تھا وہ تبدیل شدہ جینیاتی خصوصیات کے ساتھ کلون کیے گئے نمونے تھے۔گلاب ایک معدوم جانور کا بھی نام ہے جو چار ہزار سال سے بھی پہلے تھا اور اس کا نام بھی شیر تھا۔ یہ ایک شکاری، وحشی اور باوقار جانور بھی ہےجو فخر سے مرتا ہے۔ مردار کو مسترد کرتا ہے، اور اس کی طاقت پر فخر کرتا ہے۔ اسی لیے ہم نے آپ کو گلاب کہا، تاکہ آپ خوبصورتی، طاقت اور ہماری محبت کا محراب بنیں۔

میرے چھوٹے گلاب! اس پیکج میں آپ کے لیے لکھے گئے ہر لفظ کو دل سے یاد رکھیں۔ آپ گلاب ہیں اور آپ کے والد خالد ہیں اور میں آپ کی ماں نبی ہوں اور آپ اپنی نوعیت کا پہلا جنین ہیں۔ جوکائنات کی تاریخ میں ایک ہزار سے زائد سالوں میں تشکیل دیا گیا ہے۔،آپ جب میرے رحم کو چھوڑ دیں گے تو محبت کا نیا پیغام لے جائیں گے۔ صرف آپ ہی انسانیت کی لغت کو بحال کریں گے انسانی تولید کے معنی میں احترام اور وجود کو بحال کرنا۔ جینیاتی خصوصیات اور جینیاتی کوڈ کے تحفظ کے بعد انسانی جینیاتی ترمیم، لیبارٹریوں، سپرم بینکوں، اور خریدی ہوئی خصوصیات کے

بچے بن گئے، نہ کہ ان کے والدین اور ماؤں کے بچے جو سرکاری کاغذات اور دستاویزات کے مطابق ان سے منسوب۔

میرے پیارے خود پہ فخر کرو۔ آپ واقعی اپنے والد اور والدہ کی بیٹی ہیں؛ آپ ان کا لمحہ، ان کی مقدس تثلیث، اور ان کے جنسی عمل اور روحانی محبت کی اولاد ہیں۔ ہوشیار رہو کہ ایک دن آپ خالد کے علاوہ کسی اور کے ساتھ منسلک ہو جائیں گےاور آپ قانونی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے میرے شوہر کے ساتھ منسلک ہوسکتے ہیں، لیکن یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کی توسیع کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے خالد، میں، اور وجود کی پانچویں جہت۔

میرے لیے وقت کم ہے اور تمنا کا درد مجھ پر چھا رہا ہےاور کیا تم جانتی ہو کہ میری محبت کیا ہے؟ وہ جسمانی ظہور جو جسم کو آپ کی خوش کن موجودگی کے بارے میں بتانے سے الجھا دیتا ہے۔ ابھی کل ہی میں نے سوچا کہ میں بیمار ہوں، اور آج میں نے محسوس کیا کہ میرا جسم آپ کی موجودگی کا جشن منانے کے لیے ہے، اور مجھے ان چکروں اور وقفے وقفے سے آنے والی الٹیوں پر صبر کرنا ہے تاکہ آپ کو گلے لگا کر خوش کر سکوں۔ میں تھک گیا ہوں اور میرا دماغ بہت الجھا ہوا ہے تو مجھےمعاف کیجئے گاکیونکہ مجھے آپ کے والد کے تمام خطوط کو ترتیب دینے کے لیے اتنا وقت نہیں ملے گا کہ میں انہیں اس پیکج میں بے ترتیب تلاش کر سکوں۔ لیکن جب مناسب وقت

آئے گا تو ہم ان کو دوبارہ ترتیب دیں گے۔ انہیں غور سے پڑھیں،کیونکہ آپ ان میں لافانیت پائیں گے، اور انکے زریعے آپ اپنے والد کے بارے میں جانیں گے اور آپ کو احساس ہوگا کہ آپ کی والدہ اس دلکش آدمی کے ساتھ کتنی اچھی اور خوش قسمت زندگی گزار رہی تھیں۔

کیا تم جانتے ہو کہ آدمی کا مطلب کیا ہے؟ کل میں آپ سے اس حیرت انگیز وجود کے بارے میں بات کروں گا، اور تب تک آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ عورت کے لیے خود کو دریافت کرنے کا یہ سب سے خوبصورت طریقہ ہے۔آپ مجھ سے پوچھیں گےکہ عورت کیا ہے؟ کل میں آپ کو بتاؤں گا کہ عورت کیا ہوتی ہے تاکہ آپ خود کو محسوس کر سکیں جیسا کہ آپ کو کرنا چاہیے۔

گلابی! آپ ہر رات اپنے والد کا کلام پڑھا کروکیونکہ یہ موت کے خلاف ایک تعویذ ہے۔ یہ کہانیوں اور حکایتوں کے لیے نہیں بنایا گیا بلکہ یہ تمھارے باپ کی وراثت ہے۔

اے خوبصورت گلاب! سونے کے وقت کی کہانییان کرتی ہے:

تاریخ اور تخلیق کے آغاز میں زمین بہت خوبصورت تھی۔ پُرسکون نیلے سمندروں، سرسبز و شاداب درختوں، ٹھنڈے آسمان اور پرامن جانوروں کے ساتھ، لیکن انسانوں نے اپنی برائیوں، جنگوں اور جھگڑوں سے سب کچھ خراب کر دیا اور تمام رنگوں کو خراب کر دیا۔ ان سب کو غرق کرنے

کے لیے ان پر نہ رکنے والی بارش برسائی... لیکن لوگ اپنی برائی میں ڈٹے رہے، اور اس کا حل نہ سمجھے، یہاں تک کہ وہ عاشق و معشوق کا بوسہ لےجو کہ موت سے پہلے ایک الوداعی بوسہ تھا۔ لیکن یہ خوبصورت، ایماندار اور اچھا تھا؛ اس لیے آسمان اس پر خوش ہوئے اور دیوتا اس کے جادو سے خوش ہوئےاور آسمان سے بارشیں آناً فاناً رک گئیں۔ وہ بوسہ جس نے انسانیت کو تباہی سے بچایا۔"

خالد کے خطوط سے:

"کیا آپ جانتے ہیں کہ میں لفظ 'میں تم سے پیار کرتا ہوں' کو ہزار بار کیوں دہراتا ہوں؟، کیونکہ یہ محبت اور جنسی عمل میں انسانی تجربے کا خلاصہ کرتا ہے۔ میں اسے صرف آپ کے نام کے ساتھاورآپ کے لیے اپنی محبت سے بھرنے کے لیے تیار ہوں۔ تیرے جسم، تیری جوانی، تیری شان، تیری خوشبو، تیری شکل اور تیرے گلے سے۔ میں تجھے اس طرح چاہتا ہوں جیسے فلسفی اپنے انجام کو تیرے دروازے پر ختم کرنا چاہتا ہو۔ میں آپ کی آگ میں جلتا ہونا۔ میرے نبی! میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور میں آپ کو اپنے ہونٹوں، اپنی انگلیوں اور اپنے جسم سے چومنا پسند کرتا ہوں، اور آپ کے جسم کے ہر حصے میں ایک مقدس خاموشی کھینچنا چاہتا ہوں جو دنیا کو اس کے خلاف اٹھنے پر آمادہ کرتا ہے۔ دو جہانوں کی تاریخ: قدیم اور جدید۔ میں آپ کو چاہتا ہوں خالد!۔

کیا عورت ہے! وہ کہتا ہے کہ جب وہ لائٹ پیکج کو بند کرتا ہے اور اس کے الیکٹرانک فولڈر میں دوبارہ داخل ہوتا ہے تو وہ اپنی آواز میں گڑبڑ محسوس کرتا ہے اور اس نے اپنے جنین کو بلند آواز میں پڑھنے میں رکاوٹ ڈالی ہے جس سے وہ اتنا خوش نہیں ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا جنین مرد ہے، لڑکی نہیں، جیسا کہ اس نے اور خالد نے اس پر شرط لگائی تھی لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کا جنین لڑکی ہو۔ اب وہ جو کچھ پڑھتا ہے اسے زیادہ فائدے کے ساتھ سنتا، یہاں تک کہ اگر اسے معلوم ہوتا کہ اسے اپنی ماں کی معلومات سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا تو وہ جلد ہی اسقاط حمل کے وقت ڈاکٹر کے ہاتھ میں مر جائے گا۔ وہ زندگی کبھی نہیں دیکھ سکے گا جو اس کی ماں نے اسے دی تھی۔

اس سب کا اسے کوئی سروکار نہیں ہے کہ اب اس کی لڑائی اس کے اپنے فائدے کے لیے ہے نہ کہ اس کے نامعلوم جنین کے لیے۔ کیا یہ اس کے ساتھ اتحاد کے لیے سخت وابستگی ہے؟ یا وہ اپنی ماں کے الفاظ کی حرمت میں خاموش ہے جس پر وہ اپنے اثر سے انکار نہیں کر سکتا؟ یا وہ سو گیا اور اس نے کوئی ایسی بات نہیں سنی جو پڑھی گئی تھی؟ وہ شہادت کی انگلی کی نوک سے اپنے پیٹ کو تھپتھپاتا ہے اور کہتا ہے اے جنین! کیا تم ابھی تک جاگ رہے ہو؟ اسے کوئی جواب نہیں ملتاتو وہ پیکج کو ایک طرف رکھ دیتا ہےاور اپنے بستر پر لیٹ جاتا ہے۔ کمرے کے اندرونی آب و ہوا کے کنٹرول پر بٹن دبانے سے کمرے

میں درجہ حرارت، دباؤ، روشنی اور آکسیجن کو تبدیل کرتا ہے اور ہتھیار ڈال دیتا ہے۔ کشادہ، آرام دہ نیند جو دھوپ میں ایک مزیدار خواب دیکھ سکتی ہے۔

(2)

آج 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 4 تاریخ ہے۔

"کیا آپ جانتے ہیں کہ جو چیز مجھے آپ سے جوڑتی ہے وہ روح کی مطلق زبان ہے، نہ ہی جسم اس کے معنی کو سمجھتا ہے، اور نہ ہی کھلے ہوئے اس کے معنی کو قریب لاتا ہے لیکن یہ مجھے ایک جسم کے طور پر آپ سے مطمئن نہیں کرے گاکیونکہآپ ایک مکمل وجود ہیں جو مجھ میں آباد ہے اور میں آپ کے جسم کے رازوں کو سمجھنے کے لئے نقشے کھینچنے ، اور اسے تمام پابندیوں سے آزاد کرنے کے لئے کنجیاں تیار کروں گا۔ میں آپ کو چاہتا ہوں خالد!

میرے پیارے وارد! انسان مختلف اقسام کے ہیں جن میں سے اکثر برائی اور خیر کے مرکب سے پیدا ہوئے ہیں اور صرف چند ہی حروف اور الفاظ سے پیدا ہوئے ہیں، یعنی وہ خلد ہیں اور میں تم سے پیدا ہوا ہوں۔ہم یہ سمجھ نہیں سکتے، اور یہیں سے ہماری تعظیم خدا کے لیے، زندگی کے لیے، اور خود کے لیے وجود میں آئی ہے۔ اسی وجہ سے ہم نے آپ کو بنایا، اور اس علم سے ہم نے کائنات کو دریافت کیا،

اور اس کے وجود کو اپنے پانچویں جہت کے نظریہ میں وضع کیا۔

میرے پیارے! یہ مت سوچیں کہ آپ کے والد اور میں سپریم ایٹم سائنس دان ہیں۔ ہم مالیکیولز، ریڈی ایشن، ایٹم کے رویے، خلائی کمیونیکیشن، جینیٹک انجینئرنگ، سولر فزکس، سیاروں کی کیمسٹری، ریفریکٹڈ اور ریباؤنڈ کے بھی ماہر نہیں ہیں۔ وقت، بلیک ہولز، کائناتی دھماکا، کائناتی موت، تاریکی پیدائش، اور دیگر خطرناک اور پیچیدہ تخصیصات جو اس کے لیے اب سمجھنا مشکل ہیں۔

لیکن ہم دل کی خوبصورتی کو سمجھنے میں ماہر ہیں اور ہم اس ہزار سال میں سب سے پہلے محبت کرنے والے ہیں جنہوں نے خوبصورت محبت کے وقت کو انسانیت کی یاد میں واپس لایا، اور ہم وہ ہیں جنہوں نے یہ ثابت کیا کہ پانچویں جہت ہے۔ مالیکیولز کے رویے کو تبدیل کرنے، اور اس حرکت سے بہت بڑی توانائی نکالنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور میٹابولزم کی حرکت، اور مقناطیسی اور برقی شعبوں میں کائناتی توانائی کے بہاؤ کو مدنظر رکھتا ہے۔ ، اور یہ بجلی یا منفی روشنی سے متصادم نہیں ہے جس کا منبع منفی خیالات، برے احساسات، یا گناہ کے اعمال ہیں جو توانائی کی سطح کو اپنی نچلی حد تک کم کر دیتے ہیں، اور ایٹموں کی نقل و حرکت اور چار قدرتی جہتوں میں موجود کائناتی توانائی کے اخراج میں رکاوٹ ہیں۔ اشیاء کو اپنے

محور پر کھڑا کر کے یا پہلی تین جہتوں کے مماس اور چوتھی جہت کے محور کے ساتھ تیز زاویہ پر کاٹ کر۔

میں جانتا ہوں کہ میرے جنین! جو میں اب کہہ رہا ہوں وہ تمہاری سمجھ سے زیادہ ہے لیکن وہ وقت آئے گا جب تم ان خطرناک مساواتوں کو سمجھو گے۔ تمہارے والد نے مادے کی پانچویں جہت میں چھپی ہوئی عالمگیر توانائی کی مساوات کو دریافت کیا اور اس توانائی سے ہم کائنات کو بدل دیں گے، اور اس کی شان و شوکت کو لوٹا دیں گےاوریہ کائنات تب صرف، منظم ، آرام دہ اور پرسکون نظر آئے گی۔ لیکن حقیقت میں یہ خالی پن کا ایک وسیع خلا ہےجو سردی، ظلم و ستم اور ناانصافی سے بھرا ہوا ہے۔،یہ سیمنٹ، شیشے اور دھات سے بھرا ہوا ہے اور ان وسیع فاصلوں کی وجہ سے دم گھٹتا ہوا ہے جسے ذرائع ابلاغ نے قریب کر دیا ہے۔ اس نے انسان کو پروگرام شدہ الیکٹرانک کنٹرول کا غلام بنا دیا ہے، جہاں فرار، انفرادیت، ذاتی تخلیق، احساسات، آزادی یا آزادی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، اور یہ ایک آخری عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑا ہے جو عالمی سطح سے انسانی وجود کو مٹا سکتی ہے۔ تاریخ نے اپنی انسانیت کو بچانے کے بہت سے مواقع ضائع کیے، کرہ ارض کو تباہ کیا، اور بہت سے لوگوں کو ختم کیا، اس نے اپنی نسلیں بنائیں، پودوں کو جلایا، جانوروں کی زنجیر کی خلاف ورزی کی، حفاظتی ماحول کی خلاف ورزی کی، اور زمین کا جغرافیہ بدل دیا۔ وہ ہوا کی الیکٹرو-ایٹمک

مینوفیکچرنگ کا قیدی بن گیا، اور مصنوعی کرسٹل ماحول کے رحم و کرم پر جو کہ زمین کا متبادل ہے، اور کائنات کی تعمیر نو اور پڑوسی سیاروں کو قبل تسخیر بنانے کی ہر نئی کوشش کے لیے تجربات کا ایک مقصد چاند، زحل، عطارد اور زہرہ کی طرح، اور اس خوفناک تباہی کے خالی پن میں بدصورتی بھری ہوئی ہے۔ تاریکی اور برائی کی قوتیں اب بھی وقتاً فوقتاً انتہائی مہلک اور تباہ کن ذرائع استعمال کرتے ہوئے خونی عالمی جنگوں کا خطرہ لاحق رکھتی ہیں۔ اس کا مطلب ہر ایک کے لیے فنا ہونا ہے۔

پوری انسانیت دیو ہیکل نمبروں کے لیے ایک کنٹینر بن گئی ہے، جو کہ نمبروں کے ایک افسانوی، ٹرانس-گیلیکٹک نیٹ ورک، نگرانی کے نظام، پروگرامنگ، کمپیوٹنگ، ہسٹری، اور آرکائیونگ سے جڑی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ میرے پاس ایک نمبر ہے جو میرا خلاصہ کرتا ہے، اور میں اس کا جائزہ لیتا ہوں۔ میرے تمام سرکاری اور غیر سرکاری مسائل مجھے کام، نگرانی یا خلاف ورزی میں یاد نہیں کرتے، بلکہ وہ مجھے میرے نمبر سے یاد کرتےہیں اوراسی طرح آپ کے والد کا بھی ایک نمبر ہے۔ ایسے نام کے ساتھ جس میں جہنمی نمبر نہیں ہے جو آپ کو مشینوں کی حیثیت سے کم کر دیتا ہے۔

ایک دن آپ کو اپنے والد اور مجھ پر فخر ہوگا، اور آپ انسانیت کو اس کی عجیب و غریب فطرتوں سے خوش

کرنے کی طرف سفر جاری رکھیں گے۔ جتنا زیادہ لوگ زندگی اور خوشی کی وجوہات کو تلاش کرتے ہیں، اتنا ہی وہ اس خوشی کو مارنے کی تلاش میں دوڑتے ہیں۔ اس لیے خالد اس جہت کی توانائی کی مساوات کو خفیہ رکھنے کا خواہشمند تھا۔ میرے یا دوسروں کے علاوہ اس کا آدھا حصہ مجھے یاد ہے، اور ہماری ملاقات کے بغیراس خطرناک مساوات کو جاننا ممکن نہیں۔

ہم کہکشاں کی حکومت، اس کی ذہانت، اور وارڈ سے ڈرتے ہیں اور ہمیں تقریباً یقین ہے کہ وہ اس مساوات کی خبریں حاصل کر لیں گے اور اسے حاصل کرنے کے لیے وہ ہماری یادوں کو ایٹمی سکینر کے ذریعے براؤز کر کے یا تجزیہ کر کے ہمیں ہر طرح سے زیر کر لیں گے۔ ایک برقی مقناطیسی تحقیقات کے ساتھ ہمارے خوابوں نے دریافت اور علم کا راستہ آسان بنا دیا ہے۔ لہذا، آپ کے والد اور میں نے ہماری یادداشت کو عارضی طور پر مدھم کرنے کا عمل کیا، اور اس طرح کوئی طاقت ہمارے میموری سیلز سے مساوات کو نہیں پڑھ سکے گی۔ وہ اور میں اسے انفرادی طور پر یاد نہیں کر سکتے ایک پری کنڈیشنڈ ڈبل ایکٹ، اور ہم نے اس مساوات کو اس وقت تک یاد نہیں رکھا جب تک کہ خالد کے روبوٹک اسسٹنٹ نے اس مساوات کے بارے میں سب کچھ بھول جانے کے لیے اسے دوبارہ پروگرام نہ کیا ہو۔ آپ کے کام کو مکمل کرنے کے لیے حساب اور اچھی طرح سے تیار کیا گیا ہے، اور یہ

توانائی نیکی اور ترقی کی طرف بڑھے گیکیونکہ یہ وہ توانائی ہے جو اصل میں نیکی کی قوتوں سے پیدا ہوتی ہے؛ لہٰذا، یہ کبھی بھی کسی برے شخص کے ہاتھوں جاری نہیں ہوگا۔ اس کے لیے ایک منفرد عاشق ہونا چاہیے جو اس توانائی کے عمل کو جاری رکھے۔

ہم نے صرف ایک بار اس توانائی کو جاری کرنے کی کوشش کی تھی، وہ رات جو آپ کی تخلیق کی تھی، میرے جسم اور خالد کے جسم میں محبت اپنی بلند ترین سطح پر تھی، اور ہماری روحیں ہمیشگی کے تخت میں معلق تھیں۔ کائنات کی قوتیں جو کہ ایک خوفناک اور بہت بڑی توانائی تھی جس نے سیارے کو اپنے ابدی اور لافانی راستے سے ہٹایا اور ایک ابدی کائناتی خلل پیدا کیا۔ خارج ہونے والی توانائی اس کی متوقع مقدار سے کہیں زیادہ تھی؛ چاند نے ہمیں، ہماری ابدی رات، اور نئی دنیا کے تمام شہریوں کو پھٹا دیا ہوگا۔

پانچویں جہت کی توانائی محبت کی توانائی سے جڑی ہوئی ہے، اور جنس کے اس مقدس، ابدی دائرے سے جو کہ تمام وجود پر مشتمل ہے۔ شاید آپ پوچھنا چاہ رہے ہوں کہ جنسی کا کیا مطلب ہے؟ آپ کو اس سوال کا حق ہے۔ جنس، میری چھوٹی لڑکی! ایک ایسی قوت ہے جو ترقی، تسلسل اور زندگی کا خلاصہ کرتی ہے، اور نسل انسانی کو اس کی تمام خصوصیات، عوامل اور تعین کرنے والوں کے ساتھ

محفوظ کرنے کی قابل اعتمادی کو یقینی بناتی ہے۔ جنس، اور ان اعضاء میں تمام لذت، خوشی اور قناعت رہتی ہے۔

جنسی تعلقات کے بغیر زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے اور مکمل جنسی عمل کے بغیر مردانگی اور نسائیت کا کوئی مطلب نہیں ہے۔،خالد کا کہنا ہے کہ جنسی تعلقات گزشتہ صدیوں میں مرد اور عورت کے درمیان محبت اور رابطے کا واحد راستہ تھالیکن اس کے بعد. مادیت کی فتح، روحانی طاقتوں کی قید، الحاد کو بطور مذہب اپنانا، خدا کی زات میں کفر، انبیاء کی رخصتی، مذہبی عبادات اور علامات کا غائب ہونا، متعدی جنسی بیماریوں کا پھیلنا، انسان کا بگاڑ، نامردی کا پھیلاؤ، خونی ایٹمی جنگیں، عضو تناسل کی خرابی کا پھیلاؤ، اور ماحولیاتی، کیمیائی اور حیاتیاتی آلودگی کا پھیلاؤ، جرائم، ظلم و ستم اور ممانعت کے سالوں میں اتار چڑھاؤ کے بعد ناپید ہو چکا ہے۔ کہکشائی حکومت کی طرف سے، بلکہ اس کے معدوم ہونے کی یاد کو ختم کر دیا گیا تھا، اور اسے کسی عجائب گھر یا تحقیقی مرکز میں بھی نہیں رکھا گیا تھا۔تاریخ، متجسس، اور کچھ قیمتی مخطوطات، الیکٹرانک پیچ، اور مقناطیسی یادوں کے مالک جو جنسی تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں اور اس کے کچھ طریقوں کی نایاب تصویریں رکھتے ہیں، وہ وہی ہیں جو اسے اور اس کی انسانیت کے ساتھ طویل کہانی کو جانتے ہیں۔

اے میرے گلاب!آپ کے والد ان چند محققین میں سے ہیں جو جسم کی خوشی کا راز، اس کی مشینوں کے معنی اور اس کے جنسی اعضاء کے وجود کا مقصد جانتے ہیں، اور یہیں سے ان کی مجھ سے محبت کی ابتدا تھی۔ اس کے لیے محبت، اور اس لفظ نے ہمیں اس احساس میں اکٹھا کیا جسے محبت کہا جاتا ہے۔،کیا میں نے آپ کو نہیں بتایا کہ آپ کے والد اور میں لسانی مخلوق ہیں؟

میرے پیارے! اب میں واقعی تھکا ہوا ہونسو مجھے سونے سے پہلے تھوڑا سا آرام کرنا چاہیے۔یہ میں ہی ہوں جو کھانا کھاتا ہوں،پھر اسے ہضم کرتا ہوں، اور اسے کنکشن کے پیچیدہ امتزاج کے ذریعے آپ کو بھیجتا ہوں۔ حیرت انگیز نال جو میری نبض کو آپ سے جوڑتا ہے۔

اے خوبصورت گلاب! سونے کے وقت کی کہانیکہتی ہے:

"روشنی کی چھوٹی، نئی پیدا ہونے والی کرن اپنی چمک اور حیرت انگیز شفافیت سے خوش تھی۔ اپنے سے زیادہ متحرک اور چمکدار، چھتوں سے اچھل کر پانی میں ضد سے ٹوٹ گیا، لیکن جب وہ اپنے آپ کو گھسنے سے قاصر رہا تو اسے شکست و ریخت کا مطلب معلوم ہوا اور وہ بوڑھے بادل کی طرح عقلمند ہو گیا"۔

خالد کے خطوط سے:

"تم کیسے ہو گئے؟ میری روح میں پیاس ہی ہمیں پانی کی لذت سکھاتی ہے اور سردی کی لذت اور اس کی ٹھنڈی راتیں۔یہ وہ حکمت ہے جو میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ اس زندگی سے سیکھنا چھوڑ دیا جس سے میں جتنی نفرت کرتا ہوں، اتنا ہی میں اس سے پیار کرتا ہوں اور اس سے وابستہ ہوتا جاتا ہوں۔ خواب دیکھنا میرا راستہ ہے، ہاں! خواب مجھے ہمیشہ تمہاری سنگ مرمر کی عمارت کی طرف لے گئے ہیں۔ جو میں خوشی اور خواہش کے ساتھ ترستا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارا خواب دیکھ رہا ہوں؟ اے حقیقت کے چہرے! میں چاہتا ہوں کہ ہم ایک بچی کو جنم دیں۔ اس کا نام رکھو 'میں تم سے محبت کرتا ہوں'، جب تک میں اس محبت کے معنی کو تلاش کروں گا جو دل، روح اور جسم کو جوڑتا ہے۔میری روح کو تباہی سے بچانے کے لیے میں چاہتا ہوں کہ تم ایک عورت بنو۔میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنی بیٹی کا نام گلاب رکھیں کیونکہ اس نام کی ایک لمبی کہانی ہے جو آپ کی خوبصورتی سے ملتی جلتی ہے۔ وہ پانی جو میں نے چالیس سال تک اپنے کنویں میں چھپا رکھا تھا بلکہ دنیا کی پیدائش سے پہلے وہ مادہ کا پانی ہے، امید کا پانی، ہمارا پانی، تمہارا پانی، میری نبیﷺ کی آمد ہے۔ روح کی گہرائیونسے میں تم سے پیار کرتا ہونا ے میرے فرشتہ۔"

یہ صفحات تیزی سے مکمل ہو گئے تھے اس سے پہلے کہ وہ ان میں پھسل جائے، وہ پانچویں جہتی توانائی کے راز کو دریافت کرنے میں خوش تھا لیکن وہ اور اس کے عاشق نے اپنے راز کو چھپانے میں بہتکمال کیا تھا۔ اس کا راز؛ تو اس کی قسمت کیا تھی؟ شاید وہ بھی مر گیایا شاید اب وہ دکھوں میں لپٹا ہوا ہے جس سے وہ پیار کرتا تھا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر ہمارے جنین کو اس کے جسم میں چھپا کر چلا گیا ہے؟۔ اگر اسے معلوم ہوتا تو آپ کے خیال میں وہ کیا کرتا؟ میں اس کے ردعمل کا اندازہ نہیں لگا سکتا، ایسا لگتا ہے کہ محبت کرنے والوں کے اپنے راستے، اعمال اور آہنی وصیتیں ہیں جو انہیں اپنے جذباتی رازوں کو ظاہر کیے بغیر موت تک لے جا سکتی ہیں۔

کیا اس کا اپنا راز رکھنے پر اصرار اس رات اس کی سرخی مائل مسکراہٹ کا راز ہو سکتا ہے جب وہ آپریٹنگ روم میں ایک برہنہ لاش سے ملی؟ یا وہ اپنے جلادوں کا مذاق اڑا رہی تھی جنہوں نے اس کی روح چھین لی۔ وہ اس کے جنین کی روح کو اس کے جسم، روح اور یادداشت میں محفوظ جگہ پر لنگر انداز ہونے سے قاصر تھے؟ شاید ماں کی مسکراہٹ، اپنے جنین کی تنہائی پر ترس کھا رہی تھی، اس لیے وہ اس پر یا اس کی طرف دیکھ کر مسکرا نہیں رہی تھی۔ وہ ایک پھٹا ہوا، غمزدہ خود تھا جس کی دلچسپی اس کے جسم کو چھیننے تک محدود تھی۔ایسی کائناتی

توانائی جس نے خاموشی سے زندگی کا جھنڈا اپنے جنین کے حوالے کر دیا اور محبت کی طرف بڑھ گئی۔

میں ان لمحوں میں کتنا جوان تھا، اور ایک حقیر چور بھی! وہ اپنے آپ کو زور سے ڈانٹتا ہے، پہلی بار اپنا پیٹ تھپتھپاتا ہے اور امید بھرے لہجے میں کہتا ہے! اور تم، جنین، خاموش کیوں ہو؟ تم اتنے پرسکون اور پریشان ہونے سے کیوں نہیں رکتے؟ جو کچھ میں نے آپ کو پڑھ کر سنایا ہے اس کے بارے میں کچھ بتائیں۔ آپ کی ماں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ کو خوش قسمت ہونا چاہئے کیونکہ آپ کی ایک ماں ہے جو آپ کو پڑھتی ہے اور بہت خوبصورت اور پیار کرنے والی ہے، اور وہ آپ سے بات کرتی ہے اور آپ کو سب سے خوبصورت کہانیاں سناتی ہے۔کیا وہ محبت کرنے والی عورت نہیں ہے؟ میں اس کی پاکیزہ روح کو آباد کرنا چاہتا ہوں، میں تمہیں کچھ بتاؤں، تم جو اس قدر خاموش ہو کہ مجھے مار ڈالو۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ کی ماں کی روح اب بھی میرے جسم میں رہتی ہےجب تک کہ وہ اسے اپنی خوبصورتی، محبت، خوبصورت کہانیوں، اور حیرت انگیز خفیہ توانائی سے بھرتی رہیں۔ تم کچھ کیوں نہیں کہہ رہے ہو بولو، ہٹو، اگر تم چاہو تو مجھے لات مارو، اہم بات یہ ہے کہ تم مجھے کچھ بتاؤ۔

جنین اپنے پیٹ کی دیوار کو ایک دھڑکن کے ساتھ تھپتھپاتا ہے جو اسے پیٹ کے اوپری حصے میں پھیلی ہوئی ہتھیلی کی طرف دھکیلتا ہے۔ اسے احساس ہوتا ہے کہ اس کا چھوٹا جنین اس سرد، بارش کی رات میں اس کے شدید جذبات سے ہمدردی رکھتا ہے۔ اور رونے کے لیے اپنی روح کی وضاحت کے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، مساوات کے بارے میں علم حاصل کرنے کے لیے اپنے آنسوؤں کے ذائقے کو ترجیح دیتا ہے۔

(3)

آج 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 5 تاریخ ہے۔

"میرا ایک چہرہ ہے جسے میں خود نہیں جانتا اور میں اس کے ایک چہرے کو جانتا ہوں جو میرے چہرے سے مشابہت نہیں رکھتا ، جس نے مجھے قدیم زمانے سے تکلیف دی تھی اور مجھ پر چیختا رہا یہاں تک کہ میں پھٹ گیا ، بکھر گیا اور درد بن گیا۔ میں زمانے کے تمام چکروں سے گزرکر تمہارے پاس واپس آیا ہوں؛ اس بات کا کیا مطلب ہے ؟ تمہیں چھوڑ کر موت اور درد سے حاملہ ہو کر میں نے اپنی دادی کے گھر کی چھت پر چھوڑا تھا۔ بتاؤ، کیا تم کسی فانی انسان کی طرح جھوٹے ہو سکتے ہو؟

ہم اپنے چہروں کو کیا کہتے ہیں جب وہ ہم سے دور ہو جائیں؟ کچھ بھی نہیں، خالی پن اور بے معنی پن کے سوا کچھ نہیں، سوائے اس گانے کے جادو کے جو ایک پیالے

سے بہہ گیا، تو وقت بہہ گیا اور زندگی بہہ گئی، اور ہم تقدیر کے بغیر تصویر بن گئے۔

میں اس وقت الجھا ہوا ہوناورمیرا جسم بوڑھا ہو گیا ہے اور میرا چہرہ برسوں سے پھٹا ہے۔ جب تیری محبت کپڑے کے ایک ٹکڑے کی طرح میرے ساتھ کھیل رہی تھی، اس کی ہنسی بول رہی تھی جس نے باقی واک کو الجھا دیا تھا۔

میں وہ موت ہوں جس کا زخم اس کی آنکھوں کے سامنے کھلا تھا اور مستقبل کی تقدیر اس کے رخساروں پر اتر آئی تھی تو میں نے اپنے سوا کچھ اور بننے کا انتخاب کیا۔ میں تیرے پیار کے سوا کچھ اورنہیں ہو سکتا۔

میں نے یقین کھو دیا، میں نے زخم اور سمندر کھو دیا، اور جوکچھ بھی بچا تھا وہ سب کھو گیا۔ یا اگر تم چاہو تو، صرف ایک رات جس میں میں نہیں سویا، تو خواب نے میری جاگتی زندگی کو ڈھانپ لیا اور وہم اور دیوانگی چھوڑ کر چلا گیا۔ اس نے میری تمام خصوصیات اور میری روح کے لہجے پہن رکھے تھے۔ میں نے سمجھ اور الجھن کے درمیان، دائیں اور بائیں، شمال اور جنوب کے درمیان، محبت اور دھوکہ دہی اور مرنے والوں کی تصویروں کے درمیان اپنا پورا وقت ضائع کیا۔

پیار کیا ہےاے میرے دل؟ کیا احمق انسانیت سے چوری ہونے والی اس ساری تاریخ کے بعد مجھے محبت کرنے کی اجازت ہے؟ خیانت کیا ہےاے میرے سینے؟ کیا ہر محبت

خیانت کا پہلو نہیں ہے؟ میں موت کا عاشق ہوں، غداری کا غدار ہوں جو صرف خزاں کے دور شمال میں موجود ہے، جہاں موت محض نقصان کے معنی کو بھلانے کی کوشش ہے۔ پیار کیا ہےاے میری محبت؟ اے شمس! کیا یہ جھوٹ نہیں ہے جو میں نے اپنے سینے میں اس دن ریکارڈ کیا تھا جب میں نے بھولبلییا میں چلنا سیکھا تھااےخالد؟

اے میرے پیارے! آج صبحمیں نے اپنے آپ کو اپنے ارد گرد پایا، کیونکہ آپ اب تمام حصے پر قبضہ کر رہے ہیں اور آپ میری تمام فطرت کے قوانین ہیں آپ کی خواہشات میرے جسم کو حکم دیتی ہیں جیسا کہ صبح کا مشروب پینے کی کوشش ، میرا معمول کا ناشتہ ، اور میری طاقت پیدا کرنے والی دوائیاں لینے کی کوشش کی، لیکن یہ کیا؟ تم نے انکار کر دیا، یہ بچکانہ ضد ہے، جو میں کھاتا ہونا یا جو میرے پیٹ تک پہنچتا ہےوہ میں قے کرتا ہوں۔ اور یہ کہ میں کھانے، پینے یا لوگوں کی ہر بو سے پرہیز کرتا ہوں، یہاں تک کہ میرا پسندیدہ عطر بھی میرے لیے ناگوار ہو گیا ہے، اور میں اس کی خوشبو کو اپنے کپڑوں پر برداشت نہیں کر سکتا،کیونکہ آپ مجھے ایک مزیدار چکر اور خواہش دیتے ہیں۔ ... کائنات میں میرے علاوہ کوئی ایسی عورت نہیں ہے جو فطری طور پر حاملہ رہی ہو لہذا میں ان سے حمل کے بارے میں پوچھ سکتا ہوں اور جدید کائناتی حمل کی خصوصیات، کروموسوم اور شکل کو منتخب کرنے کے لیے ابلتا ہوں۔

بار بار ڈاکٹروں کا سہارا لینا بہت زیادہ خطرے کا باعث بنتا ہے، کیونکہ اس سے میرے سامنے آنے میں تیزی آئے گی اور کام سے میری غیر حاضری کی وجہ کے بارے میں سچائی کا پتہ چل جائے گا اور بہت سارے تحریری کام اور ٹیلی ویژن انٹرویوز کے لیے میری معافی یقینی طور پر مزید مسائل کو تیز کرے گی۔ کہکشائی حکومت کے ساتھ، اور میرا حمل ایک جرم یا قید یا جرمانہ، یا میرے رویے سے عوامی عدم اطمینان کا باعث بن سکتا ہے، جس کی حکومت کے خلاف بغاوت اس حد تک بڑھ جاتی ہے۔ بچے کو اپنے طریقے سے اور اس کی پیداوار کے لیے اب کوئی بھی نہیں مانتا کہ لذت، زندگی، محبت اور افزائش کے جغرافیہ میں پیشاب اور جسم کی بدبو بھی موجود ہے۔ جسمانی خوشی کا راستہ، اور میں نے اسے قبول کر لیا ہے۔

ہر کوئی آپ سے خوفزدہ ہوسکتا ہے اے میرے جنین! اور یقین ہے کہ میں ان مخلوقات کی طرح ایک وحشی اجنبی مخلوق کو جنم دوں گا جس کے بارے میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اجنبی دنیاوں میں موجود ہیں جہاں آج تک کوئی انسان نہیں پہنچا۔ میں سب کو یہ کیسے سمجھاؤں گا کہ آپ میرے اور خالد کے لیے سب سے خوبصورت ہوں گے؟ یہ بات سمجھانا آسان نہیں ہے، اس لیے مجھے صبر اور خاموشی اختیار کرنی پڑے گی جب تک کہ تصویر واضح نہ ہو جائے۔ اگر خالد یہاں ہوتا تو وہ میرا ساتھ دیتا اور مجھے حمل کے بارے میں بہت سی معلومات فراہم کرتا، لیکن وہ

اب غائب ہے۔ ، اور میرے پیٹ میں اس کا بیج اپنے طریقے سے بغاوت اور زندگی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔

اداس نہ ہو میرے پیارے! کیونکہ آپ کی وجہ سے آپ کی والدہ کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گااور میں بھی اس کے لیے تیار ہوں ۔ آپ کو حاصل کرنے کی ایک قیمت ہےلیکن آپ کے پاس بہت سے خصوصی تحائف ہوں گے۔ آپ ایک ہزار سالوں میں کہکشاں میں اس طرح پیدا ہونے والے پہلے بچے ہیناور آپ حقیقی حیاتیاتی معنوں میں اپنے والدین کے پہلے حقیقی بیٹے ہیں۔ لہذا، آپ کی پیدائش ایک خاص قسم کی ہوگی، اور آپ کو نو ماہ کا طویل حمل ہوگا، اور آپ دیگر خصوصیات، ہنگامی حالات، اور غیر متوقع خصوصیات اور صلاحیتوں کو فرض کر سکتے ہیں۔ جس دن آپ کو میرے رحم میں نصب کیا گیا تھا اس دن آپ کو پانچویں جہت کے توانائی کے شعبے سے آگاہ کیا گیا تھا، اور کوئی بھی آپ پر اس توانائی کے اثر کے بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتا۔

میں نے احتیاط اور صوابدید کے لحاظ سے آپ کی خاطر وہ سب کیا ہے جو آپ کو اور مجھے نجات دے سکتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کون ہے؟ یہ وہ طاقت ہے جو اندھیرے کو روشنی سے بھرتی ہے، اور آپ کو یہ محسوس کرواتی ہے کہ کوئی پوشیدہ قوت ہے جو آپ کی دیکھ بھال کرتی ہے اور آپ کی مدد کرتی ہے، تاکہ آپ کو دنیا کی اس

ویرانی سے نجات مل سکے۔ میں آنے والے دنوں میں آپ سے خدا کے بارے میں تفصیل سے بات کروں گا، لیکن اب مجھے تھوڑا آرام کرنا ہے، اور جب تک آپ مجھے کھانے پینے اور بو سے محروم کر دیں گے، اور مجھے گھر میں نظر بند کر دیں گے تو مجھے نیند آ جائے گی۔

سونے کے وقت کی خوبصورت کہانی:

اچھی ماں دنیا کی سب سے دکھی اور دردناک عورت تھی۔ اس کے خوبصورت جڑواں بچے بغیر روشنی کے پیدا ہوئے تھےاور ان کی آنکھیں خوبصورت تھیں، لیکن وہ اندھیرے اور آسمان میں گھوڑوں کے جھنڈاور وادیوں میں گھوڑوں کا رقص نہیں دیکھ سکتے تھے۔ کھیتوں میں ہوا کے جھونکے، آنکھوں میں پیار کی جھلک اور ماں نے ان کی آنکھوں میں روشنی ڈالنے کی دعا کی۔ کسی بھی طرح سے اس رات دیوتا نشے میں تھے، اور انہوں نے اچھی ماں کی درخواست کا جواب دیا، اور اس نے ایک لمحے میں ان کی آنکھوں میں روشنی ڈالی اور اسے بجھادیا۔

دیوتاؤں کو توقع تھی کہ وہ اس نوحہ کناں انسانی فریب پر بہت ہنسیں گےلیکن وہ اپنی بے وقوفی پر شرمندہ ہوئے جب ماں نے اپنی آنکھوں کے نور سے بھرے ہوئے بچوں کی آنکھوں سے آسمان پر نگلنے والے جھنڈ کو دیکھنا شروع کیا۔ وادیوں میں گھوڑوں کا دوڑنا، کھیتوں میں ہوا سے

چھلنی ہوئی مکئی کی بالوں کا رقص اور آنکھوں میں محبت کی جھلک۔

خالد کے خطوط سے:

"میری موجودگی میں رات کی خاموشی، لکھنے کی رونق اور میرے بچپن کا مقدس رنگ، اس عظیم مہینہ "سرخ روشنی" کا سورج، آنکھوں کا سبزہ، دل و روح کی کشادگی، اور آپ کی نظروں کی وسعت؛ میں آپ کو ایک ایسے وقت کے لیے پیش کرتا ہوں جس نے مجھے مکمل کیا اور میری روح اس سے بھر گئی، اور آپ زندگی کے آغاز سے ہی مسلسل موجود تھے۔ محبت اور دل کا وقت، اور اس عاشق کا غم جس نے ایک ابد تک زندگی گزاری جس میں وہ معنی کی تلاش کے سوا کچھ نہیں تھااور جس میں آپ اس کے فاضل اور وجود کے نقشوں میں اس کے رہنما تھے۔

میں زندگی یا موت سے بھرا ہوا ہوں اس"سرخ روشنی" کے مہینے میں، ، میں پانی اور آگ جلاتا ہوں، میں موسیقی اور دھنیں لکھتا ہوں، میں تصویریں اور بت بناتا ہوں، اور میں ایک تصویر کی پرستش کرتا ہوں، جو "سرخ روشنی" کے مہینے میں ہے۔یہاں میں اپنی پینٹنگز کو دوبارہ تلاش کر رہا ہوں جو میں نے لمحوں اور عمر کے برش سے پینٹ کی تھیں۔ میں ایک غیر معمولی وقت دیکھ رہا ہوں جو اصل میں آپ ہی ہیں۔

کیا آپ محبت کے بارے میں سچ جانتے ہیں جس میں صرف وقت لگتا ہے؟ کیا یہ وقت، عمر اور وقت کی پہاڑیوں کی چوٹی پر ایک افقی توسیع ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ صرف وقت ہی محبت کی وہ جہتیں حاصل کرتا ہے جس کا عام لوگوں کو احساس نہیں ہوتا؟ میں بھی عام لوگوں میں سے ہوں، لیکن میں ان لوگوں کو نہیں جانتا جنہوں نے کائنات کو بھر دیا اور الفاظ کو خراب کیا خالد!

* * * *

بدقسمتی سے وہ دن اس کی روح کو تھکا دینے والا تھا کیونکہ، اس کے لیے اس کے لیے اسقاط حمل کی تاریخ مقرر کر دی گئی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ اس کے جان دینے کے خواب کو پورا کرنے کے لیے ایک لازمی شریک بن جائے اور اس معاملے کے لیے اس کے مرد جنین کو جس بوجھ سے وہ عورت سمجھتی ہے اس سے نجات دلائے اور خود کو تیار کرے۔ اس کے علاج کے دوسرے مرحلے کے لیے، اور اس لباس کی اس حالت کو مکمل طور پر بھول جانے کے لیے جس میں وہ ہے، اور اس کے جسم کی سوجن، اس کے اعضاء کے موٹے ہونے، اور اس کے جسم میں پانی کی اس بڑی مقدار کو برقرار رکھنے کے لیے، اور اس کے پاؤں کی سوجن اور اس کی چھاتیوں میں دشواری، بلڈ پریشر میں خلل، آنتوں کی حرکت میں تاخیر، کمزور مثانہ، پریشان مزاج، اور اس کی کھوئی ہوئی چیزوں

کو ترسنے اور کھٹی پھلوں کو اس شدت سے چوسنے کی شرمناک اور فوری خواہش۔

لیکن اب وہ اس کے خوابوں میں، اس کے جذبات میں، اور خاص طور پر، ان کے جنین کے لیے اس کی محبت میں پھنس گیا ہے، اس کے نام یا جنس سے قطع نظر اس کی رضامندی کے بعد وہ اسے کیسے انجام دے سکتا ہے؟۔ اسقاط حمل کے کاغذ پر الیکٹرانک دستخط؟ وہ شمس کے جذبات، اس کے انتظار، اس کے خوف اور اس کی زچگی کا مذاق کیسے اڑائے گا؟ وہ خود غرضی کے لیے آنے والے شخص کو کیسے فنا کر سکتا ہے؟ کیا وہ ایسا کرتا ہے؟ اور انسانیت کو زندہ رہنے کے مستقبل کے موقع سے محروم کر دے ؟ شاید یہ جنین انسانیت کا نبی ہے؛تیسری صدی کے لیے نجات دہندہ ہے، تو یہ کیسے اپنی ماں کے پیٹ میں ایک نبی کے قتل کا بوجھ اٹھا سکتا ہے؟

ہو سکتا ہے کہ وہ نبی نہ ہو، بلکہ وہ ایک خوفناک عفریت بن کر آئے جو تمام برائیوں اور نقصانات کو لے کر آئے، لیکن وہ کبھی اس بات کا یقین نہیں کر سکتا، اور کون ایسا کر سکتا ہے؟ تو وہ کیا کرے؟ اسے اس عورت کی طرح سخی ہونا چاہئے جس نے اسے اپنا جسم دیا تھا، اور اگر اس کے بارے میں اس سے مشورہ نہیں کیا جاتا ہے، تو یہ اس کے لئے معاوضہ، وفاداری اور خلوص کا فریضہ ادا کرنے کے لئے زیادہ مناسب ہے۔اس کا شکریہ ادا کرنا اس کی

آخری اور یقینی خواہش کا احترام کرنا ہے جب تک کہ وہ محفوظ نہ ہو جائے۔ رحم جب تک کہ وہ اپنے قدرتی وقت کو پورا نہ کر لے اور اسے بالغ اور اس سے باہر زندگی کے لیے اہل نہ چھوڑ دے۔

بے شک یہ ساری دنیا، انسانیت، ڈاکٹرز اور حکومتیں کہیں کہ اس کو اس رحم میں رہنے کا کوئی حق نہیں لیکن اس معاملے میں حتمی فیصلہ کرنے کا حق صرف اور صرف مجھے ہے ۔ میرا انصاف اور میرے ضمیر کی آواز کہتی ہےکہ اسے اپنی پیدائش سے پہلے آخری لمحے تک اپنی ماں کے پیٹ میں رہنے کا پورا حق ہے۔ کیوں کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہےلیکن میرے ضمیر کی آواز کے سامنے ان تمام آراء کی کیا قدر ہے جو میری انسانیت کو بے رحمی سے چبھتی ہے؟۔

میں حمل کا درد، اس کے مسائل اور ولادت کے درد کو برداشت کر سکتا ہونلیکن میں شمس کو اس کے جنین کی حفاظت کے حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ مجھے باپ کے جذبات سے زیادہ زچگی کے جذبات محسوس ہونے لگے، جو میں نے ابھی محسوس کیے تھے۔ ایک طویل عرصہ تک، اور وہ میرے دل تک نہیں پہنچے، اور میری خواہشات اور درخواستوں کے مطابق ریاستی لیبارٹریوں میں بنائے جانے والے سرکاری، قانونی، سماجی اور اخلاقی ذمہ

داریوں سے آگے نہیں بڑھے۔جبکہ حیاتیاتی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔

اب میں ان کی کمی محسوس نہیں کرتا اور مجھے ان کی ماں کی کمی بھی محسوس نہیں ہوتیجو کہ میری بیوی ہے اور،جس نے میری موجودگی کو مکمل طور پہ نظر انداز کیا۔ میری نئی نسوانی شکل سے بیگانہ ہو گئیاور مجھے سیسی کہا۔ جب مجھے ان کے سہارے کی سخت ضرورت تھیاس وقت مجھ سے ملنے آنا بھی چھوڑ دیا۔ کیونکہ میں نے اپنا مردانہ جسم کھو دیا تھا جس کو وہ پسند کرتی تھی اور اپنی خواتین دوستوں اور رشتہ داروں کے سامنے فخر محسوس کرتی تھی۔، میں نے اپنی اعلیٰ سطحی فوجی ملازمت بھی کھو دیتھی جو اسے اعلیٰ سماجی اور ادبی مراعات اور مفت سالانہ دورے فراہم کرتی ہے۔

وہ اب روح اور جسمانی جگہ سے غائب ہےاور میں اس کی میٹھی خصوصیات کو تقریباً بھول چکا ہوں جو اس کی نئی بنی ہوئی بورژوازی کے کاندھے پر میری حساس نوکری کے لیے موزوں تھیں۔اور میں نے اس کے دونوں بچوں کو بھی تقریباً مسترد کر دیا ہے جو اس کی خوبصورتی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ , برف کے سیاہ بلاک کی طرح سردی حکومت سے میرے ہرجانے کا معاوضہ لینے کے بعد اب وہ دمک اور ریشم میں ڈھل رہی ہو گی۔ ریاست کے قانون کے مطابق اسے یہ سب حاصل کرنے کا حق تھا۔جب

تک وہ ہمارے دو نابالغ بیٹوں کی قانونی سرپرست تھیں اس وقت تک وہ اپنی مرضی کے مطابق خرچ کرنے کے لیے آزاد تھی جب کہ میں آٹھ ماہ تک کوما میں پڑا رہا۔

اسے پیسے، دو بیٹوں، اور لمبے سال کی دھندلی، پھیکی شادی کے ساتھ جانے دو۔، اور شمس کو زچگی کی مٹھاس پیش کرنے اور جنین کے ساتھ خوش رہنے دو، چاہے صرف تھوڑی دیر کے لیے۔ اسے آنے والے تمام اتفاقات اور حیرتوں کے ساتھ آنے کا انتظار کرنے دو، کیونکہ ہر حال میں اس کے پاس صرف اس کا جسم اور جنین ہے جس پر شرط لگانا ہے۔، کیونکہ ماضی وہ سب کچھ ہے جو وہ اپنے فانی جسم کے ساتھ پیچھے چھوڑ آیا تھا، اور حال اور مستقبل کا دارومدار اس چھوٹی سی خوشی پر تھا جو اس کی روح میں اترتی تھی جب بھی وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ مارتا تھا۔ اس کی ماں کی ڈائری اپنے جنین کو پڑھ کر سناتا تھااور اس کی شفقتوں کو پانے میں حصہ لیتا تھا۔، اس کی محبت کے مراحل کا سراغ لگاتا تھا، اور اس کے جسم کے ساتھ اس کے خوابوں کو گلے لگاتا تھا۔ میراث، اس کی روح اور اس کے بوسوں کی لرزش، اور خالد کے لیے اس کی آرزوؤں کا سفر۔

وہ اس جنین کو اپنے پاس رکھے گا چاہے اس کی کوئی بھی قیمت کیوں نہ ہو، اور وہ عجیب و غریب آپریشنوں کے دوبارہ ہونے کے خوف کا دعویٰ کرے گا، اپنی جان کی فکر

کرے گا، اور یہ دعویٰ کرے گا کہ اسے اپنی نفسیاتی دراڑیں ٹھیک کرنے کے لیے اضافی وقت درکار ہے، جو شکوک و شبہات سے اپنے لیے حفاظتی ڈھال ہے۔ اس جنین کو جو اس کے دل میں بستا ہے، اس کی نبض سے دھڑکتا ہے، اور اس کے شکم اور خوف سے اس کے رحم میں پناہ لیتا ہے، اور اس بدبخت کائنات کی بدصورتی، جہاں اس کے سوا کسی کا انتظار نہیں ہوتا۔

(4)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 6 تاریخ

"میں ایک ایسا دل ہوں جسے اس خوبصورت تقدیر کے سوا چھوا نہیں جا سکتا اور جس نے مجھے ایک محبت کی کہانی میں بدل دیا۔ اے شمس! اسی لیے میں تم سے محبت کرتا ہونکیونکہ تم ہی وہ مطلق ہو جو مجھے محض محبت اور عاشق تک محدود کر دیتا ہے، اور میں بننا چاہتا ہوں۔ محبوب، اے میرے خدا، اے میرے نبی، اے میرے خدا کا راستہ۔

درد اور اداسی کے بغیر محبت نہیں ہو سکتی۔ سچی محبت وہ ہے جو دکھ دیتی ہے اور دل کو مسلسل دھڑکاتی ہے۔ اگر دل اداسی یا خوشی میں نہیں دھڑکتا تو کس کا بھلا ہے اے کلام کے نبی؟ کیا دل صرف خون پمپ کرنے کی مشین ہے؟ یہ کس نے کہا؟ دل درد اور غم کا ایک مجموعہ ہے، اور ان کے درمیان محبت، خوشی، اور عظیم وجودی سچائی

ہے۔میرے تمام مظاہر میں آپ کی خصوصیات کی لافانی کی طرح حیرت انگیز اور لافانی۔

اب میں کون ہوتا ہوں جو تمہیں یہ بتاؤں کہ میں تم سے محبت کرنے والوں سے زیادہ پیار کرتا ہوں؟ کون ہے یہ جلی ہوئی ہستی جو تمہاری سچائیوں کی تہوں میں گم ہے؟ ! موت کا نشہ یا زندگی کی راہ کا حصہ؟ اس زمانے میں زندگی بھر کا تحفہ جو تاریخوں اور عمروں سے ہم آہنگ ہو یا اس کے اندر جلتے انگارے اٹھائے ہوئے وجود کی تصویر؟ خدا نے آپ کو ایک لمحے میں پیدا کیا ہوگا جب وہ ایک منفرد ہستی پیدا کرنا چاہتا تھا جو کائنات کو مہارت سے پینٹ کرسکے۔

بتاؤ شمس! میں کون ہوں؟ میں جانتا ہوں کہ تم وہ تقدیر ہو جس نے میرے دروازے پر اس دن دستک دی جس دن میں خدا کی تخلیق کائنات پر غور کر رہا تھا، اور میں نے دریافت کیا کہ یہ" ایک پانچویں جہت ہے" جو اس کے تمام اسرار کو بیان کرتی ہے۔اس لیے تم اور تمہاری محبت یہ پانچویں جہت تھی۔ میں تمہیں چاہتا ہوں اے خالد!

میں آج کچھ بہتر حالت میں نہیں ہوں؛ ایک عجیب سی تنہائی کا شکار ہوناور میں ڈرتا ہوں کہ ایک نبی ہونے کے ناطے، مستقبل کی کتابیں اپنے پیٹ میں چھپائے ہوئےایک خوبصورت زندگی گزارنے کے خواب ۔ اس کہکشاں کے سب سے بڑے آدمی کے لیے محبت کی کہانی؛ اگر خالد اس

وقت میرے ساتھ ہوتا تو حقیقتوں کے خدوخال بھی مختلف ہوتے۔ وہ زیادہ خوبصورت ہےاور اس کی مسکراہٹ زیادہ خوش آئند ہے۔ اس نایاب آدمی کے لیے اس کی محبت کے جشن کے ساتھ، لیکن وہ اب غائب ہے۔ لہٰذا، گھٹیا خوف، اکیلا پن اور اضطراب سب خود میرے خلاف متحد ہو جائیں گے، تاکہ میری خوشی کچل جائے، اور وہ جہنم میں ڈوب جائے۔

آج مجھے زیادہ بھوک محسوس ہو رہی ہے اور میں پہلے سے پتلا اور ہلکا ہوا ہوں کیونکہ دو دن سے میرے پیٹ میں کھانا نہیں گیا۔ میں جو بھی کھاتا ہوں تم اسے پسند نہیں کرتے؟ لیکن ہر حال میں آپ میری روح کے ساتھی ہیں اور آپ جس طرح چاہیں مجھے لاڈ کر سکتے ہیں۔ میں آپ کے ہر کام سے مطمئن اور خوش رہوں گا، کیا آپ خالد اور میرے لیے اس کا دائمی تحفہ نہیں ہیں؟۔لہذا، آپ کے بچپن، آپ کے مصائب اور آپ کے حکموں کے لئے ایک کھیل کے میدان کے طور پر ہے، اور میں آپ کے لیے بھوک ،پیاس اور تڑپ برداشت کر سکتا ہوں جب تک کہ آپ کی روح آپ کی خواہش کے لئے طلب نہ کرے۔

اب میرے پاس صرف انتظار ہے، اور کچھ نہیں کیونکہ میں آپ کی پیدائش کا انتظار کر رہا ہوں۔ میں خالد کے پراسرار سفر سے واپس آنے کا انتظار کر رہا ہوں اور میں بے فکر ہو کر انتظار کر رہا ہوں کہ سرکاری سپاہی مجھے گرفتار

کریں اور مجھے وہاں لے جائیں۔ میں مجرم نہیں ہونلیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ حالات ٹھیک اور پرامن نہیں ہوں گےکیونکہ میری رائے پوری دنیا اور ان حامیوں کو متحرک کرتی ہے جو یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ میں کہکشاں میں ایک اصلاحی انقلاب کی قیادت کروں تاکہ حالات کو معمول پر لایا جا سکے۔ وہ روبوٹ جو انسانی اتحاد میں گہرا اثر ڈالنے والی طاقت بن چکے ہیں اور ایک ایسے دھماکے کی چنگاری جو ہر ایک کو تاریک مستقبل سے دوچار کر دیتی ہے اور اسے اپنے مالک کا غلام بنا دیتی ہے، میں کسی بھی وقت اس انقلاب کی قیادت کر سکتا ہوں۔ لیکن میں خالد کے اپنے سفر سے واپس آنے کا انتظار کر رہا ہوں۔،ہمارےاس انقلاب کو ہم دونوں کی اور ہماری بے پناہ توانائی کی ضرورت ہے، اور تم ہی ہو جو ہمارے بعداس راستے کو جاری رکھو گے، اور تم ہی ہو جو جھنڈا اٹھاؤ گے۔ اور اس پر لکھو گے کہ" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

اے میرے جنین!تمہاری جنگ آسان نہیں ہےکیونکہ یہ برے انسانوں، کنٹرول کرنے والی مشینوں اور شیاطین کے خلاف جنگ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطانکون ہے؟ یہ ہر گمراہ قوت ہے جو گناہ کے کاموں، ظلم، جبر، حسد، نفرت اور قتل کا حکم دیتی ہے اور انسان کو اپنے رب پر یقین سے انکار کرتی ہے۔ کہکشاں اب انسانی اور مشینی شیاطین سے بھری ہوئی ہے، اور خالق کی روشنی اور رہنمائی کے خواہشمند

انسانوں سے بھری ہوئی ہے، اور آپ خالق اور روشنی کے راستے پر سب کی شرط ہیں۔

خوف محسوس نہ کرو میرے پیارے!، اور کسی سے نہ ڈرو خالق کی طاقت سے، پانچویں جہت کی طاقت سے، اور میری اور خالد کی محبت کی طاقت سے، جس نے تمہیں کسی چیز سے پیدا نہیں کیا۔ میں آپ کو اس وقت تک ہر چیز سے محفوظ رکھوں گا اور آپ کے والد کے واپس آنے تک آپ کی موجودگی پر پردہ ڈالوں گا۔پھر ہم ان کے ساتھ چاند کے کسی ایک شہر میں یا نئے شہروں میں رہنے کے لیے چلے جائیں گے۔ کہکشاں کے سیارے، وہاں ہمیں پناہ، مدد اور مددگار ملیں گے لیکن یہاں میں تمام برائی کی طاقتوں سے گھرا ہوا ہوں اور انٹیلی جنس سروسز کی نگرانی میں ہوں ۔ اس وقت ہمارے لیے کہکشاں کے اختیار اور اس کی نگرانی سے بچنا مشکل ہے کیونکہ۔ یہ وہی ہے جو ہمیں خفیہ طور پر دیکھتے ہیں اور ہماری زندگی کی تمام تفصیلات نگرانی اور جاسوسی کے جدید ترین ذرائع سے ظاہر ہوتی ہیں۔ میرے پیارے! ہم اس خوفناک ڈیجیٹل دنیا میں صرف ایک نمبر ہیں؟ لہٰذا میرے لیے اپنے گھر سے بھاگنا اور آپ کو خطرے میں ڈالنا بیہودہ ہے، جب کہ کسی بھی صورت میں میں ان کی دسترس میں ہوں۔

شاید اب وہ دیکھ رہے ہوں کہ میں آپ کو کیا لکھتا ہوں، لیکن مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ

میں آپ کو لکھتا ہوں، وہ کوئی راز نہیں ہے جسے وہ نہ جانتے ہوں، بلکہ یہ ایک غیب ہے جسے آپ نہیں جانتے۔ مجھے ڈر ہےکہ تم جب وجود میں آؤ گے تو مجھے اپنے انتظار میں لافانی نہ پاؤ گے اور پھر حق کا چہرہ تم سے غائب ہو جائے گا۔ اس لیے میں اسے آپ کے لیے لکھ رہا ہوں تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کون ہیں، آپ کا نام کیا ہے، آپ کا پیغام کیا ہے، آپ کے والدین کون ہیں، اور آپ کو کس محبت سے پیدا کیا گیا ہے؟کیونکہ آپ ابدی محبت اور توسیع کی اولاد ہیں۔ جنس، دینے اور کائناتی فیوژن کے ایک بڑے دائرے کا جو وجود کے دیو ہیکل دائرے کو منظم کرتا ہے، اور اسے عدم کے اندھیرے میں واپس جانے سے روکتا ہے۔

میں آپ کو ایک قدیماور تقریباً معدوم ہوئےطریقہ کا استعمال کرتے ہوئے لکھ رہا ہوں جسے ایٹم الیکٹران پلس میتھڈ کہا جاتا ہے۔،میں نہیں جانتا کہ آپ اس کو پڑھنا کیسے سیکھیں گے؟ لیکن مجھے ان تمام قوتوں پر یقین ہے جو اس معاملے میں آپ کی مدد کریں گی۔ یہ سب سے بہترین طریقہ ہے جو میں نے آپ کو ایسے الفاظ لکھنے کے لیے پایا ہے جو عام لوگوں کے لیے اور انٹیلی جنس سروسز کے لیے پڑھنا مشکل ہو۔ میری یادداشت سے وہ باتیں نہ چھین لیں جو میں نہیں کہنا چاہتااور آپ کے وجود اور آپ کے پیغام کے لیے خطرہ بن جائیں۔

اس لمحے تک، خدا کے سوا کوئی آپ کے وجود کے بارے میں نہیں جانتا سوائے میرے روبوٹ ڈاکٹر کے جو قابل بھروسہ ہے اور راز رکھ سکتا ہے لیکن میں مستقبل سے ڈرتا ہوں اور میں خالد کی واپسی کا بے تابی سے انتظار کر رہا ہوں تاکہ میں اسے بتا سکونکہ ہمارا خواب سچ ہو گیا ہے اور یہ کہ آپ بے ہودگی سے ابھرے ہیں۔ پھر وہ خوشی اور مسرت کے پروں کے ساتھ پرواز کرے گا اور آپ کے ساتھ کہکشاں کے آسمان کی طرف اڑ جائے گا جہاں ابدی خاموشی اور ابدی آغاز ہے۔ وہ جو ہمارے لمحات کو معنی دیتا ہے۔آپ وہ ہیں جو جنس اور خوشی کے عمل کو ترقی، تسلسل اور بقا میں تبدیل کرتے ہیں۔،آپ میرے پیارے! لامحدود بوسوں، خواہشات، اور ایک فیوژن کا نتیجہ ہیں۔ ، آوازیں، جذبات، تھرتھراہٹ، اور وجود کے پانی کی جھڑکیں۔

گلابی! مجھےاس وقت تم سے زیادہ بھوک لگی ہےتو کیا تم مجھے کھانے دو گے؟ میں بھوک کے کاٹنے سے تقریباً کانپ رہا ہوں جو میرے پتلے جسم میں داخل ہو چکے ہیں۔ مجھے کھانے کی کچھ کمپریسڈ گولیاں، وٹامن، مرہم، یا پروسیسرڈ فوڈ کے مائع کھانے کی اجازت دیں جو کہ سیکنڈوں میں ہضم ہو جائیں۔ آپ کو قدرتی کھانے کی بدبو سے پریشان نہیں کیا جائے گا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ مجھے کھانے کی اجازت دیں تو میں آپ کو خالد کے خطوط کی ایک بڑی تعداد پڑھ کر سناؤں گا اور یہ کہ میں

آپ سے ہماری محبت کی تفصیلات کے بارے میں بات کروں گا۔اور یہ بھی کہ میں نے آپ کو کس طرح بنایا اور آپ کو اپنے رحم میں قائم کیا۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں لیکن پہلےمجھے کھانے کی اجازت دو۔

اے خوبصورت گلاب! سونے کے وقت کی کہانیکہتی ہے:

ایک لالچی بادشاہ کو خوبصورت چیزیں جمع کرنے کا شوق تھا اور اس نے ملک میں گھوم پھر کر دنیا کے کونے کونے میں سب سے خوبصورت چیزیں جمع کرنے کے لیے نائٹ بھیجے۔ اس میں عورتیں، زیورات، نوادرات، پنکھ، سونا، چاندی، قیمتی پتھر، کہانیاں، برتن، قالین، آئینہ، قالین اور صوفے سمیت وہ سب سے خوبصورت چیزیں لے کر واپس آئےجو ان کی آنکھوں نے کبھی دیکھا تھا۔بے نیاز ہو کر بادشاہ نے ان سب چیزوں کا جائزہ لیا اور ان سب کو فراخدلی سے نوازنے کے بعد، جو کچھ وہ لایا تھا اسے اپنی مضبوط کوٹھی میں ڈالنے کا حکم دیا۔ کھڑکی بلک بلک کر رو رہی ہے۔ کیونکہ وہ ایک ایسے خوبصورت دل کی تلاش میں ہے جو اس کی بادشاہی، طاقت اور دولت سے دور اس سے محبت کرے، لیکن اسے وہ نہیں ملتا۔

خالد کے خطوط سے:

شمس! اب مجھ سے یہ مت پوچھو کہ میں کس براعظم سے ہوں؟ میں تم سے پیار کرتا ہوں اور بس یہی کافی ہے۔ میری پہچان تمہاری ہے، میرا وجود میرے لیے تمہاری روح کا

لمس ہے۔ میں یہ کبھی نہیں کہتا کہ میں نے کتنی بار اپنا وقت اور پیسہ قربان کیا کیونکہ میں نہیں جانتا ہوں کہ شرم کے لیے میرے ریکارڈ مینمیرے بچپن کا حوالہ ہے اور شاید اسی لیے ہم ایک دوسرے سے شرماتے ہیں۔میرا پیارجب مجھ سے نکلتا ہے تو یہ زندگی کے تمام جغرافیہ اور زندگی کے نقشے لے جانے کے لئے کافی ہے جس میں زندگی اور پانی ہے اور میں اور تم بس۔

کاش میں آپ کے خوبصورت بھورے جسم اور آپ کی آواز کی نرمی سے ہمیشہ کے لیے جڑا رہوں۔۔۔ اے سورج! میرے سینے میں خدا کی رحمت ہےاور جان لو کہ میں ایک ایسی روح سے بھرا ہوا ہوں جس کی پرورش آواز، برف کے تودوں اور بارش کے قطروں سے ہوتی ہے۔یہ جان لو کہ دنیا اب صرف تمہارے ذریعے، تمہاری روح اور تمہاری حرارت سے ہوتی ہے۔اے دل! مجھے امید ہے کہ مجھے آپ کے ساتھ چلنے کا موقع ملے گا اس وقت جب آپ سیارہ زمین کے ساحلوں پر میری بانہوں میں ہوں گےاور مجھے امید ہے کہ ہم ایک پہاڑی پر بیٹھیں گے جہاں ہم مل کر دریافت کیا کریں گے۔ پانی اور نمک جھاگ میں بدل جاتے ہیناور یہ افق کتنا حیرت انگیز ہے، نیلا آسمان اور یہ نیلا افق ہے جو میری آنکھوں کو بے چین کردیتا ہے۔ میری محبت، میرا تخیل، میرا دل، اور میری زندگی کا پانی اور آپ کا حصہ مجھ میں ہےاے میری محبت!

یوں کہیے کہ میں اپنے عظیم وجود کو حاصل کرنے کے لیے ہوں، میں کائنات کا شہری ہوں۔میں اس دھرتی کا انسان نہیں ہونبلکہ پانی اور خوشبو میں وہ آوارہ سیاح ہوں جو زندگی کی ہریالی میں ڈوب کر تیری آنکھوں کے پانیکی محبت اور تڑپ میں جل گیا تھا۔ میں تیری طرف لوٹ آیا ہوناور بے ہودگی کے افسانوں سے ایک بچہ ابھرا ،جو "میں" تھا اور میں نے دنیا کا جادو دریافت کیا۔میں وہ غیر ہوں جو میدانوں سے آیا ہوں جہاں ہوس کی مہک، چڑیلیں اور حُسن کے بوسے اب بھی باقی ہیں اور وفاداری اس جگہ کو داغ دیتی ہے۔ میں تمہیں شرم سے چومتا ہوناور گلے لگاتا ہوں۔میں تمہارے دل کی دہلیز پر کھڑا ہوتا ہوں اور آنے والی تاریخ کے اختتام تک تم میں سفر کرتا ہوں۔ 'میں تم سے پیار کرتا ہوں خالد!'۔

* * * *

کل میں بالکل سو نہیں سک اور اس عجیب اضطراب نے مجھے بے چین کر دیا اور دن کے واقعات کو میرے اعمال اور الفاظ، میری یقین اور میری الجھنوں کے درمیان تقسیم کر دیا گیا تاکہ مجھے جاری رہنے کے امکانات کا مطالعہ کرنے کے لیے پیچیدہ طبی کمیٹیوں سے گزرنا پڑے۔ آج ہی مجھے اس بات کی سنجیدگی کا احساس ہوا کہ وہ مجھے انسانی پیدائش (حمل) کا قدرتی طریقہ بتاتے ہیں کیونکہ میرے معاملے میں کوئی دوسرا سرجیکل متبادل نہیں ہے۔

بڑھے ہوئے بچہ دانی اور پیٹ کے ساتھ اس کا عجیب و غریب لگاؤ اور بہت سی پیچیدگیاں جو جنین کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں اور اگر یہ سرجیکل آپریشن کے ذریعے کائنات میں ابھرتا ہے تو میرے سامنے ایک ہی آپشن ہے کہ اسے قدرتی طور پر جنم دیا جائے۔ باہر نکلنے کے ذریعے یہ میرے جسم کے اندر سے باہر نکل آئے گا، اوہ! ڈاکٹروں نےبتایا کہ اس کے بعد میرا جسم شرونیی حصے میں پھیل جائے گا اور اس کی ہڈیاں جسم سے باہر نکلنے کے لیے ضروری جگہوں پر الگ ہو جائیں گی، اور یہ کہ جسم میں دبانے والی قوتیں خود بخود پیدا ہو جائیں گیجو جنین کو مسلسل باہر کی طرف دھکیلتی رہیں گی۔ یہ سب یقینا بہت خوفناک درد اور مشقت کے ساتھ وقوع پزیر ہوگا۔

اگرچہ میرے پاس ایک متبادل ہے اور وہ یہ ہے کہ جنین کو جلد از جلد اسقاط حمل کر دیا جائےاور اسے ہمیشہ کے لیے بھلا دیا جائےتاکہ حمل کی پیچیدگیوں اور مسائل سے بچا جا سکے اور حمل کی مدت معمول سے زیادہ ہونے سے متعلق تمام قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا جائے۔ نواں مہینہ گزر چکا ہے اور ہم دسویں مہینے میں داخل ہو چکے ہیں اور جنین میرے رحم میں رہتا ہے اور یہ کوئی اشارہ نہیں دیتا کہ یہ تشویشناک صورتحال کب تک جاری رہے گی؟۔ طب کے پاس کوئی جواب نہیں ہے اور وہ اس عجیب و غریب صورت حال کے سامنے پریشان کھڑی ہے اور میں صبر سے اپنے غیر معمولی جنین کا راز اٹھاتا ہوں جو پانچویں

جہت کے توانائی کے شعبوں سے مجھ پر کھلا تھا۔یہ سب اُسے باہر کے ہر خاص رویے کے قابل بناتا ہے جو کچھ عام ہے اور میرے پاس صبر اور انتظار کے سوا کچھ نہیں ہے۔ چاہے میں اسے ہمیشہ کے لیے لے جاؤں کیونکہ یہ مستقبل کی امید ہے اور خدا، زندگی، خوبصورتی اور محبت کا راستہ ہے۔ اس لیے میں وہ انسانی شیطان نہیں ہوں گا جو اس امید کو اپنے خوبصورت ترین منظر کے ساتھ چمکتے آسمان پر مار ڈالے۔

میں سب سے بڑھ کر اس کا نگہبان رہوں گا اور میں اپنی زندگی کے آخری لمحے تک اس کا سرپرست اور اس کی ماں کا راز رہوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ تقدیر نے یہ ملاپ لکھ دیا اور میں نے بھی عجیب کھیل کھیلا، اور خاص طور پر شرط لگائی کہ یہ جنین مجھ تک پہنچ جائے گا اور میں اپنی ممکنہ قسمت کو نہیں چھوڑوں گا۔ میں اس گروپ میں سے ایک ہوں گا جو اس کی حمایت کرتا ہے اور اس کی آخری لمحے تک حفاظت کرتا ہےکیونکہ میں اس کا باپ ہوں۔ایک ماں اور استاد کے روپ میں، میں اپنے ساتھ پیش آنے والے تمام دکھوں کے لیےاس نامعلوم کو معاف کروں گا اور میں اس نسائی جسم کی حکمت کا دوسرا رخ تلاش کروں گا جس کے ذریعے میں اپنی مردانگی اور عورتوں کی نسائیت کو تلاش کروں گا۔کھوکھلے مادیت پسند قوانین میں اس عورت کے جسم کے ساتھ اپنے نئے جی اٹھنے میں، میں ان انقلابیوں میں سے ایک بن گیا ہوں جن کے

ہاتھوں میں ماضی میں مارا گیا تھا۔ قسمت کی کیا ستم ظریفی ہے کہ میں نے اپنے پرانے جسم کو کھو دیا،! اوہ، میری نئی قسمت کی خوبصورتی! کیا خوبصورتی ہے جو مجھے اس سے پیار کرنے کی طرف لے جاتی ہے! میرا مطلب ہے کہ میں اس کے جسم کو پسند کرتا ہوں، بلکہ یہ کہ میں اس کی روح اور نفس کو پسند کرتا ہوں۔ اس مبہم مسئلے کی وضاحت کرنا مشکل ہے، جیسا کہ میں ایک ایسی عورت کو پسند کرتا ہوں جو حقیقت کی ٹھوس حقیقت ہے اور میں اس کے اندر موجود ہوں۔ ایک ہی منطقی سیاق و سباق، لیکن سچ یہ ہے کہ میں ایک ایسا آدمی ہوں جو ایک عورت سے عجیب حالات میں محبت کرتا ہے کیونکہ وہ مادیت پسند ہے اور روحانی طور پر وہ غائب ہے، لیکن اس وقت ہم دونوں ایک ہی ذات میں ہیں، جو اصل میں" میں اور وہ ہیں"۔ , تو میں اگر خود سے پیار کرتا ہوں تو میں اس سےبھی پیار کرتا ہوں۔

میرے جنین!یہ مسئلہ آپ کی چھوٹی سمجھ سے بڑا ہونا چاہیےکیونکہ ایک دن آپ بڑے ہو جائیں گے اور جو کچھ ہو رہا ہے اس کا مطلب آپ سمجھ جائیں گے۔" کیا تم مجھے پیار کرو" کا مطلب جانتے ہو؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں آپ کی والدہ شمس کو ایک لامتناہی توسیع کے ساتھ پیار کرتا ہوں جس کی کوئی انتہا نہیں ہے؛ کیا وہ ناراض ہو جائے گی؟ اگر آپ مجھ سے ناراض ہیں تو آپ مجھے جتنا چاہیں مار سکتے ہیں لیکن اس سے اس حقیقت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

ساتواں باب

مساوات: پانچویں جہتی توانائی تھیوری مساوات: (میری شاعری + میرے الفاظ + لافانی+ خالد = لامحدود کائناتی توانائی)

ساتواں باب

(1)

آج: 3010 عیسوی میں روشنی کے مہینے کی 7 تاریخ

"ہمارے پاس اس عجیب سیارے پر کوئی موسم گرما نہیں ہےبلکہ کوئی موسم ہی نہیں ہے لیکن پھر بھی میرا دل ایک ایسی گرمی میں رہتا ہے جو بارش کو دریا بنا دے اور جو میرے بالوں کو گیلا کر دے۔ میں آپ کے بالوں اور آپ کے سرکو چومتا ہوں کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔" میں آپ کو چاہتا ہوں خالد**!**"۔

میرے پیارے گلاب**!** آپ نے آخرکار میرے حالات سے ہمدردی ظاہر کی اور یہ آپ کے دل کی کوملتا کا صحیح اشارہ ہے۔ اور انتہائی سستی شاید آپ کے ذاتی کنٹرول سے باہر ہے اور جو بھی جواب ہےلیکن میں آپ سے پیار کرتا ہوں، اور میں نے بے مثال بھوک میں تیزاب کی گولیاں کھائیں اور مجھے نہیں معلوم کہ تیزاب کھانے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

میں اپنی اس اچانک سرگرمیکے استعمال اور خالد، اپنی پیشن گوئی اور دیگر خوبصورت چیزوں کے بارےمیں آپ سے بات کروں گاکیونکہ مجھے لگتا ہے کہ میرا وقت ختم ہو رہا ہے اور مجھے آپ کو وہی بتانا ہے جو میرے علاوہ کوئی آپ کو نہیں بتائے گا۔ خالد کے لیے، جب وہ اپنے سفر

سے واپس آئے، اگر وہ زندہ لوٹ آئے، اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری خاطر، تمہاری خاطر اور اُس کی خاطر واپس آجائے۔

میری شاعری، میرے الفاظ اورمیری کہانی خالد سے شروع ہوتی ہےاور جہاں تک میرے بالوں کا تعلق ہے، میرے والد کی ناک کا چھوٹا ہونا میرے تولیدی شکل میں ہے، لیکن پھر وہ تھا۔ فارم لکھنے میں یا مطلوبہ جینیاتی کروموسوم کو ہٹانے میں کچھ الجھن تھی اور اتفاق سے میرے بال سیاہ، چپچپا، اپنے نسبتاً چھوٹے جسم سے زیادہ لمبے اور تیز نشوونما کے لیے تڑپ رہے تھے۔ اس لیے میری ماں غصے میں بے ساختہ گرجنے سے ناراض ہو گئی۔ اور میرے والد نے اس واضح غلطی اور واضح غفلت کے لئے کہکشائی حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کی دھمکی دی۔ لیکن آخر میں انہوں نے میرے بالوں کو مسترد کرتے ہوئے مجھے قبول کیا، ، اور میں اس غلطی پر خوش تھا، جس نے مجھے اپنے بالوں سے پیار کیا. میرے وجود سے بھی زیادہ.

بالکل یہیں سے میرے مسائل اپنے آپ سے، اپنے والدین سے، معاشرے اور حکومت کے ساتھ شروع ہوئے اور پھر انٹیلی جنس سروسز، اپنے کام، اپنے دوستوں اور پوری دنیا کے لیے میں نے اپنی زندگی میں بغاوت کا راستہ شروع کیا۔

اسے لمبے عرصے تک رکھیں، اپنی مرضی کے مطابق چلتے رہیں، اور جب چاہیں پرواز کریں۔

میں آپ کے لیے ان تمام مسائل کا خلاصہ اس لیے پیش کر سکتا ہوں کہ حکومت لمبے بالوں پر پابندی عائد کرتی ہےاور ان کی پرورش کی مذمت کرتی ہے، اور ایسا کرنے والوں کو مجرم قرار دیتی ہے۔ کہکشاں کی پوری آبادی پر ایک رسمی انداز مسلط کرنے کے علاوہ بہت سی باتوں کو ایک ثقافت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ بدصورتی، ظلم، ایک انداز مسلط کرنا، اور انفرادیت اور پسند کی خصوصیات کو مٹانا، اور میرے والدین اور اسکول اور میرے اردگرد کے سبھی لوگ چاہتے ہیں کہ میں مسائل، اور خلاف ورزیوں کی دکانوں کو بند کرنے کے لیے قانون کے تابع ہوں۔ حکومت کا غصہ، اور میں اپنے خوبصورت بالوں کو رکھنے کے بدلے جہنم کی تمام کھڑکیاں کھولنے کی پرواہ نہیں کرتا، جو مجھے خوش کرتا ہے اور مجھے ایک خاص قربت سے گھیر لیتا ہے جو میرے اندر ایک عورت ہونے کا بہت بڑا فخر محسوس کرتا ہے۔

آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب میں اکیس سال کی عمر کو پہنچا تو میرے ساتھ کتنی زیادتی ہوئی؛ مجھے مارا پیٹا گیا، سزا دی گئی، ستایا گیا، جرمانہ کیا گیا اور آخر کار مجرمانہ سزا دی گئی جو کہ کہکشاں میں اکثریت کی عمر ہے۔،مجھے ایک چھوٹے باغی، ایک بے وقوف نافرمان اور

ایک ضدی شہری کے طور پر عدالت میں لے جایا گیا جو قانون شکنی پر ڈٹا ہوا تھا اورجسے اپنے لمبے کالے بالوں کے سامنے ریاست کی مخالفت کی کوئیپرواہ نہیں تھی، سوائے اس خوبصورت جذبے اور اس میں رہنے والی میٹھی خوشی کے۔

جب میں نے جرمانہ ادا کرنے سے انکار کیا تو مجھے جیل میں ڈال دیا گیا اور قانون کے مطابق میرے بال کاٹے گئے۔ اگر یہ میرے الفاظ نہ ہوتے، جس نے میری سمت بدلنے میں دوسرا کردار ادا کیا تھا۔ اے زندگی! میں نے "چھوٹے بالوں والے لوگوں کی سوانح عمری" کے نام سے ایک خوبصورتاورباغی ناول لکھنا شروع کیا، جس میں سب سے خوبصورت خیالات تھے جو میں نے انسانی تاریخ، ادب کی سماجیات، جگہ کے بارے میں اپنے طویل اور وسیع مطالعے کے ذریعے پڑھے۔ فنون لطیفہ کی ترقی اور گزشتہ ہزار سال میں انسانی تخلیقی صلاحیتوں کی تاریخ سے میں نے ماضی میں کہکشائی حکومت میں ظلم کی تمام قوتوں پر حملہ کرنے کے لیے خوبصورتی اور آزادی کی اقدار کے بارے میں اپنے علم سے فائدہ اٹھایا۔ میں نے محبت، خوبصورتی، تخلیق، وجود، انجام، جہنم اور جنت کے تمام افسانوں کو اس ناول کو دلچسپ، مضحکہ خیز اور یقین دلانے کے لیے استعمال کیا اور لوگوں کو ان کی روح، خوشی اور خودی سے خالی وجود کے خلاف بغاوت کر دی۔

میں آپ کو یہ بتانا بھول گیاجنین! کہ میں ہائیڈروجن بم کے دور میں وجود، عدم موجودگی اور فنا کے افسانوں میں سائنس اورفکشنل ادب میں مہارت رکھتا ہوں اور اس لیے میرے پاس بچوں کی کہانیاں لکھنے کا ہنر ہےاور میں نے خلا سے گریجویشن کیا ہے۔ اکیڈمی فار لٹریری انفارمیٹکس آرٹس، مجھے سب سے مشہور کتابی ادارے فار دی چائلڈ ان دی کہکشاں میں سائنس فکشن کہانیوں کے مصنف کے طور پر ملازمت ملی ہے۔ میں نے سائنس فکشن میگزین کے پہلے مینیجنگ ایڈیٹر کے طور پر کام حاصل کر لیا ہے۔ اس ادارے سے وابستہ بچوں کے لیے، جو 250 سال سے زیادہ عرصے سے بلا تعطل ماہانہ بنیادوں پر شائع ہو رہا ہےاور اس سلسلے کا تعلق ان تمام سائنس فکشن کہانیوں سے ہے جو وقت کی جہت اور طبیعیات سے متعلق ہیں خاص طور پر سورج کی۔

میں واپس آکر آپ کو بتاتا ہوں کہ "چھوٹے بالوں والے لوگوں کی سوانح عمری" ناول ہی تھا جس نے مجھے کہکشاں کے لوگوں سے متعارف کرایا، اور مجھے مجرمانہ، ضد اور لاپرواہی کے زمرے سے نکال کر جواز بغاوت کے زمرے میں لے آیا۔آفاقی بہادری، انقلابی قیادت، اور فکری قیادت جو ناانصافی اور ظلم کی تمام قوتوں سے نجات دلاتی ہے، اور یہ وہی ہے جس نے مجھے اپنے حامیوں اور ہمدردوں کی ایک فوج کی ضمانت دی اور میرے ناول کو اس کی خفیہ گردش کے ذریعے یکے بعد

دیگرے پڑھااور پھر مواصلات کے تمام الیکٹرانک ذرائع میں سب سے زیادہ فعال اور مقبول عوامی گردش، اور انحطاط شدہ وقتی مواصلاتی نیٹ ورک پر تمام ممکنہ کلب سائٹس کے ذریعے۔

اس طرح میرے بالوں کا مسئلہ اور پھر میری قید ایک عالمی مسئلہ میں تبدیل ہو گئی جس نے تمام حلقوں میں بڑا تنازعہ کھڑا کر دیا اور میرا نسبتاً مختصر ناول چند ہی مہینوں میں انقلاب اور انقلابیوں کے لیے ایک مقدس کتاب بن گیا۔ بہت سے کارکنوں کی جماعتوں، علماء اور مفکرین کے کلبوں، اور آزاد لوگوں کے فورمز، اور یہاں تک کہ حکومت، انٹیلی جنس اور سیکورٹی کے محکموں کے ایجنڈوں میں بھی خطرناک رجسٹروں کا اعزازی رکن ہر جگہ انقلابی ہر وجہ سے۔ لہٰذا، احتجاجی قوتوں، انسانی حقوق کے علمبرداروں، صنفی انصاف کی کمیٹیوں اور تخلیقی امدادی اداروں کے دباؤ میں، اور میرے جیسے چھوٹے سے الزام میں طویل قید کی سزا پر عوام کے عدم اطمینان کے درمیان، میرے لیے یہ فطری بات تھی۔ بولٹ میری زندگی میں نمودار ہوا تھا وہ ٹریفک جرائم اور خلائی جہاز کے حادثات کے لیے ایک نیا اور پرجوش وکیل تھا لیکن میرے معاملے میں اسے شہرت اور فوری کامیابی کی خواہش ملی۔ اس لیے اس نے سرکاری وکیل کے ساتھ میرے دفاع کے لیے عطیہ دینے میں جلدی کی جو عدالت کسی بھی

مقدمے کے سلسلے میں میری گرفتاری کے فوراً بعد مجھے فراہم کرتی ہے، چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا ہو یا بڑا۔

اس نے میرے کیس کو اپنا ستارہ بلند کرنے اور قانونی برادری کی توجہ اس کی طرف مبذول کروانے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جب اس نے میرے لیے معطل سزا کے ساتھ کم سزا حاصل کی، اور اس نے سمجھداری سے ایک معاہدہ کیا جسے پہلا سمجھا جاتا تھا۔ عدلیہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا؛ جیسا کہ جج نے مجھے بغیر بال کاٹے اس شرط پر رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی کہ میں اسے تمام سرکاری مقامات، کام کی جگہوں اور عوامی اجتماعات میں ٹوپی کے نیچے جمع کرنے کا عہد کرتا ہوناور میرے پاس اسے صرف نجی اور بند جگہوں پر کھُلےرکھنے کا حق ہے۔ یہ معاہدہ میرے لیے بالکل مناسب تھا اور اس کے ساتھ ہی تمام فریقین اپنی اپنی پوزیشنوں کو ضائع کیے بغیر اور اپنی پیٹھ کے پیچھے ہاتھ باندھ کر فاتح بن کر سامنے آئے ۔اس جنگ میں سب سے زیادہ فتح یاب میں ہوا، جیسا کہ میں مشہور ہوااور زیر التواء مسائل والوں کے لیے ایک منزل، سچائی اور نیکی کی علامت بنا۔

پھر میرے لیے اس سے شادی کرنے کے خیال کا قائل ہونا آسان تھا۔ مجھے اپنی شہرت، چیلنج اور کہکشائی حکومت کے غصے کے سمندر میں اس کی ضرورت تھی، جس طرح اسے لوگوں کے ذہنوں میں اس کی بہادری کی تصویر

کو مکمل کرنے کے لیے میری ضرورت تھی۔ میں نے اسے وہ دیا جو وہ چاہتی تھی؛ مجھے محبت دیے بغیر سیکیورٹی جس کا میں نے اس کی دیکھ بھال میں خواب دیکھا تھا کیونکہ وہ میری ضروریات میں مصروف تھی۔

جب میں نے انسانی حقوق اور موجودہ مسائل کے لیے سب سے بڑے عالمی میگزین میں لکھنا شروع کیا تو میرے پاس سوائے الفاظ، تحریروں، میرے خوبصورت سیاہ بالوں اور قارئین کی بڑھتی ہوئی بڑی فوج کے سوا کچھ نہیں بچا تھا۔ میں بطور زمین پر اور کہکشاں کے دوسرے سیاروں پر ایک سے زیادہ اسپیس میڈیا سٹی میں سب سے مشہور متنازعہ پروگراموں کا مہمان۔۔اس طرح میں اپنی تنہائی کے درد اور اپنی ماں کے بعد کے احساسات کو چھپانے میں کامیاب رہا۔ انحطاط شدہ وقتی مواصلاتی نیٹ ورک کی سمجھی دنیا میں داخل ہونے کی لت کے ساتھ میں برسوں کی جدوجہد کے بعد مر گیاکیونکہ اس چیز نے میرے دماغ اور اس کی عمومی صحت کو متاثر کیا اور اسے شدید غذائی قلت اور خطرناک تابکاری کے ساتھ چھوڑ دیا۔ دماغ کے خلیات کو متاثر کیا، پھر بتدریج فالجاور پھر موت۔ جب کہ میرے والد نے اپنی ایک عادی بیوی اور نیم مجرم بیٹی کی دردناک حقیقت سے بچنے کے لیے چاند پر نئی دنیا کے شہروں کا سفر اختیار کیا۔، اس لیے میں نے کوشش کرنے کے باوجود اس کی بات سننا بالکل بند کر دی۔ جب تک کہ مجھے اس کا نمبر بند کرنے کے طریقہ کار کے ذریعے پتہ

چلا کہ اس کی موت نامعلوم حالات میں ہوئی ہے، اور مجھے ان کی نسبتاً بڑی تنخواہ کے علاوہ اورکچھ یاد نہیں ہے۔ میں نے اس وقت تک سرمایہ کاری نہیں کی تھی جب تک کہ میں اس سے محروم نہ ہو گیا۔ شادی اور میری اس نوکری پر واپسی ،جس سے مجھے قید کے دوران نکال دیا گیا تھا۔

کیا آپ اس پر یقین کرتے ہیں وارڈ؟ میں اب اس پر اداس نہیں ہوں میرے ساتھ جو کچھ ہوا ماضی میں، وہ سب فضول بکواس ہے، سوائے میری شاعری اور میرے الفاظ کے۔ جب تک کہ خالد نہ آئے، اور وہ دو مستقل سچے ہینجھوٹ کی اس دنیا میں۔میں مجرم نہیں ہوں، نہ ہی ہیروئن، نابالغی اور نا ہی یتیم ؛ میرے والدین میرے سرکاری اور شناختی کاغذات کے مطابق میرے حقیقی والدین نہیں تھے اور میں ان کے کروموسوم یا ان کے خون سے پیدا نہیں ہوا ہوں۔ اس ہزار سالہ انسانی تاریخ میں، میں ایک مفروضہ کے طور پہ تمام لوگوں سے تعلق رکھتا ہوں اور ان سے کوئی تعلق نہیں رکھتا جو لوگ میرے والدین ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں کیونکہ وہ میرے وجود کے خریدار اور انتخاب کرنے والے سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔

تو اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ میں اپنے معمول کے بغاوت کے لمحات میں سے کسی ایک لمحے میں ان تمام واہموں کو ترک کر دوناور اس مکروہ شوہر کو ہمیشہ

کے لیے کسی سرکاری نجات کے بغیر چھوڑ دوں۔ کیونکہ کہکشائی حکومت کےقانون کے تحت تو کبھی طلاق نہیں ہوتی۔ کوئی بھی طلاق شادی کی بدولت قائم ہونے والے دوہرے قانونی، مالیاتی اور تزویراتی نظام کو خراب کر دے گی، جسے چوتھی صدی کی سوچ میں موت کی طاقت کے علاوہ کبھی بھی تحلیل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ حکمت عملی، اختیاری، ابدی، لازم و ملزوم جڑواں تعلقات، دوستی، محبت، رحم، اور ایک قدرتی انسانی عمارت کی شراکت نہیں۔

اے خوبصورت گلاب! سونے کے وقت کی کہانی، ، کہتی ہے:

ایک خوبصورت نوجوان شہزادہ کسی ایسی دلہن کا انتخاب کرنا چاہتا تھا جو مافوق الفطرت طاقتوں کی حامل ہو۔ جب اس نے اپنی سلطنت میں ایک نئی طاقت کا اضافہ کرنا چاہا تو اس کی خواتین نے سلطنت کے تمام حصوں میں آنکھیں پھوڑ دیں اور ان میں سے کچھ کے پاس مافوق الفطرت طاقتیں تھیں۔ ایک اڑتا ہوا گھوڑا تھا، جو بجلی کے ساتھ دوڑتا تھا، اور دوسرے کے پاس ایک تیز تلوار تھی جو اس سے ٹکرانے والے کو فتح دلاتی تھی۔ تیسرے کے پاس خوشی کے تمام تر جملے تھے اور چوتھے کے پاس سب سے مضبوط افسانوی جانور تھا جسے کسی فوج سے شکست نہیں دی جا سکتی تھی۔ پانچویں کے پاس زیورات

اور قیمتی چیزوں سے بھرا ہوا غار تھا اور چھٹے کے پاس ایک دلکش چہرہ ،جو بوڑھی عورت کے دل کو خوش کرتا اور جوانی اور قوت کو بحال کرتا ہے۔اسی طرح ساتویں کے پاس زندگی اور لافانی کا پانی جو عورتوں سے کم ہےلیکن جس کی لمبائی ان کی اونچائی سے زیادہ ہے۔ اس لیے جب وہ اس کی آغوش میں سوتا ہے،تو اس کے بال ان کے جسموں کے گرد لپیٹے ہوئے ہیں۔ اس رات، اس نے محسوس کیا کہ لمبے بالوں والی عورت اس کی سلطنت کی سب سے مضبوط عورت ہے لہذا اس نے اسی وقت اس سے شادی کر لی اور اس کے بالوں کی جنت کا لطف اٹھایا۔

خالد کے پیغامات:

"میں آپ کے دل میں محبت اور آرزو کا گلاب کھینچوں گا، اور میں آپ کے دل کوایسی تربیت دوں گا کہ وہ خواہش میں ڈوب کر اپنا بدلہ لے۔ مجھے آپ کی یاد آتی ہےکیونکہ آپ ایک ایسی عورت ہیں جو دنیا کی تمام خواتین کو اپنے اندرسمیٹتی ہیں۔ ہر راگ میں صرف آپ کو دیکھتا ہوں اور آپ کی آواز کی ڈوریوں سے لطف اندوز ہوتا ہوں جو تنہا ہو گئی ہیں۔ اے شمس! یہ سب سے بڑی شکل ہے جو خدا نے بنائی ہے۔

اےشمس! جب میں تصویروں کو دیکھ رہا تھاتو میں نے محسوس کیا کہ جس میں محبت اور جنس کی کیمسٹری ملی

تھی،وہاں میں نے خود کو پایا. میں آپ کو لکھوں گا جیسا کہ میں نے آپ کے بارے میں محسوس کیا تھاا ے خالد!۔

******

میرا وزن اب بہت بڑھ کر دو گنا ہو گیا ہےاور میرا پیٹ بھی پھول گیا ہے۔ یہ بے باکی کب تک جاری رہے گی؟۔ میرا اپنے جسم کا مشاہدہ کرنا، اس پر ہاتھ پھیرنا، اور اس پر بہترین قسم کے کیمیکل موئسچرائزنگ آئل اورمرہم سے مسح کرنا؛ ان دنوں میں اپنے تین جہتی آئینے کے سامنے گھنٹوں برہنہ رہتا ہوں۔ ، اور اپنے جسم کے ہر حصے کا معائنہ کرتا ہوں۔ اس جسم میں ایک حیرت انگیز نرمی ہے جو مجھے سب سے خوبصورت لمس کے بارے میں سوچنے پہ مجبور کرتی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اس جسم کو حیرت انگیز جنسی لذتوں ، روحانی تجربات ، جنسی اور اخلاقی خوشیوں سے واقف ہونا چاہئے۔

اس چھوٹے سے جسم میں زندگی، بغاوت، اذیت، محبت، موت اور قیامت کے کتنے راز ہیں؟ وہ میرے تصور سے بھی زیادہ لے جا رہا ہو گا کہ اسے ان ظالم جلادوں کے لیے بغیر رحم کے تشدد کرنا کیسے آسان لگا؟ میرے خیال میں وہ اتنا کمزور ہے کہ اذیت برداشت نہیں کر سکتا۔ لہٰذا، اس نے جلدی سے ہتھیار ڈال دیے، اپنی جان کھو دی، اور شمس اذیت کے عالم میں زیادہ دیر تک نہ چل سکا، اور شاید اس حمل کے بارے میں حقیقت دریافت کرنے کے لیے اس نے

جلدی سے سانس لیا۔ اپنے جنین کو بچانے کے لیے اور اس کے وجود کے راز کو ہمیشہ کے لیے تھامے رکھنے کے لیے اس کے جسم سے بھاگ گیا؟ اس اکیلی عورت سے ہر چیز کی توقع کی جا سکتی ہے۔

جہاں تک اس کے بال، پھسلنے اور شہوانی خواہش کے ساتھ ڈرپوک ہیں، اب وقت آگیا ہے کہ وہ اپنی نشوونما اور بغاوت کا راستہ دوبارہ شروع کرے، سر کے خوبصورت سیاہ بال کندھوں سے نیچے کھسکتے ہیں، اور اپنے آپ کو ایک مقدس خودکشی میں پیچھے پھینک دیتے ہیں۔ بغیر رکے کمر کی ہڈیوں کو چومنا، اور بغلوں اور زیر ناف کے بال کانٹے دار رقص میں اُگتے ہیں اور اس کی چمیلی کی خوشبو سردیوں کے پسینے کے موتیوں کے ساتھ بکھر جاتی ہے، اور میں دن رات اس شور شرابے کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔ جنین کی پھیلی ہوئی پہاڑی اور ولوا کے چھلکوں اور اس کی مقدس افسانوی کہانیوں کے درمیان تقسیم شدہ گناہ بھرا تجسس۔

میں اس کے بالوں کو ویسے ہی پیار کرتا ہوں، اور میں بیماری کا عذر استعمال کرتا ہوں اور طویل علاج کروانے کے لیے ہسپتال جانے کی ضرورت کو استعمال کرتا ہوں تاکہ کہکشاں حکومت کے قوانین کے مطابق اسے کاٹنے سے بچایا جا سکے۔ ہسپتال سے کمرہ، میں خلاف ورزیوں اور جرمانے سے آزاد ہوں؛ کیونکہ میں قانونی احتساب سے

باہر ہوں، حتیٰ کہ سپریم یونیورسل جوڈیشل کونسل کی پہلی عدالت کے جج نے بھی میرے بالوں کے بارے میں اپنے تحفظات درج نہیں کیے، بلکہ وہ میری قانونی صورتحال کو درست کرنے کے لیے گزشتہ ہفتے کے دوران خاموشی سے مطمئن رہے۔ میرے جرم کے بارے میں، جو کہ شادی اور تولید کے حوالے سے کہکشاں حکومت کے تمام قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے، اور میں نے اس کی وجہ سے تیس میں سے زیادہ جرائم، بدعنوانیوں اور خلاف ورزیاں کی ہیں، مجھے گیارہ سزائیں، اور طویل قید کی سزا ہوئی ہے۔ اس کے جسم پر جرمانہ اور سخت مشقت عائد کی گئی ہے، اور چونکہ میں اس کے جسم کا صرف ایک عارضی فائدہ اٹھانے والا ہوں، اور اس سے بھی زیادہ ایک عارضی اور مخصوص مدت کے لیے اس کا قانونی فائدہ اٹھانے والا ہوں، اور سرکاری کاغذات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ میرا پہلا جسم ہے۔ Galactic حکومت کی خدمت میں تھا، اور وہ اس کی ایک جنگ میں اس کانٹے دار کیس کے تمام حالات کی تعریف میں، اور پائنیر ڈاکٹرز آرگنائزیشن کے براہ راست تعاون سے، جس کا تعلق دماغ کی منتقلی کے تسلسل سے ہے۔ تحقیق، اور جس کا تعلق کسی بھی طرح سے میرے تجربے کی کامیابی سے ہے، جرائم اس کی باڈی فائل میں سابقہ طور پر درج کیے گئے تھے، اور اس کے نتیجے میں، وہ اپنے کام کی وجہ سے کسی مالی یا معاوضے کی حقدار نہیں تھی۔ یا کہکشاں ہاؤسنگ کونسل

میں اس کی رکنیت کے لیے، اور اس کی مستقل ریٹائرمنٹ کہکشاں ٹریژری کو منتقل کر دی گئی تھی، اور وہ اس کے یونیورسل سیریل نمبر سے محروم ہو گئی تھی، اس طرح، کسی بھی عہدے کے وارث کے لیے اس کی کسی بھی ملکیت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جائیداد، اس لمحے سے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے جو کبھی نہیں تھا، رہتا تھا، یا سیارہ زمین سے گزرا تھا، اور یہ ایک بھولی ہوئی تاریخ بن جاتی ہے جس کا وجود کوئی ثابت نہیں کر سکتا۔

لہٰذا قانون کی نظر میں وہ ایسی چیز ہے جس کا کوئی وجود ہی نہیں تھا، لیکن میں مجھے پسند کرتا ہوں، یعنی جس عورت کو میں پسند کرتا ہوں وہ وہم کیسے بن سکتا ہے جس کا وجود ہی نہیں تھا۔ اس کا جسم اس کے لیے اجنبی کیسے ہو جاتا ہے؟ اس کا جنین ایک شیطانی پودا کیسے بن سکتا ہے جو میری کوکھ میں بغیر کسی شناخت، ماضی، حال اور مستقبل کے کھیلتا رہتا ہے۔ اس کمزور اور کمزور عدلیہ پر شرمندہ ہوئے بغیر میں اسے کیسے کہوں کہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ شمس، میں تم سے پیار کرتا ہوں، تم مجھے پسند کرتے ہو۔ کیونکہ تم میں ہو، یا میں تم ہوں، تو کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟

جہاں تک میرا تعلق ہے، میں اپنے آپ کو کسی بھی قانونی ذمہ داری سے بری الذمہ قرار دیتا ہوں، سوائے اس حمل کو

لائسنس دینے کے لیے قانونی حکام کے ساتھ قانونی ہم آہنگی کے لیے لازمی اور مستقل طور پر جمع کرانے کے، اور سپریم یونیورسل جوڈیشل میں نئے پاپولیشن جج کے ساتھ اس کی پیش رفت کی پیروی کرنے کے۔ کہکشاں میں اس متوقع نئے رہائشی کے لیے ایک قابل قبول اور اپ ڈیٹ شدہ قانونی فارمولے تک پہنچنے کے لیے کونسل۔

اے میرے غریب جنین، تیرے پاس اس وسیع و عریض کائنات میں میری محبت، میرا سہارا، تیری ماں کی ڈائریوں اور خالد کے انتظار کے سوا کچھ نہیں بچا، جو غائبانہ خاموشی میں گھرا ہوا ہے، اب تجھے اپنے حق سے محروم کردیا گیا ہے۔ آپ کی والدہ کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے جیسے وہ موجود ہی نہیں تھی، اور آپ کو اس کے تمام مالی حقوق اور وراثت سے بھی محروم کر دیا گیا ہے، سوائے میرے سینے کے، جو آپ کا انتظار کر رہی ہے۔ گرمی اور نرمی اور اس کے نپلوں کا انقلاب، جو آپ کو دودھ پلانے کی خواہش رکھتے ہیں، کیا آپ کی آمد کا وقت قریب آ رہا ہے؟ مجھے امید ہے کہ میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔ میں ابھی دودھ پلانے کے بارے میں بہت کچھ پڑھ رہا ہوں، اور مجھے اپنے روبوٹ اسسٹنٹ کی بدولت اس کے بارے میں تھوڑی بہت معلومات ملی ہیں جب آپ اسے حاصل کریں گے۔ زندگی بہت ترقی یافتہ ہے، اور صارفین اور تکنیکی نقطہ نظر سے یہ تھوڑی پرانی ہے، لیکن میں اسے پسند کرتا ہوں، اور میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں، اور میں اسے

کسی بھی طرح سے کھونے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ وہ واحد شخص ہے جو اس آزمائش میں میرے ساتھ کھڑا تھا جب کہ سب نے مجھے چھوڑ دیا اور میری نئی شکل میں مجھے مسترد کر دیا، شاید اس کی فوٹو گرافی کی یادداشت، جس میں ترمیم اور دوبارہ پروگرام کیا جا سکتا ہے، اس نے مجھ سے اپنی وفاداری اور محبت کو برقرار رکھنے میں مدد کی۔ کسی بھی صورت میں، دودھ پلانا اور مزیدار، گرم دودھ آپ کے لئے انتظار کر رہے ہیں، میرے قیمتی بچے.

* * * *

(2)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 8 تاریخ

"میری نبی، میں خدا سے محبت کرتا ہوں، اس دنیا کی تخلیقی قوت، کیونکہ وہ اکیلا ہی ہمیں ان لمحات میں اکٹھا کرتا ہے، اور اس لیے کہ وہ اکیلا ہی طاقت کے ذریعے ہمارے وجود پر اصرار کرتا ہے۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد۔

ایک نئی برسات کی صبح شہر کو تیزابی بارش میں بھیگ دیتی ہے جو مسلسل شیشے کی دیواروں کو تراشتی ہے، کپڑے کو برباد کرتی ہے، اور فٹ پاتھوں اور نشانوں پر پینٹ کو دھو دیتی ہے۔ بارش کی بوندیں وہ ہیں جو مجھے میری کھڑکی سے نظر آتی ہیں، جو مجھے ایک ہلکی سی

روشنی دیتی ہے جو آج صبح میرے افسردگی کے اثرات کو بڑھاتی ہے، بارش صرف دو محبت کرنے والوں کے بوسے کو گلے لگانے کے لیے بنائی گئی تھی، اور میری خوشی کی خوشی دو ہتھیلیوں کے لیے ایک نہ ختم ہونے والی تھی۔ بارش اکیلے گیلے ہونے کی حکمت جانتا ہے، اور اس میں راز کا راز، اگر خالد غائب ہوتا تو بارش نہ ہوتی، اور قطرے انسانوں کو معلوم نہ ہوتے۔

رونے کی خواہش مجھ پر حاوی ہو جاتی ہے کیا تم جانتے ہو کہ میں کیوں رونا چاہتا ہوں، وارڈ؟ کیونکہ میں محبت میں ہوں، صرف محبت ہی وہ ہے جو رونے کی خوشی کا مستحق ہے، اس کی سونگھنا، اس کے چکر آنا، اور اس کا نرم، نمکین ذائقہ ہمیں ایسے بے بس بچوں میں بدل دیتا ہے جو صرف رونے کی چال میں مہارت رکھتے ہیں۔ وجود کے نقابوں کے پیچھے چھپی ہماری انسانیت سے غبار مٹا دے خالد کے سوا اور کون ہے جو محبت کے آنسوؤں اور جدائی کی آہوں کا مستحق ہے؟ چلو میں تمہیں اپنے قریب رکھوں، تاکہ تم نبض، شریان اور خون بن جاؤ، کیونکہ یہ میرے وجود میں خالد کی حیثیت ہے، اور تم اس کا حصہ ہو، یا ہم میں سے کچھ ہو، تو سنو میری نبض کی آواز جو آپ کو میرے رحم میں زندگی فراہم کرتی ہے، اور آپ کی نشوونما کا ذریعہ ہے، کیونکہ وہ صرف اس کی محبت کا گلوکار ہے۔

اس زندگی میں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے پاس ان سے ملنے کی رسم ہے ، یا ان کے ساتھ ابتدائی لمحہ گزارنے کا جادو کہتے ہیں ، اور خالد اس قسم کے لوگوں میں سے ایک ہے۔ اگر مجھے بارش سے دھویا جانا چاہئے ، میری نبض کی تیزی سے لوٹ لیا گیا ہے ، اور انتظار کی دھندلاپن مجھ سے آگے نکل جاتی ہے ، اور بے بس خواہش مند سوچ کے لمحات ، قسمت کی مرضی پر انحصار کرتے ہوئے ، مجھے اپنے تمام صبر سے لوٹ لیتے ہیں ، اور میں لڑتا ہوں۔ پوری دنیا ، تاکہ میں اس کے لئے اپنے بالوں کے تاروں کو محفوظ رکھوں تاکہ وہ ان کو نرمی سے لپیٹ سکے جب تک کہ میں لازوال وقت میں نہ پھسلوں۔ وہ میرا فرضی وقت ہر وقت کے متوازی تھا ، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ میرا فرضی وقت تھا جس میں میں رہ سکتا تھا ، یا میری تبدیل شدہ انا کسی اور وقت کے طول و عرض میں رہ سکتی تھی ، اور مجھے اپنی ضرورت صرف ایک طاقتور قوت تھی تاکہ مجھے اپنے وقت تک پہنچا سکے ، لہذا میں اپنے اوقات کو دوبارہ زندہ کرسکتا ہوں ، اور ان سب کو لافانی کہہ سکتا ہوں۔

آخرکار اس کا وقت آگیا، اور میں اس کی دنیا میں نہیں گیا، بلکہ وہ میری دنیا میں آیا، اور خوش قسمتی سے، وہ واقعی میری زندہ دنیاوی دنیا میں موجود تھا، ماضی، مستقبل یا متوازی وقت میں نہیں، تو کیسا تھا؟ کیا میں اس سے ملوں گا؟ محبت کی تقدیر، چمیلی کے موسموں نے، میں اس سے

گلاب کے پانی میں نہا کر ملنے کو چاہا، وہ ایک بارش کی رات تھی جس دن ہم ملے تھے۔ ، بہاؤ، روشنی، سایہ، ہچکچاہٹ، دلیری، اور تمام متضاد چیزیں جو ایک بار میں نظر نہیں آتی ہیں سوائے بارش میں دو محبت کرنے والوں کے گہرے بوسے کے۔

یہ ایک ایسی ہی رات تھی جس کا موسم آج کی رات جیسا تھا۔ اس لیے اس لمحے جدائی کی حیرت مجھ پر حاوی ہو جاتی ہے، اور ضرورت اور دوری کی ذلت مجھے توڑ دیتی ہے، اور خوف، اضطراب اور تنہائی کے بھوت میری روح کو شکار کرنے کے لیے تڑپتے ہیں، میں یہاں تمہارے ساتھ اکیلا ہوں، اور وہ کھو گیا ہے۔ نامعلوم میں، اس کے واپسی کے لیے کوئی روشنی نہیں، لیکن میں اس کا انتظار کر رہا ہوں، چاہے اس میں کتنا وقت لگے۔

معاف کیجئے گا، آج رات میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، میں اپنی روح کو کھو رہا ہوں، خالد کی غیر موجودگی میں، اور رونے کی آواز میرے عزم کو چھین رہی ہے۔ آج رات تم سے خدا، میری نبوت اور خالد کے بارے میں بات نہیں کروں گا، اور میں تم سے اپنی شاعری اور اپنے کلام کا مزہ نہیں چکھوں گا، تو میں اس رات سوائے محبت میں مبتلا عورت کے کیا ہوں؟ وہ پیار کرتی ہے، اور سب کچھ معاف کر دیتی ہے، میں اب سو جاؤں گی، اور تمہارا فرض ہے کہ صبح تک واپسی کی تسبیح پڑھو۔

اے وارڈ، ہم میں سے ایک کو خالد کے واپس آنے اور محفوظ رہنے کی دعا کرتے ہوئے جنت سے جڑا رہنا چاہیے، میں آپ کے لیے خالد کے بہت سے خطوط کو ایک عبادت گزار کے خوف سے پڑھتا ہوں، اور اس کے دروازے پر اپنے غموں کو اتار دو، کیونکہ خالد میں خوشی کے لباس کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ خوش مزاج آدمی ہے۔

اپنے والد کو ان کے الفاظ سے دریافت کرو، کیا میں نے تمہیں پہلے نہیں کہا تھا کہ وہ ایک لسانی ہستی ہے جو لفظ کو سمجھتا ہے، اور لفظ کو ریاست اور ریاست کو حقیقت میں بدل دیتا ہے۔ لہٰذا وجود میں وہی انسان ہے جو تمہاری ماں کے دل کو خوش کرنے کی سب سے زیادہ صلاحیت رکھتا ہے، اور میں اور وسیع حقیقتوں کے ساتھ وسیع کائنات کا رب اس سے خوش ہیں، یہاں تک کہ گودے اور انتڑیوں تک، جہاں تم رہتی ہو، اے مخلوق! ہماری محبت۔

میرے پیارے وارڈ، میرے پاس خالد کے بہت سے خط ہیں جب میں آپ کو سونے کے وقت کی کہانی سناؤں گا، اور آپ اپنے والد کے خطوط پڑھ سکتے ہیں جب تک میں بیدار نہ ہوں۔

سونے کے وقت کی کہانی، اے خوبصورت گلاب، کہتی ہے:

اس برساتی رات کی کہانی تیرے والد خالد کی ہو گی، میری خوبصورت گلابی اور کس کی کہانیاں فخر کر سکتی ہیں۔

ہماری کہانیوں کو اچھی طرح سے محفوظ کریں، اور ایک دن انہیں پوری کائنات کو بتائیں کہ ایسا کرنے کا کوئی مناسب طریقہ تلاش کریں۔

جب میں چھوٹا تھا تو میں اپنے بچپن میں ہر سالگرہ پر سورج کو سالگرہ کے تحفے کے طور پر حاصل کرنے کی خواہش کرتا تھا، اور میرے والدین میری خواہش کو نظر انداز کرتے رہے، اور مجھے روایتی بچگانہ تحفے دیے جو میرے دل کو خوش نہیں کرتے تھے جو سورج کے لیے تڑپتا تھا۔

ایک دن میں خالد کی بانہوں میں تھا، اور میں نے اسے اس بڑی، چھوٹی خواہش کے بارے میں بتایا جو پچھلے سالوں میں ختم ہو گئی تھی، پھر وہ بہت خاموش ہو گیا اور دوسرے دن، اس نے عزم کیا کہ ہم ملیں گے۔ اس کے خلائی جہاز نے مجھے بتایا کہ وہ میرے ساتھ قریبی خلائی سفر پر جانا چاہتا ہے۔ گاڑی کا درجہ حرارت خطرے کی حد تک بڑھ گیا، اور میرے خوف اور پسینے کے درمیان، اس نے میری گردن پر سورج کی تیز تیز ہوا سے زیادہ گرم بوسہ دیا، اور اس نے مجھے ایک خوبصورت ہار سے گھیر لیا۔ ایک بڑے سنہری سورج کی شکل، چھوٹی، خوبصورت لکھاوٹ میں کندہ: "میں نے دریافت کیا کہ سورج صرف آپ کی آنکھوں کی ایک خصوصیت ہے۔"

اس نے میری روح کی گہرائیوں میں دوسرا گہرا بوسہ لگایا، اور کہا: اسی لیے میں اس دن سے اداس تھا جب سورج نہیں چمکتا تھا، اور اب کائنات کے بارے میں میرا نظریہ بدل گیا ہے، اور ہماری سلطنت ایسی ہو گئی ہے جہاں سورج ہے۔ کبھی غروب نہیں ہوتا، چاہے سورج طلوع ہو یا غروب ہو۔ سیان; میرا دل تیرے چہرے کے نور سے منور ہے اے میری دنیا کے محافظ تم ہر سال میری جان بنو۔

- لیکن میری سالگرہ آج نہیں ہے۔

- محبت کی طرف سے، آج آپ کی سالگرہ ہے. میں آپ کی خواہش کرتا ہوں، میں آپ کو چومتا ہوں، آپ مجھے چومتے ہیں۔

خالد کے خطوط سے:

• مجھے چومو: سال 3008 عیسوی میں چاند کی جائے پیدائش کا چھٹا مہینہ

"میں نے تم سے محبت نہیں کی، مجھے نہیں معلوم کہ ایک عاشق اپنی محبت کو کیسے بیان کر سکتا ہے، جب کہ وہ ایک لمحے میں محبت کرتا ہے۔ عظیم گھومنے پھرنے کا، میں وہ لمحہ ہوں جو سورج کہلاتا ہے کیا تم مجھے قبول کرو گے؟ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

- میری محبت آپ کے لیے: سال 3008 میں چاند کی جائے پیدائش کا 28 واں مہینہ

"تم سے میری محبت نے میرا وجود تباہ کرنا شروع کر دیا ہے کیا یہ کوئی مسئلہ ہے؟ جب تک تمہارا دل میرے علاوہ کسی اور نام سے جڑا ہوا ہے یہ بڑا مسئلہ ہے، میری قسمت بھیانک ہے، جب میں نے دل میں پناہ لے لی۔ اسے دوسری تصویروں سے آباد پایا۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

میں تجھ پر رشک کرتا ہوں، اے سورج، مجھ پر رحم کر: 3008 عیسوی میں سورج کے مہینے کی 22 تاریخ

"ہمارے درمیان ایک واضح فرق ہے، وہ یہ ہے کہ میں تم سے اس دل سے محبت کرتا ہوں کہ کوئی اور تمہارے دروازے پر دستک نہیں دے گا، لیکن تمہارا دل اس پر دستک دینے والوں کی ایک لائن ہے، اور یہ دستک ہی کافی ہو سکتی ہے، مجھے یہ معلوم نہیں کہ کون ہے" دستک دے رہا ہے، میرے لیے خزاں کے پتوں کی طرح بکھر جانے کے لیے، میں اپنی پسلیوں کو پاتال سے پکڑے بغیر زمین پر گرنے کے لیے رنگ، کوئی خصوصیت، یا موسم۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

- کائنات آپ ہیں، سورج: سال 3008 عیسوی میں 23 واں شمسی مہینہ

"میں کہتا ہوں کہ دنیا عورت ہے اور تم کہتے ہو کہ کائنات کا خدا مطلق ہے، تو میں خاک و پانی کو اپنی کہانی سناتا ہوں، اور میں فاصلے پر خاموش رہتا ہوں، اور زمین دانتوں کے اوپر گلابوں سے جلتی ہے۔ میرے دل، آپ کے دل، اور آپ کے گال، میں کہتا ہوں، میں اس ڈائیسپورا میں کون ہوں جو روح، محبت، دل اور دماغ کو ایک ساتھ لاتا ہے تو میں اس رنگ کو دیکھتا ہوں؟ آنے والے دنوں کی منصوبہ بندی کرتا ہوں، یہ میری کہانی ہے، بلکہ یہ ایک محبت کی کہانی ہے، جسے میں اپنے دل کی بات دہراتے ہوئے نہیں تھکتا تجھ سے بھرا ہوا، میں جس کا کوئی دوست نہیں جو اسے دن کی آندھیوں اور زمانے کے طوفانوں سے بچا سکے، میں وہ ہوں جو محبت کی بات نہیں کرتا سوائے اپنی محبت کے، اور محبت صرف اپنی محبت کے، اور صرف نظارہ دیکھتا ہوں۔ جو دل سے نکلتا ہے جو میرا دل بن گیا ہے، اور تم ایک ایسی تصویر بن گئی ہو جو محبت، لذت، ہوس اور تقریر کا مجسمہ بناتی ہو، میں تمہارے وجود سے محبت کرنے والا پیشہ ور ہوں۔ سوائے تمہاری بازگشت کے، میں تم سے پیار کرتا ہوں اور تمہیں ہر لمحہ یاد کرتا ہوں، لیکن میں تم سے اپنے ہر ذرے میں ملتا ہوں۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• میں محبت ہوں: سال 3008 عیسوی میں سورج کے مہینے کی 23 تاریخ

"اس ساری غیر موجودگی کا راز کیا ہے؟ میں آپ سے محبت نہیں کرتا جیسا کہ آپ محبت کی تعریف کر سکتے ہیں۔ آپ محبت کی روح ہیں، اور میں محبت ہوں، آپ کہتے ہیں: میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اور میں محبت کرتا ہوں، آپ بولتے ہیں، اور میں خاموش رہو، میں محبت کو نیلے رنگ کے دھاگے کی طرح سمجھتا ہوں، اور یہ مجھے ڈوب کر لے جاتا ہے۔" تو میں بھول جاتا ہوں کہ تم خود سے ایک آزاد ہستی ہو، اور میں مکالمے، رونے، مارنے اور نقصان میں پھٹ جاتا ہوں، کیونکہ تم پھاڑ دیتے ہو۔ میرے علاوہ میری محبت جو مجھ میں موجود ہے اور آپ کی محبت جو آپ میں موجود ہے، اور میری محبت جو صرف مجھ میں اور آپ میں موجود ہے، ہم تثلیث ہیں، ہم تین ہیں، ایک روح جو دو جسموں میں رہتی ہے، ان میں سے ایک دور میں قدیم جغرافیہ تک پہنچتا ہے، اور دوسرا بیگانگی اور نقصان کی سردی میں، لیکن جو چیز میرے لیے شفاعت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ زمین ایک عظیم، گھومنے والا سیارہ ہے، جو مشرق کو مغرب اور مغرب میں شامل کرنے کے لیے مزاحمت کرتا ہے۔ مشرق میں، اور قریب فاصلے میں، اور دور قریب میں۔ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

- میرے پیار کے چہرے: 3009 عیسوی میں گرج کا دوسرا مہینہ

"اے شمس، آج کے بعد محبت کو اس کے تخت پر چھوڑ دو، اس کے قریب نہ جانا، اور ہر وہ چیز جو میں تمہیں لکھ

سکتا ہوں جس میں مایوسی، موت اور درد کا اظہار ہو، میری محبت کا ایک پہلو ہو گا۔ تم۔

میں تم سے پیار کرتا ہوں:

درد کی گہرائی سے خوشی نمودار ہوتی ہے، مایوسی کی گہرائی سے امید نکلتی ہے، موت کی گہرائیوں سے زندگی نکلتی ہے، اور ہماری محبت فتح ہے، اے مطلق سچائی کے چہرے، میں تمہیں ترستا ہوں: خالد

- لامتناہی محبت: 3009 عیسوی میں گرج کا 14 واں مہینہ

"شمس، ہم ملیں گے، ہم بات کریں گے، ہم لڑیں گے، ہم گلے لگیں گے، اور ہم دوپہر کو بچوں کی طرح سوئیں گے، چند لمحے پہلے، میں نے گرم غسل کیا، آنکھیں بند کیں، اور آپ کو اپنے ساتھ ننگا تصور کیا۔ ، اور میں آپ کے جغرافیہ کی تفصیلات کا مطالعہ کر رہا تھا جب پانی کی ندیاں ہمارے مجسمے کو عبور کرتی تھیں پھر ہم نے اپنے جسم کو ایک چادر میں لپیٹ لیا اور کمرے کے اندھیرے سے باہر نکل رہے تھے۔ ایک طرف، تو میں نے آپ کو گلے لگایا اور ہوس، زندگی، اور امید کی بادشاہی میں آپ کو سکون نہیں ملے گا اور آپ کی آنکھیں بند کر کے یہ منظر دہرائیں گے؟ مشق کریں کہ ہمیں ملنے سے پہلے مشق کرنی چاہیے تاکہ ہم لامتناہی محبت کو عبور کرنے کے لیے ایک پل بنیں۔ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• کیا آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں: سال 3009 عیسوی میں عظیم سیارے کا 14 واں مہینہ

"اے خدا کی کوئی روح، میں تم سے پیار کرتا ہوں اور تم سے پیار کرتا ہوں۔ تم جسم اور روح ہو اور میرے نقشوں میں موجود ہر چیز مجھ سے بانٹتی ہے اور مجھ میں کھلتی ہے۔ میں تمہیں بارش کے وہ تمام قطرے دیتا ہوں جو زمین اور پہاڑوں کو دھوتے ہیں۔ محبت۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• میں آپ کو بارش کے قطرے دیتا ہوں: عظیم سیارے کا 14 واں مہینہ سال 3009 عیسوی میں

"کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟ مجھے نہیں لگتا۔ تمہارے دل میں صرف تمہارا ملعون شوہر ہی ہے۔ میں اسے تمہارے سینے سے نکالنے کے لیے کسی کاتب یا جادوگر کو بھیجوں گا۔ کیا تم تیار ہو؟ کسی نے کہا: عورتیں محبت نہیں کرتیں، اور اگر وہ محبت کرتے ہیں تو وہ غلط محبت کرتے ہیں۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• مجھے دوبارہ چومو: سال 3009 عیسوی میں عظیم سیاروں کے مہینے کی 15 تاریخ

میرے پیارے شمس: اے میرے دل کا چہرہ مجھے چومے تاکہ میں سچائی سے جلوں میں تمہیں ایک سچائی کے طور پر دیکھتا ہوں جس کے لئے میں نے ہمیشہ خون بہایا ہے کہ

سچائی کا مقابلہ نہیں کرتا۔ آپ میرے دل اور دماغ میں سچائی کا چہرہ ہیں میں آپ کی خواہش کرتا ہوں: خالد

• آپ کی آنکھیں ابر آلود ہیں: عظیم سیارے کے 18 مہینے AD 3009

"اے میرے پیارے، میں تم سے پیار کرتا ہوں، کل تیرا بایاں گال آنسوؤں کا دریا تھا، اور آج اس زمین پر آسمان کا چہرہ بدل گیا ہے، کیوں کہ تمہاری آنکھیں ابر آلود ہیں۔ اس دن کے دل میں نہیں اٹھایا گیا ہے، اور آپ کی اداسی ایک راز ہے، اور آپ کی محبت، کہکشاں اس کے سامنے گھٹنے ٹیک سکتی ہے، تو میں کیوں نہیں ہونا چاہئے دعا کریں، اور اس خوفناک کائناتی الہی جبر سے چھٹکارا حاصل کریں۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• روح کا پانی: عظیم سیارے کا 19 واں مہینہ 3009 عیسوی

’’کتنا حسین ہے تیری آنکھوں سے نکلنے والا آنسو روح کا پانی ہے اور روح روتی نہیں ہے بلکہ کائنات کی سچائیوں کو گیلا کرتی ہے تاکہ جذبے سے پھول جائیں۔ اور میں نے اس آنسو کو پسند کیا جو آپ کے سینے پر گرا، اور اس نے نپل کو اپنی نیند سے جگایا، اور اس نے کہا: میں آپ سے محبت کرتا ہوں، شاعری محبت، اور شان، میں آپ کی شان، آپ کی محبت، آپ کی چھٹی، اور میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

بھولنے کا ہنر: پہلا مہینہ، 3009ء

"بھولنا ایک ایسا ہنر ہے جس پر میں اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود اب کچھ نہیں کروں گا، اور تم سے جدائی کی تلخی سے خود کو دھوؤں گا۔ پرانی خصوصیات، اور میرے سر میں جو درد ہے وہ مجھے نہیں چھوڑتا ہے، کیا یہ میں ہی ہوں اور میں کائناتی خلا میں ڈوبنے کے بارے میں سوچتا ہوں؟ اس میں کوئی فائدہ نہیں ہے کہ میں کسی ایسی دوا کی زیادہ مقدار لینے کے بارے میں سوچ سکتا ہوں جس نے مجھے کشش ثقل کی کمی کا احساس دلایا، اور پھر میں آرام کر سکتا ہوں، لیکن اس کا کوئی مطلب نہیں ہے کہ میں پوری دنیا سے تعلق توڑ سکتا ہوں۔ یادداشت میں الجھن میں ہوں یہ میرا وجود ہے۔

میرا دل بادل سے ڈھکا ہوا ہے اس رات میری تاریکی کو روشن کر جس میں ہر چیز مجھ سے غائب ہے سوائے تیرے گیت کے اے میرے فرشتہ۔ میں موت چاہتا ہوں جیسا کہ میں آپ کو چاہتا ہوں، میرے نبی۔ ایک ہزار جلن، ایک آرزو اور ایک محبت میں تمہیں ترستا ہوں: خالد

• تم میں ہو: پہلی خوشی کے 2 ماہ، AD 3009

"میں تم سے پیار نہیں کرتا۔ میں تم سے میرے پاس آیا ہوں، اور میں خود میں داخل نہیں ہوتا کہ میں بن گیا ہوں۔ تم میں ہو، اور میں تم ہوں۔ میری محبت میری تفصیلات، میرے جوڑوں کو پگھلانے کے لیے ایک مصلوب ہے، اور میری

اوقات اے میرے آسمان، مجھے چوم لو اور مجھے اپنے جسم سے ڈھانپ لو، میں نشے میں ہوں، اور میں نہیں چاہتا کہ کسی کو پتہ چلے کہ میں کیسے جاگا۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• میں درد کی اولاد ہوں: پہلی لذتوں کے 6 مہینے، 3009 AD

"میں درد اور غم کی اولاد ہوں، میں نے فلسفی بننے کا خواب دیکھا تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے شاعر بننے کا خواب دیکھا تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے اپنے براعظم پر حکمران بننے کا خواب دیکھا تھا، اس لیے مجھے چھوڑنا پڑا۔ یہ میں نے دوست بنانے کا خواب دیکھا، لیکن مجھے غداروں کے سوا کچھ نہیں ملا، میں نے ایک کتاب لکھنے کا خواب دیکھا، اس لیے میں نے رنگ اور پنسل کی کوشش کی۔ میں نے جسم کے خفیہ باغ اور چھاتی کے کچھ حصوں میں بڑھتے ہوئے بالوں پر زور دیا اور میں چہرہ بھول گیا، یا یوں کہئے کہ میں سائنس اور علم کے خواب دیکھ رہا تھا، اس لیے میں ناکام رہا۔ میں نے تمام اصولوں کو کھو دیا، یہاں تک کہ سب سے آسان اصول بھی۔

میں درد اور موت کی اولاد ہوں۔ میں زمین پر اپنی خوبیوں کو ڈھونڈ رہا تھا، اور پھر میں نے خود کو چاند پر پایا، کبھی کبھی میں نے خود کو موت کے بارے میں سوچنے

کے ہنر اور افسردگی پیدا کرنے کے ہنر کے درمیان کھویا، اور مجھے اداسی کے سوا کچھ نہیں ملا۔

میں اداس ہوں شمس، اور میں کھو گیا، میں نے اپنی زندگی کھو دی، میں نے اپنا خواب کھو دیا۔

میں اس کے علاوہ ایک اور خود بننا چاہتا تھا کہ میں اپنے آپ سے، اپنے چہرے سے، اور اپنے خواب سے نفرت کرتا ہوں، لیکن میں انہیں ان تمام راستوں میں پاتا ہوں جن کو میں نے عبور کیا۔ میں کیا کروں؟ ہو سکتا ہے کہ مجھے درد کو کھونے کے لیے اداسی کی مشق کرنی چاہیے، اور اداسی کی طاقت سے آزاد ہونے کے لیے درد میں بلند ہونا چاہیے۔ اوہ، اگر ہم دوبارہ پیدا ہوئے، اوہ، اگر میں خالی پن یا عدم سے پیدا ہوا ہوں، تاکہ میں عدم کے خالی پن میں ایک خاموش تحفہ کے سوا کچھ نہ ہوں۔ اوہ، اگر میں دور تک بکھری اس راکھ میں صرف ایک دھبہ ہوتا

- میرا صوفی محبت: پہلی خوشی کے 12 مہینے، 3009 AD

"اوہ میری ہوس بھری محبت، میرا پیالہ جس سے میں جتنا زیادہ پیتا ہوں، اتنا ہی زیادہ نشے میں ہوتا ہوں کہ میں تم سے ایسی صوفیانہ محبت سے پیار کرتا ہوں جسے زبان بیان نہیں کر سکتی، اور صرف جسم جب بات کرتا ہے تو معنی تک پہنچ سکتا ہے، اور اسے قابل بناتا ہے۔ محبت کی

تمام لغتوں میں اشارہ کرنے والے کو نشانی بنانا۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

• راز: پہلی خوشی کے 16 مہینے، AD 3009

"میرا راز میں نے اپنے ساتھ خلا میں لے جایا۔ اے سورج، تُو میرا راز ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو سمندر کی دُور تک ایک چکناہٹ، رونق اور خاموشی بن جائے۔ یہاں محبت آسمان میں بلند آواز سے رہتی ہے۔ یہ حیرت انگیز کائناتی دھماکوں، سفر کرنے والے الکاوں اور مرتے ہوئے سیاروں کے رنگ میں رنگا ہوا ہے، یا ان میں پیدا ہونے والے... ایک بڑا اندھا نیبولا، یہاں میں تمہیں چاہتا ہوں، میرے سورج میں کچھ لکھنے کی امید کرتا ہوں۔ جیسے کہ میں اب بھی لکھنے کے لیے موزوں زبان کی تلاش میں ہوں کہ میں آپ سے محبت کرنے کے علاوہ ہر چیز میں ناکام ہوں، ایک ناکام مفکر اور ایک مختلف وجود ہوں۔ یہ ہو سکتا ہے، لیکن میں آپ سے پیار کرتا ہوں، اور یہ مجھے آپ کی ہوس میں نہ مرنے کا بہانہ فراہم کرتا ہے: خالد

• مجھے یہ ملا: پہلی خوشی کے 25 مہینے، AD 3009

"سورج، اب میں تم سے ملنا چاہتا ہوں، میں چاند کے پارکوں میں جاؤں گا، اور اعلان کروں گا: میں نے اسے ڈھونڈ لیا ہے۔ یہ محبت ہے جو میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہمیشہ کے لئے میں آپ کو ایک مختلف طریقے سے چومتا ہوں، میں آپ کو مختلف طریقے

سے چومتا ہوں، میں آپ کے سینوں کے درمیان خالص طریقے سے سوتا ہوں۔

مجھے بارش سے نفرت نہیں، مجھے موسم گرما میں بارش سے نفرت ہے، لیکن مجھے پانی اور بھیگنا پسند ہے، میں تم سے آسمان کے دیوتا کی طرح پاکیزہ محبت کا وعدہ کر سکتا ہوں: خالد

• آپ کی تمام تصاویر: 12 ماہ کی دوسری خوشی، 3009 AD

"میں اپنے دل کو تیری تمام تصویروں سے بھر دوں گا، شمس، تیرا نرم خواب، میری رہنمائی کر، مجھے ایک ساتھ تھامے، اپنے ساتھ گلے لگا لے، تو محبت کا لامتناہی نقشہ ہے، اور تیری دنیایں میری دنیا ہیں، میں تجھ میں چلتا ہوں۔ آپ، آپ کی سمت میں.

مجھے بتاؤ کہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے، تم جادو پر یقین نہیں رکھتے، لیکن تم اس شام کو کیا کہنا چاہتے ہو؟

* * * *

میں ورڈز آف خالد اور لیو آف شمس سے دوچار ہوں، میں ان خطوط کو پڑھ کر پھنس گیا ہوں، جن کو میں اور جنین بغیر غضب کے دسیوں کلومیٹر پیدل چل پڑے سینکڑوں، اور میں نے انہیں بور ہوئے بغیر اپنے جنین کو دوبارہ پڑھا، ہسپتال، اس کے باغ میں، اور اس کے نجی جنگل میں، جہاں

صاف، جراثیم سے پاک ہوا چل رہی ہے۔ دیوہیکل لفافہ جو جنگل کے آسمان کو گھیرے ہوئے ہے، تاکہ اس کا آسمان صرف شفاف شیشے کے پیچھے سے ہی نظر آئے، اور اس کے آس پاس سبز نرم پلاسٹک سے بنے بہت سے سبز مصنوعی درخت، الیکٹرانک جھومتے ہوئے، اور نیم قدرتی خوشبو ہیں جو... دیکھنے والا کہ وہ ایک قدیم جنگل کے درختوں کے سامنے ہے جو اسے پرندوں کے جھنڈ اور ان کی چہچہاہٹ کی آوازیں دے رہا ہے۔

آپ، میرے پیارے جنین، میں آپ کو اپنی ماں کی مزید ڈائری پڑھنے کے لیے ترس رہا ہوں، اور شاید یہی انتظار آپ کی کائنات میں موجودگی میں تاخیر کر رہا ہے، ڈاکٹر آپ کی عجیب تاخیر اور آپ کے رہنے کے عزم سے پریشان ہیں۔ جب تک ممکن ہو وہ آپ کو مردہ کہتے ہیں، اور آپ ان کا جواب دیتے ہیں، ان کے دعووں اور ان کی خواہشات کا مذاق اڑاتے ہیں، جو کہ میں نہیں جانتا جلدی یا فکر مند۔ میرا سارا عقیدہ تجھ تک محدود ہے اور میرا پورا وجود ایک شکل اختیار کر لیتا ہے جو میرا انتظار ہے۔

ڈاکٹروں کے حکم کے مطابق، توجہ اور نیک نیتی کے ساتھ، میں تین ہفتوں سے آپ کے ساتھ دو گھنٹے سے زیادہ کی صبح کی سیر کر رہا ہوں، میں تسلیم کرتا ہوں کہ آپ کا بھاری وزن اٹھانا تھکا دینے والا ہے، اور میرے پتلے پاؤں آپ کے نیچے تقریباً ہل رہے ہیں۔ ، لیکن میں آپ کو بہترین

صحت میں شرکت کے تمام مواقع دینے کے لئے پرعزم ہوں۔ کیا یہ واقعی مجھے آسان پیدائش اور کم درد دے گا؟ مجھے امید ہے، کیونکہ جب سے میں نے اپنے روبوٹک دوست کی مدد سے ولادت کے بارے میں حقیقت سیکھی ہے، میں درد کے بارے میں محتاط رہا ہوں، جس نے مجھے ولادت کو تیز کرنے اور قدرتی طور پر ممکن حد تک سہولت فراہم کرنے کے بارے میں حیرت انگیز معلومات فراہم کیں۔

دو دن پہلے، ہم حمل کے گیارہویں مہینے میں داخل ہوئے ہیں، اور آپ، میرے پیارے، سائز میں بڑھ رہے ہیں، لات مارنے میں مضبوط ہیں، اور آپ کے رحم کو نہ چھوڑنے کا عزم کر رہے ہیں، اور ہم دونوں اس خوبصورت جنگل میں بغیر رکے چلتے ہیں، انتھک پڑھنے کے لیے۔ اپنے والد کے خطوط کو دہرائیں شاید وہ اس ہزار سالہ محبت کے ساتھ سب سے زیادہ خوش تھے۔

میں خالد کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا، اس دور میں نایاب لسانی وجود جس میں الفاظ غائب تھے، خطوط نے خود کشی کر لی تھی، اور خوبصورتی، انضمام، اور فیوژن کے تمام تعاملات جو زندگی کو عمر، لمحوں کے لمحات، اور خلائی خالی جگہیں دیتے تھے، سے ہائی جیک ہو گئے تھے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ آپ کے والد خوبصورت چیزوں کا ایک عجیب مرکب ہیں مجھے یہ تسلیم کرنے سے نفرت

ہے کہ ایک آدمی کسی دوسرے آدمی کے دلکش ہونے کو تسلیم نہیں کرتا، لیکن میں اب تمام مردوں کے علاوہ ایک آدمی ہوں۔ مردانگی اور نسائیت کی دنیا۔ لہٰذا مجھے حق ہے کہ میں دونوں جہانوں کو بے شرمی سے دیکھوں، ان کی برہنگی کی تعریف کروں اور جو چاہوں کہوں۔ اس لیے، میں آپ سے کہتا ہوں، میرے پیارے جنین، کہ میں خالد کو اب اسی طرح جانتا ہوں جیسے آپ کی والدہ اسے جانتی ہیں، میں نے آپ کی والدہ کو اس کے سینے میں خدا کی موجودگی، اس کے ایمان کی ایک شکل بنانے کی اس کی حیرت انگیز فطری صلاحیت کا اندازہ لگایا ہے۔ اس کی عبادت کرنے اور دعا کرنے کا ایک طریقہ، اور میں جانتا تھا کہ ایک مرد کے لیے اپنے جسم، اس کے بوسے اور اس کی خواہش کو کم کرنے کا کیا مطلب ہے، میں نے تباہ کن کائناتی اخراج کی ایک ناممکن مساوات کو سمجھا دو چھوٹے جسموں کی توانائی جنہوں نے اچھائی، خواہش، اور جنسیت میں مہارت حاصل کی تھی، اس نے اسے اپنے دل میں ایک دیوتا بنا دیا، اس کا انجن اس کی محبت، اس کے حواس اور خواہشات کو بھڑکانے والا، اور ان میں اس کی فطری وسعت کا محافظ کتنی حیرت انگیز محبت ہے جو کائنات کے دروازے کے چاند کے عظیم محافظوں کے دور دراز میں ایک چھوٹی سی شرمیلی عورت اور ایک مرد کو الگ کر دیتی ہے۔

خالد کے پاس محبت، حمایت، ہمت، ہچکچاہٹ، خوف، امید، طاقت، دینا، خواہش، پرہیز، حسد، سمجھ، ادراک، لمحہ بہ لمحہ فنا، توسیع اور توجہ کی ایک عجیب مساوات ہے۔ ایک بار اور ایک میٹھا ذائقہ کے ساتھ شمس کے پاس کیا تھا؟ اے میرے پیارے جنین، مجھے جواب دو، تیری ماں کے پاس جہاں کی عورتوں کے علاوہ اور کیا تھا؟ اب تم اس کے اندر کیا دیکھتے ہو؟ کیا اس کی رگوں میں خون دوڑ رہا ہے؟ یا یہ چمیلی کا پانی ہے جو اس کی گرم جیب بھرتا ہے؟ کیا آپ کے ٹھوس فیصلے سے اس کے چمیلی کے جسم کی خوشبو آتی ہے یا صرف میں ہی ہوں جو اسراف اور لذت سے شرابور ہوں؟ کیا تم اس کا مطلب سمجھتے ہو جو میں تم سے میرے جنین کے بارے میں پوچھ رہا ہوں؟

میرے جنین، آپ کے پاس کسی بھی علم کے ساتھ جواب دو اگر میرے پاس لافانی دل ہوتا تو کیا میری تقدیر بدل جاتی؟ کیا میری بیوی مجھے اس بحران میں بچا سکتی؟ کیا میرے دونوں بیٹوں کے پاس ایسے دل ہوں گے جو جانتے ہوں کہ میرے لیے کس طرح ترسنا اور میرے لمحات کو یاد کرنا؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ صرف خالد کے دل اور میرے دکھ سے جڑا ہوا ہے، بلکہ اس کا تعلق شمس کے دل، اس کے مضبوط جذبات اور اس کی فیاضانہ فطرت سے ہے، تاکہ معجزہ ہونے کے لیے ان کی محبت کی ضرورت ہو۔ اور خوشی اور زندگی کی سب سے خوبصورت توانائی ان کے جسموں، روحوں اور اعمال کے باہمی تعامل سے نکلتی

ہے، خلد کے لیے شمس کا ہونا ضروری ہے، اور اس کے لیے سورج کے وجود کا کوئی مطلب ہونا چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ چیز کی پانچویں جہت ہے، اور اس کی تمام توانائیوں کی کلید ہے۔ ترقی، اور فنا۔

اوہ، میرے خوبصورت جنین، میں آپ کو آپ کے والد کے کچھ خط پڑھوں گا، میں نے یہ خط کل درجنوں بار پڑھے تھے جب آپ سو رہے تھے، وہ آپ کی خاموشی اور آپ کی غیر موجودگی کے لمحات میں میری خوشی تھی۔ مجھ سے ناراض نہ ہو کیونکہ میں نے ان کو آپ کے بغیر پڑھا ہے، مجھے لگتا ہے کہ میں نے ان کو اپنے دل کو چھو لیا ہے۔ شمس نے مجھے لکھا تھا کہ ایک مرد بیکار ہے اگر کوئی عظیم عورت اسے محبت نامہ نہ لکھے۔ آپ کی والدہ نے اس عبارت کو "اسباق" کہا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ لفظ "ابراس" کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے آنسو۔ بڑی محبت انسان کو رونے پر مجبور کرتی ہے، چاہے وہ کتنا ہی مضبوط ہو، آپ کی والدہ اپنی قید میں رحم کے لیے نہیں روتی تھیں، لیکن وہ محبت میں خالد کے لیے روتی تھیں۔

سبق (1)

ایک بار پھر، بارش میری کھڑکی پر دستک دیتی ہے، صاف آسمان، موسموں کے چکر، سردیوں کے اختتام اور بہار کی پیدائش کو چیلنج کرتی ہے۔ بارش کیسی بے معنی ہوتی ہے جب میرے اکیلے دل پر پانی، ٹھنڈ اور ٹھنڈ کی انگلیوں سے

دستک دیتی ہے اور میری نسوانیت کا مذاق اڑاتی ہے ایک ایسے آدمی کے انتظار میں جو مجھ سے غمگین نہیں ہوتا اس کے انتظار میں بغیر کوٹ، چھتری یا بارش میں ہمت۔ چاند کے بغیر کھڑکی کے نیچے رات۔

سبق (2)

تیرے اور میرے بغیر ایک نیا دن گزرتا ہے، ہماری زندگیوں سے چُرائے گئے خوبصورت دن۔ کیونکہ ہم ابھی تک نہیں ملے ہیں، اور مزید خوبصورت دن ہماری زندگیوں سے گھنٹوں چوری کر رہے ہیں؛ کیونکہ ہم ملے تھے۔

سبق (3)

میں آسمان کے بغیر زمین پر تھا تو تیری محبت نے مجھے آسمان بنا دیا اور زمین کے بغیر چکرا کر اب میں تیرے عشق کے تخت پر لٹک رہا ہوں۔ اگر میں تیری بلندی سے گر جاؤں تو زمین سے آسمان کتنا دور ہے!

سبق (4)

میں مجھے لکھتا ہوں تاکہ میں پاگل نہ ہو جاؤں اور نہ سمجھ میں آؤں۔

میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں کہ تم جانو یا نہ جانو۔

تم سے میری محبت میں تمام تضادات ایک جیسے ہیں۔

سبق (5)

کاغذی انسان، خاص طور پر مرد، وہ ہیں جن سے میں اس زندگی میں سب سے زیادہ نفرت کرتا ہوں، اور جب میں انہیں اپنی داستانی دنیا میں لکھتا ہوں، تو میں ان کے خیالی وجود کو ان کے بدنصیب قسمت کے لیے وقف کر دیتا ہوں، جو کاغذ ہونا ہے، اور کاغذ کے سوا کچھ نہیں۔

اور میں یہاں ہوں، مجھے ایک چمکدار، کاغذی آدمی پسند ہے جو تمام تصویروں میں، یہاں تک کہ جنازے میں بھی سیاہ پٹیوں کے ساتھ مسکراتا دکھائی دینے کے لیے موزوں ہے۔

میری پیاری پریمیم کاغذ سے بنی ہے۔ وہ مجھ سے کاغذ پر پیار کرتا ہے، کاغذ پر مجھ سے جھگڑتا ہے، کاغذ پر مجھے چھوڑ دیتا ہے، کاغذ پر مجھ سے میل ملاپ کرتا ہے، کاغذ پر مجھے یاد کرتا ہے، کاغذ پر مجھ سے سفر کرتا ہے، کاغذ پر مجھ سے ملتا ہے، کاغذ پر مجھ سے ملتا ہے، کاغذ پر مجھ سے ملتا ہے، کاغذ پر مجھ سے حسد کرتا ہے، کاغذ پر میری حفاظت کرتا ہے، کاغذ پر مجھ سے غداری کرتا ہے، کاغذ پر میری صحت کا جائزہ لیتا ہے، کاغذ پر میرے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔

سبق (6)

ہماری ماں کی محبت میں صرف تحریر ہی متحرک ہے۔ میں لکھتا ہوں، اور تم پڑھتے ہو، اور تم مجھے یاد نہیں کرتے، اور تم مجھے بھول جاتے ہو۔

ہماری محبت کا کیا حشر ہو گا اگر میں تمہیں لکھ کر کفر کروں۔ اور اس کی کسی اور خدا کی طرف ہجرت؟ یا تم مجھے پڑھ پڑھ کر تھک گئے ہو؟ کیا آپ نے اپنا لطف کسی اور کھیل میں پایا؟

سبق (7)

میں جتنا زیادہ آپ کے سامنے آپ کی عدم موجودگی اور دوری سے اپنے عذاب اور جہنمی درد کا اعتراف کرتا ہوں، اتنا ہی زیادہ دور ہوتا جاتا ہوں، کام کے لیے زیادہ وقف ہوتا ہوں، غیر موجودگی سے زیادہ وابستہ ہوتا ہوں، اور زیادہ کثرت سے غائب ہوتا جاتا ہوں۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کسی معنی میں جان بوجھ کر ایسا کر رہے ہیں، اور یہ مجھے خوفزدہ کرتا ہے۔ مجھے ستانے کا کیا فائدہ جب میرا دل، جو آپ سے محبت کرتا ہے، آپ کی اس عظیم حکمت کے تناسب سے، جو آپ کو مکمل طور پر تسلیم شدہ عورت ہوں، خوش کرنے، عزت دینے اور اس کے ہر جذبات کی پرواہ کرنے کے لیے آزاد ہے، اور ہر قسم کی جنگوں، چالبازیوں، سیاسی اقدامات، نفع و

نقصان کا حساب، اتحاد اور سازشوں سے باہر، تاکہ آپ کو منصوبہ بندی، حکمت عملی، یا اندازِ فکر، دوری، اذیت، نرسنگ، تاخیر، چھپانے کے طریقوں یا چالوں کی ضرورت نہ ہو۔ ، اور اسرار۔ میں نور کی عورت ہوں تو کیا تم اس کے مرد ہو؟

سبق (8)

تم کتنے گلابی آدمی ہو، جو حق سے بھاگے، مردانہ تکبر اور تکبر کی طرف بھاگے ہو! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کی دوری کی عادت ڈالوں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کی علیحدگی میں آسانی پیدا کروں؟ آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ سے دور زندگی کا لطف اٹھاؤں؟ آپ چاہتے ہیں کہ جب بھی آپ مجھے اپنے پروگراموں، اپنے حالات اور اپنے مزاج کے مطابق ایسا کرنے کا حکم دیں تو میں آپ کی آواز، آپ کی تصویر اور آپ کی خوشبو کو نظرانداز کروں؟

میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں، اور آپ کو تعزیت بھی دیتا ہوں، کیونکہ اب میں آپ کی جدائی اور دوری کا عادی ہو گیا ہوں، اور آپ کی خیریت ہی مجھے حیران کر دیتی ہے۔ اب آپ کیا کریں گے، میرے آقا، آپ کے لیے میری بے تابی دوبارہ حاصل کرنے کے لیے؟ وہ قیمتی، خوبصورت، مخملی اور گرم ہیں۔

سبق (9)

میں جب بھی کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو تیرے نام کی قسم کھاتا ہوں، جب بھی میں برکت حاصل کرنا چاہتا ہوں تو میں تیرے نام کا اعادہ کرتا ہوں، اور اگر میں تیرے شعلے سے جوڑتا ہوں تو ہر مشکل کام کا عہد کرتا ہوں۔ اے پاک، مجھے اپنے ساتھ برکت دے، کیونکہ میں تیرے بغیر گنہگار ہوں۔

سبق (10)

آج صبح میں نے آپ کو اپنے جسم پر مہندی لگائی اور میرا جسم آپ کے ساتھ اٹھا اور مجھ سے بھاگ کر آپ تک پہنچ گیا؟

* * * *

میں چلتے چلتے تھک گیا ہوں، اور مجھے اپنی رانوں تک شدید گرمی محسوس ہونے لگی ہے، مجھے اس سیٹ پر تھوڑا آرام کرنا ہے، میرے خیال میں تمہیں اپنی پوری طاقت کے ساتھ چیخنا چاہیے۔ ہماری مدد کے لیے میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اور اس جگہ کی تصویریں غائب ہیں، اور زمین تیزی سے گھوم رہی ہے۔ .. اور مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں ختم ہو رہا ہوں۔ ...

چیف ڈاکٹر کی نظروں نے اسے چالاکی سے دھوکہ دیا اور تکبر سے کہا: میری جان اور شاید جنین کی جان بھی

خطرے میں ہے۔ رانوں کے درمیان سے بہنے والے خون کے اس بڑے بہاؤ نے مجھے اور ان کی طبی مہارت کو الجھن میں ڈال دیا، انہوں نے مزید ڈاکٹروں کی مدد طلب کی، اور اضطراب اور طبی اصطلاحات سے بھرے طویل مشورے کے لیے گئے، اور وہ اس نایاب میں کیا کریں؟ وہ کیس جس کے بارے میں انہوں نے میڈیکل اسکولوں میں یا اسپیشلٹی کے کسی بھی مرحلے پر نہیں پڑھا تھا، انسانیت نے اس سے متعلق بچے کی پیدائش یا خون بہنے کا کوئی واقعہ نہیں دیکھا تھا۔ ، اور اچھے کے لئے پر امید تھے، لیکن پھر انہوں نے تصدیق کی کہ یہ خون بہنے کا ایک غیر واضح کیس تھا، اور جدید آلات سے لیس یہ طبی نگہداشت اور اعلیٰ سطح کے پیشہ ورانہ عملے کا اب کوئی فائدہ نہیں ہے۔ میری حالت، اور خون بہہ رہا ہے، اور میری رانوں کے درمیان سے زندگی کا راز غائب ہو گیا ہے، مجھے ڈر ہے کہ میرا جنین اس سے باہر نکل جائے گا۔ اپنے آپ سے وعدہ کرو کہ میری رانیں نہ کھولوں گا، چاہے میرا سارا خون بہہ جائے اور میری زندگی کے انگارے بجھ جائیں۔

میں اس جنین کو نہیں چھوڑوں گا، چاہے کوئی بھی قیمت کیوں نہ ہو۔ میں اپنے آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ سانس کی جانچ اور ہارٹ ریٹ مانیٹر تیزی سے اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ میرے جسم میں خصوصی سرنج کے ذریعے خون کے نئے یونٹ داخل ہو رہے ہیں کہ میرے جسم میں خون کی سطح خطرناک حد تک کم ہے۔ خون کا گروپ O+،

مجھے یقین ہے کہ اگر نرسوں نے میرے خون کے گروپ کے بارے میں جلدی میں پوچھا ہوتا میں انہیں بتاتا کہ یہ A+ تھا، اور مجھے یہ احساس نہیں ہوتا کہ اس کا بلڈ گروپ میرے سے مختلف ہو سکتا ہے، اور پھر یہ ایک بڑی تباہی ہو گی، اور مجھے مختلف بلڈ گروپ سے خون ملے گا۔ صحت کے نئے مسائل پیدا کریں گے جو میرے جنین کے لیے خطرہ بننے والے آسنن خطرات کو بڑھا سکتے ہیں۔

ہاں، ہر کوئی اپنا کام بخوبی کرتا ہے، لیکن میں ہمیشہ ناکام رہتا ہوں جب میں نے اپنا جسم کھویا تھا۔ کیونکہ میں نے اپنا کام اچھی طرح سے نہیں کیا، اور پھر میں نے اپنی زندگی، اپنی بیوی، اپنے دو بچے، اپنی نوکری، اور اپنی پوری دنیا کھو دی، اور اب میں ایک بار پھر ناکامی کا شکار ہوں، اور میں اپنی واحد وجہ کھونے کو ہوں۔ زندگی، میرے وجود کا وسیع مفہوم، اور میں اپنے جنین کو کھونے والا ہوں، جب تک کہ وہ مجھے موت کے گھاٹ اتارنے کا فیصلہ نہ کر لے۔ اگر وہ اسی طرح جاری رہا تو میں اس کی پناہ گاہ، ماں، باپ، دوست اور قبیلہ تھا، اور اب گیارہ ماہ بعد، وہ مجھے دوبارہ تنہائی اور خالی پن میں چھوڑ کر موت کے حوالے کرنا چاہتا ہے۔ .

نہیں، ایسا نہیں ہوگا، بچے، کیا تم مجھے سنتے ہو؟ میں آپ کو ہتھیار ڈالنے کی اجازت نہیں دوں گا اور آپ کے بیٹے خالد ہیں انہوں نے آپ کی خاطر ہر چیز کا قانون بدل دیا

تاکہ ایک نئی توانائی پیدا ہو جائے۔ مستقبل کیا آپ کو اس سب کے بعد ایک مفرور، ناکام اور کمزور شخص ہونے پر شرم نہیں آتی؟ تم کتنے ناشکرے انسان ہو!

تم مزاحمت کرو، میرے پیارے، یہاں کوئی ہے جو ساری کائنات کی محبت سے تمہارا انتظار کر رہا ہے، اور خالد جلد ہی تمہارا انتظار کر رہا ہے، اس سے پہلے کہ اسے تمہارے وجود کا پتہ چل جائے۔ ? اب سے تمہاری ماں کی ڈائریاں کون پڑھوں گا؟ میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی بھی لاش میرے جسم سے نہیں نکلے گی، میں آپ کے سامنے نہیں ہاروں گا، اور میں نے فیصلہ کیا ہے۔ پہلی مزاحمتی فوج کا نائٹ باسل المہری بولتا ہے، تمہیں ماننا چاہیے، میں تم سے پیار کرتا ہوں۔ اس وقت مجھے لگتا ہے کہ تم میرے جنین ہو، ان کے جنین نہیں، جو غائب اور موجود ہیں، مجھے تمہارے غم کی کڑواہٹ محسوس نہ ہونے دینا، اور تم ہی ہو جس نے مجھے اپنی بھولپن کی مٹھاس چکھائی۔

ایک لمحے کے لیے، جنین کی سانس لینے کی آواز اور دل کی دھڑکن کے مانیٹر کی جگہ پر ایک جان لیوا خاموشی چھا جاتی ہے، ایک سوال کمرے میں موجود تمام آنکھوں پر تیزی سے پھیل جاتا ہے۔ اس فاصلے میں جہاں کوئی سوال یا جواب نہیں ہے، اوہ میرے خدا، ایک لمحے میں کتنا خوفناک نقصان ہے؟ دینے کے لمحے کی محرومی کتنی

ظالم ہے! میں اپنی رانوں کے درمیان سے ایک بے جان جسم کو کیسے اٹھا سکتا تھا جو منٹ پہلے زندگی کا تحفہ تھا۔ میں اسے کیسے تسلی دوں جب میں اسے اپنے سینے سے پکڑ کر اسے ہلانے، نرمی کے سینے سے گلے لگانے کی امید کر رہا تھا۔ کیسے؟ اور کیسے؟ اور کیسے؟

ایک بار پھر، سانس لینے کی جانچ اور دل کی دھڑکن کے مانیٹر کا شور بلند ہوتا ہے اور زندگی کے ذائقے سے راحت اور فنا پر فتح خوشی کے ایک لمحے میں سب کی آنکھوں میں پانی بھرتی ہے۔ میری رانیں میری طرف سے بے فکر رہتی ہیں مجھے یقین ہے کہ وہ زندگی میں اپنا مذاق اڑاتا ہے اور گانا گاتا ہے۔ امپرووائزڈ بھجن، پھر فاتحوں کے لیے موزوں نیند کے لیے ہتھیار ڈال دیتا ہے۔

* * * *

میں نے اپنی نیند میں ایک خوبصورت خواب دیکھا تھا جس نے مجھے دیکھا تھا کہ آخرکار وہ بچہ بن کر اس کے پاس نہیں آیا تھا بلکہ وہ آیا تھا۔ اس کے لیے دس سال کی عمر میں ایک خوبصورت، جوان لڑکا تھا، جس میں اس کی ماں شمس کی خصوصیات تھیں۔ ایک خوبصورت باغ میں، میرے ہاتھ سے چمٹا ہوا، اور مجھ سے التجا کرتا کہ اس کی والدہ شمس کے مزید خط اس کے والد خالد کو پڑھ کر سناؤں، میں اسے بڑی خوشی سے اس کا خط پڑھتا تھا جس کا عنوان تھا:

فائر برانڈ (1)

جلانے کی اپنی حرمت ہے جب یہ آپ کی قربان گاہ پر ہے یہ آپ کو ایک ساتھ بھیجے گئے تمام پیغامات ہیں۔

فائر برانڈ (2)

وہ شخص جو روح میں بستا ہے وہ پلٹوں، ضمیر کی گہرائیوں اور خواہشات کے درختوں پر قبضہ کرتا ہے، وہ تمام شیشوں، آنکھوں اور الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے. ہوس، اور میرے ساتھ خواب وہ میرے بائیں، میرے دائیں، میرے دل، میری روح، اور میرے جسم کے سوراخوں میں رات گزارنے کے لیے سوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے یا افسانہ؟ یہ محبت ہے یا جنون؟ کیا یہ خدا کی روح سے ہے یا شیطان کے وسوسوں سے؟ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے! لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ آپ ہیں۔

فائر برانڈ (3)

مجھے شب بخیر کہنے کے لیے صبح کا پیغام مت بھیجنا میرے پیارے! لیکن میں آپ کو ہر صبح مجھ سے یہ کہتے ہوئے سنتا ہوں! تو اس کا کیا مطلب ہے؟ آج شام مجھے پیغام مت بھیجنا! لیکن ہر رات میں آپ کی جاسوسی کرتا ہوں، اور آپ میرے گالوں پر شام کا بوسہ دباتے ہیں! تو اس کا کیا مطلب ہے؟

مجھے نہ بلاؤ، لیکن میں تمہاری آواز سنتا ہوں، ہوا کی آواز اور بارش کی آواز کا مرکب، اور فلسفیوں کی حکمت جو مجھے بتاتی ہے: میں تم سے پیار کرتا ہوں، میں تم سے پیار کرتا ہوں، میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تو اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ میں پاگل ہوں، اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ میں آپ کے ساتھ بیمار ہوں بغیر علاج کے، لیکن اس کا مطلب یہ ضرور ہے کہ آپ ہر وقت میرے ساتھ ہیں۔

فائر برانڈ (4)

ایک نیا دن اور میرے سوالوں کا کوئی جواب نہیں، ایک نیا دن آتا ہے اور تم نہیں آتے، ایک نیا دن تمہاری آواز یا تمہارے الفاظ کے بغیر مجھ سے ملنے کے۔ تیری غیر موجودگی میرے دل کا الحاد ہے جو تجھ پر یقین رکھتا ہے۔

فائر برانڈ (5)

میں جانتا تھا کہ میں ایک ایسے آدمی سے محبت کروں گا جو کبھی نہیں دہرایا جائے گا۔ میں سمٹ سے کم نہیں مانتا، لیکن میں مانتا ہوں کہ تم میری توقعات اور خوابوں سے بڑھ گئے ہو، اور میں تمھارے سامنے چھوٹا ہوں، میں نہیں کر سکتا تم تک زندہ رہو! کیا آپ نیچے آ سکتے ہیں جہاں میں ہوں؟

فائر برانڈ (6)

پوری کائنات اپنی آگہی کو ایک لمحے میں بدل سکتی ہے کہ میرے لیے لفظ "میں تم سے پیار کرتا ہوں" تک محدود ہو جاتا ہے۔

فائر برانڈ (7)

اوہ یار، تم میری محبت میں مصروف ہو جو تمہاری زندگی میں دوسری چیزوں کے لیے آتی ہے، یہاں تم اپنے لمحات، اپنا وقت اور ہماری محبت اس کے لیے وقف کر رہے ہو، یہاں تم اس کے لیے جی رہے ہو۔ آپ کے آبائی ملک کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا میں تمہارا وطن نہیں ہوں؟ تو میرا وطن مت کھو، مجھ سے غداری کر کے اپنے آپ کو دھوکہ نہ دے، اگر تم میرا وطن چھوڑ دو تو میں تمہارے وجود کا سرمایہ نہیں چھوڑ سکتا۔

فائر برانڈ (8)

اب سے، میں ہر وہ چیز شروع کروں گا جو میں آپ کے مقدس نام میں لکھوں گا، اور کون برکت رکھتا ہے، نیکی کا حامل ہے، اور خواہشات کو جنم دیتا ہے؟ میں آپ سے ایک نام، ایک آغاز، ایک اختتام، ایک منزل، ایک جنت، ایک جنت، ایک گناہ، ایک گناہ اور پاکیزگی کے طور پر پیار کرتا ہوں۔

فائر برانڈ (9)

بیس دن گزر چکے ہیں اور تم بہت دور ہو، میں ایک متوازن عورت بننے کی کوشش کر رہی ہوں، تمام کاموں میں خود کو مشغول رکھتی ہوں، تمام فرائض سرانجام دیتی ہوں، ہر ایک کو دیکھ کر مسکراتی ہوں، اور تمام کاموں کو پورا کرتی ہوں، لیکن میں اپنے ہونے میں ناکام رہتی ہوں۔ آپ کو یہ بتانا عقلمندی ہے کہ میں آپ کی غیر موجودگی کا اچھی طرح سے مقابلہ کر رہا ہوں، لیکن آپ کو یہ بتانا زیادہ ایمانداری کی بات ہے کہ میں آپ سے جل رہا ہوں، تقریباً پاگل ہو رہا ہوں، میری روح سکڑ جانے کی حد تک گھٹ گئی ہے، ساری دنیا ناکام ہو گئی ہے۔ جب مجھے آپ کی طرف سے کوئی صبح کا پیغام موصول ہوتا ہے، یا جب میں آپ سے کوئی لفظ سنتا ہوں تو میں آپ سے پیار کرتا ہوں، دل موہ لینے والی مردانگی کے ساتھ، یا جب آپ مجھ سے کہتے ہیں: آؤ۔

تجھ سے دوری میں کچھ بھی قابل نہیں، میں تو بس درد سے بھٹکی ہوئی عورت ہوں۔ تم کب واپس آؤ گے؟

فائر برانڈ (10)

ایک نیا دن، درحقیقت، ایک نیا انگارا، اور بارش مجھے باہر، اندر اور یادوں میں گھیر رہی ہے، انگارے کے بعد انگارے میرے اندر کو جلا رہے ہیں، بارش کی طاقت اور بھیگنے کی حکمت کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ہر روز میں

آپ کو ایک نیا پیغام بھیجتا ہوں جو غیر موجودگی کے انگاروں کے ساتھ جلتا ہے اور افسانوی اوقات کی گنتی کرتا ہے جو میری الجھنوں، میری سانسوں اور میرے جغرافیہ کو نگل جاتا ہے۔

جب سے آپ گئے ہیں، زمین نہیں گھوم رہی ہے، اور آپ کے جانے کے بعد سے سیاروں اور کہکشاؤں کا چکر بدل گیا ہے، اور میں آپ سے بے خبر اور ڈرتا ہوں۔ مجھے تم سے ڈر لگتا ہے۔ تم واپس آنے کے بعد؟ میں کب دروازہ کھولوں اور تمہیں اپنے سامنے پاوں۔ لیکن ایسا کوئی دروازہ نہیں ہے جو ہم میں سے ایک کو دوسرے سے جدا کرے بلکہ یہ دوریاں ہیں جو ہم میں سے ایک کو دوسرے سے دور رکھتی ہیں۔

کب مجھے اپنی بانہوں میں لیں گے؟ لیکن میں آپ سے ناراض ہوں، کیا آپ مجھ سے ٹھیک طریقے سے صلح کر لیں گے؟ آپ میرے کانوں میں یہ لفظ کب سرگوشی کرتے ہیں: میں آپ کو پسند کرتا ہوں؟ میرے سوالوں، میری الجھنوں اور اپنی غیر موجودگی کے لیے کب معاف کر کے واپس آؤ گے؟

فائر برانڈ (11)

بتاؤ تمہیں اتنا ظالم ہونا کس نے سکھایا؟ آپ کو باد کے تسبیح کس نے سکھائے؟ تمہیں اذیت کے راستے کس نے سکھائے؟ تجھے کس نے عادی بنایا ہے کہ آپ کا محبوب

اتنا خشک ہو جائے؟ وجوہات اور بہانے کچھ بھی ہوں؛ اس سے یہ حقیقت نہیں بدلتی کہ آپ ظالم اور متکبر ہیں، اور آپ مجھ پر ظلم کرنے میں اچھے ہیں، اور مجھے اپنا مہمان بننے سے روکتے ہیں، جو وقتاً فوقتاً آپ کی جنت کی آواز سننے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ .

ہائے میرا دل ترس رہا ہے میرے لیے! میں یہاں ہوں، اس سے محبت کر رہا ہوں جو مجھے اذیت دیتا ہے، مجھے چھوڑ دیتا ہے، میرے ساتھ ظالم ہے، اور اس کی بات چیت اور گرمجوشی سے کنجوس ہے! اور میرا دل اڑ نہیں سکتا۔ وہ تیری محبت میں ڈوبا ہوا ایک پرندہ ہے اور آسمان بڑا اور دور ہے اور وہ چھوٹا ہے اور تیری محبت وہ فینکس ہے جو وسیع نیلے آسمان کا مالک ہے اور میں اڑتا نہیں ہوں۔

فائر برانڈ (12)

آج صبح میں بیدار ہوا، میرے دل میں تیری محبت کا دین بیدار ہوا، اور اس بات کی گواہی دی کہ تیرے سوا کوئی شخص نہیں دوڑتا آپ کو، اور میں نے آپ کو تقریباً سجدہ کیا اگر یہ شک کا کانٹا نہ ہوتا جو میرے دل کو بغیر رحم یا مہلت کے چبھ رہا ہے جب سے آپ نے اسے اپنی غیر موجودگی میں میرے پہلو میں لگایا ہے۔

فائر برانڈ (13)

آج کے بعد میں آپ کو نہیں لکھوں گا۔ انگارے گننے کا کیا فائدہ، جب یہ سب یکے بعد دیگرے ایک عظیم آگ بن گئے ہیں جو میرے اور آپ کے دل کو جلا دے گی اور ہمارے سوا ہر چیز کو فتح کر لے گی۔

آپ کو لکھنا چھوڑ دینے کا مطلب ہے کہ اداسی اور مایوسی نے میری جان میں صرف آپ کی محبت باقی ہے۔

مجھ پر اور میری چھوٹی چھوٹی چیزوں پر رحم کرو، اور مجھ سے میری برداشت سے زیادہ کا مطالبہ نہ کرو، خاص طور پر تمہاری غیر موجودگی کو کیسے برداشت کروں؟ کیا آپ آنکھ کا نور اور روح کی خوشی ہیں؟ کیا ہم نے ملنے سے پہلے جو بھی جدائی کا تجربہ کیا وہ آپ کے لیے مجھ سے مزید جدائی اور دوری کا مطالبہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہے؟

* * * *

"مسٹر باسل المہری، آپ انسانیت کی تاریخ میں پہلے انسان ہیں جنھوں نے یہ آپریشن کیا، پوری کائنات آپ پر اپنا لفظ اور فیصلہ دے رہی ہے، آپ کے اس تجربے سے گزرنے کے بعد، اور اسے کامیابی کا تاج پہنایا گیا، اور سائنسدانوں اور ڈاکٹروں نے اس معاملے پر اپنی بات کہنے کے بعد کہا اور کہا کہ یہ آپریشن مکمل طور پر کامیاب اور ممکن ہو گیا

ہے یہ معجزاتی طبی سائنسی کارنامہ باقی ہے اور پہلی علامات کی روشنی میں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کہکشاں حکومت اپنی مکمل قانونی حیثیت دے سکتی ہے۔ کوڈفائیڈ کنٹرول کے اندر اس طرح کے آپریشنز کی منظوری، آپ پوری انسانیت سے کیا کہتے ہیں کیا آپ اس آپریشن کو ہاں کہتے ہیں یا نہیں؟

چاندی کے بالوں اور صاف، نائٹ رم والے شیشوں والے صحافی سے پوچھا، جواب کا انتظار کرتے ہوئے، جواب کا انتظار کرتے ہوئے، آگے جھکتے ہوئے، اپنے ہاتھ میں ایک لاؤڈ اسپیکر پکڑے ہوئے، جو کہکشاں کے اس پار سیٹلائٹ براڈکاسٹ سٹیشنوں سے براہ راست جڑی ہوئی ایک مخصوص وائرلیس ریکارڈنگ مشین سے جڑا ہوا تھا۔ اور سینکڑوں کیمروں، اسپیکرز، اور ویڈیو اور آڈیو ریکارڈنگ کے آلات، صحافیوں، میڈیا شخصیات، اور متجسس لوگوں نے اسے گھیر لیا، جن میں چیف ڈاکٹر، چیف میڈیکل اسسٹنٹ، ہسپتال کے ڈائریکٹر، اور ہائی کمیشن برائے صحت کے نمائندے شامل تھے۔ کہکشاں میں اس کے ساتھ پوڈیم پر بیٹھا ہے۔

جہاں تک اس کی شکل کا تعلق ہے، وہ سامعین کے درمیان بے چین ہو کر چھلانگ لگاتے ہیں، خاموشی اور ابہام کی اس وبا کو پھیلاتے ہیں جو وہ انٹیلی جنس کے جوانوں، اعلیٰ فوجی افسران، ایک سے زیادہ شعبوں کے سرکاری

نمائندوں، یونیورسل جوڈیشل کونسل کے مندوبین کے درمیان پھیلتا ہے۔ اور پاینیر ڈاکٹرز آرگنائزیشن کے کچھ ممتاز بانیوں میں سے۔ وہ اپنے آپ سے حیران ہوتا ہے: یہ سب لوگ اس جگہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟ کیا میں اس عمل کو دہرانے کے لیے نہیں کہوں؟ یا انہوں نے ایسا کرنے میں جلدی کی؟ یا میں اس کی تعریف میں تالیاں بجاؤں، اور کہکشاں حکومت کی حکمت، رحم اور مدد کے سامنے سر جھکا دوں، جب اس نے میرا جسم چھین لیا، میرے لیے پیغمبر کا جسم چرایا، مجھے اس کا جنین دیا، اور میری زندگی، میرا کام، میری کامیابی، میری بیوی اور میرے دو بچوں کو برباد اور کھو دیا؟ کیا میں صاف کہہ سکتا ہوں کہ میں ابھی تک نہیں جانتا کہ میں کون ہوں، اور خدا کا شکر ہے کہ میں نے کم از کم یہ جاننا شروع کر دیا ہے کہ وہ کون ہے، کیونکہ وہ کائنات کی سب سے حیرت انگیز عورت ہے جو اپنی ہی کہانی جیتی ہے، اور اپنی موت کے بعد بھی اس کے جنین میں اس کے فطری توسیع کے ذریعے اسے جینا جاری ہے، میں ایک ایسا آدمی ہوں جو بھولنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہ کسی بھی طرح سے بننا ہے، جب تک کہ وہ خود بننے میں اتکرجتا میں ناکام رہے۔

خاموشی ان کے سروں پر لٹکی ہوئی تھی، جب کہ وہ ابھی تک اپنے غم میں ڈوبے ہوئے تھے، اور پروں والے سوالوں کے کانٹے دار جنگل میں کھوئے ہوئے جوابات کی تلاش میں چیف ڈاکٹر نے جواب کی ضرورت کی طرف مبذول

کراتے ہوئے کہا: مسٹر باسل، سوال آپ کو ہدایت کی جاتی ہے! اسے احساس ہوتا ہے کہ احکامات اس سے جواب طلب کرتے ہیں، وہ ایک جعلی مسکراہٹ رکھتا ہے، اور اس اطمینان کے ساتھ کہتا ہے جو اس کی گہرائی میں آتش فشاں سے مشابہت نہیں رکھتا، اور وہ کہتا ہے: انسانیت کی زبان سے، میں کہتا ہوں کہ کوشش کرنے کے لائق کچھ ہے۔ اس زندگی میں.

-کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دوسروں کو یہ انوکھا تجربہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں؟ وہی صحافی اس سے پرجوش انداز میں پوچھتا ہے۔

- میرے خیال میں مسئلہ ایمان کا تقاضا کرتا ہے۔

- بالکل کس چیز پر یقین؟ صحافی نے پھر سوال کیا، اس کے چہرے پر بغض جھلک رہا ہے۔

وہ اپنے آپ سے پوچھتا ہے: میں ان مادیت پرستوں کے بارے میں کیا بات کروں جنہوں نے ایک ہزار سال پہلے خدا کو اپنے سینوں میں مار ڈالا، اور مادّہ اور اس دنیا کی زندگی کو رب اور حق مان لیا، اور وہ سب سے مناسب جواب تلاش کرتا ہے، اور کہتا ہے۔ دہرائے جانے کے لیے تیار خودکار لہجے میں اعتماد:

- یہ یقین کہ زندگی قیمتی ہے اور اس وقت تک زندہ رہنا چاہئے جب تک کہ تمام مواقع ختم نہ ہوجائیں۔

- حمل کے جس تجربے سے آپ ابھی گزر رہے ہیں اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ایک اور صحافی ایسے لہجے میں پوچھتا ہے جس میں ذہانت اور تفتیش کا جذبہ زیادہ ہو۔

اس کی آنکھیں اس کے چہرے کی تصویر سے جڑی ہوئی ہیں جو اس کے اشاروں کو گھیرے ہوئے ہیں اور وہ اسے نہیں دیکھتا بلکہ اس کے ماتھے پر ایک بوسہ چھوڑتا ہے۔ وہ حمل کے سوال کے ساتھ صحافی کی طرف متوجہ ہوا اور کہتا ہے: یہ حمل مجھ پر مخصوص حالات کے مطابق مسلط کیا گیا تھا جس کی تفصیل میں بتایا جائے گا۔

- کیا آپ اسے رکھنے جا رہے ہیں؟ ایک اور صحافی عماد وسیم نے سوال کیا۔

- اب اسے ختم کرنے سے میری جان خطرے میں پڑ جائے گی۔

- حمل کے اس تجربے کے بارے میں آپ ہمیں کیا بتا سکتے ہیں؟

- کیا یہ ایک مشکل تجربہ ہے؟

- جنین کے بارے میں کیا ہے؟

- وہ مرد ہے، اور اس کا نام وارڈ ہوگا۔

- گلاب؟ عجیب نام ہے! اس نام کا کیا مطلب ہے؟

- مجھے نہیں معلوم، یہ ایک نام ہے جو میں نے کہیں سنا اور مجھے پسند آیا۔ وہ بدتمیزی اور سرد مہری سے جواب دیتا ہے، اور اس کا ہاتھ اس کے پیٹ پر پھسلتا ہے اور اسے تھپتھپاتا ہے، جیسے جنین کو تسلی دے رہا ہو کہ وہ ٹھیک اور محفوظ رہے گا، اور کوئی انسانی ہاتھ اس تک نہیں پہنچے گا۔

* * * *

ان تمام متضاد اور متضاد چیزوں کا اس دن ایک ساتھ آنا مضحکہ خیز ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ میرے دل نے ان سب کو سمیٹنا اس وقت تک پھیلایا ہے جب تک کہ یہ ہر شکل، تصویر کو قبول نہ کر لے۔ آئکن، راگ، روشنی، اور چمک لیکن متعلقہ سوال جواب نہیں ہے: مجھے بار بار ہر چیز کے درمیان پھٹے ہونے کا تجربہ کیوں کرنا چاہئے؟ یہاں تک کہ آسمان بھی بغیر کسی وقفے کے اس جنگ میں داخل ہوا، اور یہ ہمیشہ کی طرح فتح یاب ہوا، اور اس کے ساتھ ہی فتح ہے، کیونکہ اس کے دروازوں کے گلیڈز پر لعنت اور آوارہ پانی میں لکھا ہوا ہے: "جو کوئی خدا کو مارتا ہے۔ اپنے اندر ہی اس کا مقدر ہے کہ وہ زندگی بھر اپنی اذیت زدہ روح کو اپنے ہاتھوں پر اٹھائے رکھے۔

سردی کی اس سرد صبح کی کرنوں کی پہلی کرن کے ساتھ، تلسی نے بلند آواز اور خلوص سے کہا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ میرا رب ہے اور میں اس کا بندہ ہوں، اور

میری واپسی اسی کی طرف ہے۔ اس کا سینہ اس کے ایمان اور گواہی سے بھر گیا، اور اس نے کائنات کو پھر سے خوش آمدید کہا، اور وہ مزید روشن اور محفوظ ہو گیا، اور اسے اپنے وجود اور اپنی تخلیق کے لیے ایک مقصد، ایک تقدیر اور ایک معنی معلوم ہو گیا۔ اس سائنسی دھماکے اور انفارمیشن تہذیب کے الحاد کو اپنی پوری کفر اور ضد کے ساتھ وراثت میں لے کر دور حاضر کی انسانیت جس نقصان کا سامنا کر رہی ہے۔

کیا اسے اتنا لمبا سفر طے کرنا تھا، ناممکنات کا تجربہ جینا تھا، اپنے جسم کو کہیں اتار کر کسی اور کے جسم کو پہننا تھا، اپنے آپ کو تلاش کرنا تھا، اور اسے اپنے جسم میں، خود میں، اپنی یادداشتوں میں ڈھونڈنا تھا، اور اس کے الفاظ میں؟

شاید تقدیر نے اس کے لیے یہ عجیب و غریب سفر طے کیا تھا بلکہ اس کے لیے یہ سفر طے کیا تھا اور اسے اپنی طرف لے گیا تھا، ہاں، اس کی طرف شروع سے ہی ایک اچھی توانائی تھی۔ وہ، اور یہ توانائی بغیر کسی شک کے خدا ہے۔

سفر دشوار ہے لیکن مزار کو یہ ساری مصیبت درکار ہے، چونکہ یہ خدا تک جانے کا راستہ ہے، اس لیے اس کی دہلیز پر رونا کتنا حسین ہے! اس کے سوال کی تذلیل میں کھڑا ہونا کتنا پیارا ہے! وہ دینے والا اور دینے والا ہے۔

وہ خُدا کو رب مانتا تھا، اور اپنے پیشن گوئی کے کلام میں، وہ اُس کو، جیسا کہ اُس نے اور بہت سے دوسرے لوگوں کو، الحاد اور کفر کے اندھیروں سے ایمان کے نور کی جنت، اور ایک کے قرب کی مٹھاس کی طرف نکالا، اکیلا، ابدی خالق۔ وہ یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ خدا نے اسے کسی پیغام یا بھروسے کے ساتھ بھیجا ہے، لیکن وہ اپنے آپ کے ایمان اور اس کی وضاحت سے بہت زیادہ ہے جو اس نے تمام لوگوں کے سامنے سچائی کی دریافت کی ہے، اور وہ اپنے الفاظ اور اپنی تحریری صلاحیتوں پر سوار ہو کر ان سب کا اظہار کرتی ہے۔ خدا کی طرف۔ اسی لیے وہ نبی کہلاتی تھیں۔

اس نے وہ سب کچھ پڑھا جو اس نے پڑھے بغیر اس کے ذہن میں آیا تھا، اس نے وہیں سے شروع کیا جہاں سے اس نے شروع کیا تھا، اس نے اس کا ناول "چھوٹے بالوں والے لوگوں کی سوانح عمری" پڑھی۔ "ایک ہفتے میں لگاتار تین بار، اور اس نے بچوں کے لیے جو کچھ لکھا وہ سب کچھ پڑھا، کہانیوں میں سائنس فکشن، میگزین میں ہفتہ وار قسطیں، اس نے اس کی تمام کہانیاں، مطالعہ، اور خدا، محبت، کے بارے میں تحریریں پڑھیں۔ جنس، اور آزادی، بھائی چارے اور حقیقی امن کے معنی، اس سے پہلے اس نے خالد کے ساتھ پانچویں جہت، جو کہ محبت ہے، اس کی توانائی کے بارے میں، اور اس جہت کے مفروضے کے بارے میں پڑھا۔ اس جہت کی توانائی کو تباہ کرنے اور اسے

انسانیت کی زندگی کی خصوصیات کو نئی شکل دینے میں سرمایہ کاری کرنے، اور مشینوں کے دور میں اس کی چوری ہوئی خوشی کو بحال کرنے، وحشیانہ اختیار، اور انسان کے اعتراضات کو بحال کرنے، اور اسے مسلسل غلامی کے بھیس میں ایک کام کرنے والا نمبر بنانے کا۔ ان آقاؤں کی خدمت جو اقتدار پر اجارہ داری کرتے ہیں، اور انسان کو قوانین، نظم و نسق، مفاد عامہ اور اس کے انسانی رابطے اور فطری وسعت اور اس کی روحانی، علمی، نفسیاتی، ذہنی اور جسمانی مسرت سے محروم کر دیتے ہیں۔

انہی خیالات، تحریروں، امیدوں اور انقلابوں نے اسے انسانیت کی زندگی میں اس نئے وقت کا پیامبر بنایا اور یہی وہ ہیں جنہوں نے اسے حق اور نجات کی تلاش کرنے والوں کی منزل بنایا اور وہ اس کا حصہ ہیں۔ شہرت، اور اسے ایک گنبد، ایک گھنٹی، ایک پناہ گاہ، ایک سیاہی، ایک آنسو، اور ایک گھر بنایا، تو دماغ اور خیالات اس کے ارد گرد جمع ہوئے، اور اس نے یقین کیا کہ اس میں ہزاروں خفیہ تنظیمیں ہیں جو یقین رکھتے ہیں خدا میں، کفر کو رد کرو، اور ہدایت، علم اور سچائی کی راہ پر چلو۔ اب میں اس کے خلاف حکومت کی ناراضگی کا راز جان گیا ہوں، اور پھر اس کی گرفتاری، تشدد اور قتل اس کے پیچھے صرف توانائی کی مساوات نہیں ہے، بلکہ اس کے خیالات جو ظالموں کی حاکمیت کو کمزور کرنے کا خطرہ رکھتے ہیں، سب سے بڑا محرک ہے۔ اس کی متوقع قسمت کی طرف اس

کی ترقی۔ کائنات ایک ہی وقت میں بدعنوانی اور اصلاح کو جگہ نہیں دے سکتی ان میں سے ایک کو خود کو مسلط کرنا چاہیے اور دوسرے کو رد کرنا چاہیے۔

بدقسمتی سے میرے لیے، میں تباہی اور مہلکیت کی وہ مشین تھا جس نے ان مومنین پر قتل، بے گھری اور گناہ کو مسمار کیا جنہیں ریاست انقلابی کہتی تھی۔ اب میں روح اور سچائی کا گیت گاتا ہوں، ''خدا کے سوا کوئی معبود نہیں''۔ سچائی، روشنی اور رہنمائی کے معاملات اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ اس کا نام سورج ہے، اس کے دل سے میرے دل کو روشن کرنا، اور اس کے جسم سے میری تاریک روح کو روشن کرنا۔

جنت نے مجھے ایک توبہ کرنے والے کے طور پر قبول کیا ہوگا جو خدا کی جنت اور آخری سدرہ میں واپس آئے گا، اس کے تمام گناہوں سے، خاص طور پر اس کے جسم سے چھین کر، اور مجھے بخشش کا تحفہ دیا تاکہ میری آنکھوں کو سکون ملے اور میری روح کو میٹھا کیا جائے، لہذا اس نے یہ بچایا ہوا جنین بنایا۔ محبت کی اولاد اور پانچویں جہت کی توانائی، میری قبولیت کی نشانی اور خدا کے ہاتھ میں میرا پیغام میرے لیے اس دلیل سے خوش ہونے کا وقت ہے۔

میرے پیارے جنین، کیا اب وقت نہیں آیا کہ تم اپنے گھر سے نکل جاؤ؟ اور کائنات میں نکل جائیں؟ بارہ مہینے میں نے اپنے پیٹ میں گزارے۔ کیا آپ مزید چاہتے ہیں؟ میں آپ

کی والدہ کے بھجن کے ساتھ ان کی ڈائریوں میں شفاعت کر سکتا ہوں تاکہ آپ کے گلاب اور چمیلی میری روح میں کھلیں اور کھلیں۔ آپ کی سالگرہ کے اعزاز میں، میں آپ کو اپنے پیٹ میں آپ کی والدہ کی باقی ڈائریوں کو پڑھ کر سناؤں گا، مجھے ڈر ہے کہ آپ زندہ ہو جائیں گے، اور جب آپ ان سب کو پڑھ چکے ہیں، تو شاید آپ میرے سامنے یہ بڑا قدم نہ اٹھا لیں۔ پوری ڈائری کو اپنے کانوں تک پڑھنا ختم کریں، تو آپ اپنا ذہن بنا لیں گے، اپنا سامان تیار کریں گے، اور اس سفاک اور خوفناک دنیا میں پھسلنا شروع کر دیں گے، سوائے ان لوگوں کے جو خدا کی روشنی اور رحمت کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں، اور میں ان میں سے ایک ہوں۔ جو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں.

اب تم ہی میری سچائی اور میرے ایمان کا ثبوت ہو، میری دعائیں، میری زندگی اور میری موت تم ہی کے ساتھ ہو، اور تم ہی شمع سے جڑی ہوئی زندگی کی نبض ہو۔ اور خالد، اور تم میرے دو جھوٹے بیٹوں کے بغیر میری توسیع اور میرے سچے بیٹے ہو۔

میری شدید خواہش ہے کہ میں ان خطوط کو پڑھتا ہوں جو ان کے پاس ایک محبوب کے خطوط کو پڑھتا ہے جس کا عنوان ہے "دعائیں" نہیں معلوم کہ دعا کیا ہے، لیکن میرے روبوٹک اسسٹنٹ نے مجھے اس کے بارے میں کافی معلومات فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، اور میں ابھی تک اس

کی معلومات کا انتظار کر رہا ہوں، جو اسے الیکٹرانک اور ایٹم انڈیکسڈ معلومات کے حوالوں سے حاصل کرنا مشکل ہے، لیکن میں اس دعا پر یقین رکھتا ہوں۔ ایک مفید روحانی مشق ہے۔

نماز (1)

مجھے تیرے لیے دعا کرنے اور تیری آغوش میں رونے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا، کیونکہ یہ دونوں میری تخلیق کی مقدس آگ ہیں، اور اے عاشق، جو عمر، درد، مردانگی، حسن، راز اور ضروری کاموں سے لبریز ہے، تجھے پیدا کیا گیا ہے۔ میرے دل کے لیے قربان گاہ ہو، تو جب تک تم مجھے زندگی نہیں دے سکتے تب تک مجھے قربانی کے طور پر قبول کر، اور اپنے مقدس دروازوں پر مرنا کتنا پیارا ہے۔ زمین پر صرف عورتیں آپ سے محبت کرنا جانتی ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ ایک ہاتھ میں نماز اور سبق پکڑیں گے؟ پھر نہ نماز سبق کو جلاتی ہے اور نہ سبق نماز کو بجھاتا ہے۔ تمہیں راستہ معلوم ہونا چاہیے کیونکہ تم سب کچھ جانتے ہو سوائے میری تمنا کی حد کے، کیونکہ اللہ اس کی وسعت کو جانتا ہے۔

نماز (2)

اس افسانوی محبت نے میرے ساتھ کیا کیا؟

اس نے تمہیں آگ میں ایک افسانوی پرندہ کیسے بنا دیا جو نہیں جلتا؟

اور مجھے ایسی ملعون عورت بنا دیا جس کا نہ کوئی گھر ہے، نہ بچہ، نہ وطن اور نہ وقت؟

تو میرے محب وطن بنو۔ فرسودہ خرافات اور توہمات کے دور سے نکلنے کے لیے، میں کائناتی اور وجودی رشتہ داریوں کے دور میں آپ کی مکمل سچائی ہوں۔

نماز (3)

آپ کا نام میرا تعویذ بن گیا ہے اور میں اسے اپنے آپ سے جو بھی پیار کر سکتا ہوں اس سے پڑھتا ہوں، میں جیتا ہوں، سوتا ہوں، جاگتا ہوں، کھاتا ہوں، غسل کرتا ہوں، بیمار ہوتا ہوں، شفا دیتا ہوں، ٹوٹ جاتا ہوں۔ میں جنت میں داخل ہوں گا۔ میں دن رات تیرے عظیم نام کی تعریف کرتا ہوں۔

میں آپ کو کیسے تشبیہ دوں، میری محبت، اس سوال سے جس کا کوئی جواب نہیں تھا۔ تم بڑے سوالوں کے آدمی ہو، اور میں چھوٹے سوالوں کی عورت ہوں، اور درمیان میں محبت اطمینان سے سو جاتی ہے، میں بھرا ہوا اور گرم

ہوں، اسے نہ تمہاری ضرورت کی پرواہ ہے اور نہ ہی میرا انتظار۔

آپ طاقت، کامیابی، وقار اور طاقت کے سوالوں کے جواب تلاش کرتے ہیں، اور آپ انہیں ڈھونڈتے ہیں، اور مجھے ان سوالوں کے جواب نہیں ملتے جو میری بچکانہ روح پر حرام ہیں، جیسے: آپ کی سالگرہ کب ہے؟ آپ کو کون سے کھانے پسند ہیں؟ آپ کا پسندیدہ رنگ کیا ہے؟ آپ کی پسندیدہ موسیقی کونسی ہے؟ آپ کے چھوٹے خواب کیا ہیں؟ آپ کی عادات کیا ہیں؟ تمہیں کس چیز سے نفرت ہے؟ آپ کو کیا پسند ہے؟ آپ کے غسل کی رسم کیا ہے؟ آپ نے کون سی کتابیں پڑھی ہیں؟ آپ نے کن محبت کی کہانیوں سے گزرا ہے؟ آپ کا پسندیدہ پرفیوم کیا ہے؟ . . . اور آپ کے بڑے، مضبوط سوالات کے مقابلے میں بہت سے دوسرے چھوٹے، کمزور، گلابی سوالات۔

نماز (4)

میں "میرے محبوب" کے لفظ میں آپ کے بارے میں نامعلوم معلومات کو کم کرتا ہوں اور اس میں اپنا رومانوی لفظ لکھنے کے بعد محبت کی نوٹ بک بند کر دیتا ہوں، اور نوٹ بک سو جاتی ہے، لیکن مجھے نیند نہیں آتی۔

نماز (5)

میرا دل صرف دو بار جانتا تھا: ایک وقت جو کھو گیا تھا اور آپ سے پہلے اس کی کوئی خصوصیات نہیں تھی، جب دل بغیر نقشے، راستوں، راستوں یا ستاروں کے بغیر کھنڈر تھا، اور آپ کے بعد ایک وقت، جو ہر وقت ہوتا ہے جب دل اس میں اپنی آرام گاہ کے اعزاز میں پھیل گیا، شہر، قلعے، دارالحکومت، آسمان، زمین، کائنات اور کہکشائیں بن گئے۔

آپ کی کشش کی طاقت سے دل وسیع ہو گیا ہے کہ کائنات میں ہر ایک سے محبت کر، اور کائنات کے اس سراب میں اپنے خاندان اور اپنے قبیلے کے افراد سے محبت کر سکوں، جیسا کہ میں یکے بعد دیگرے ان سے محبت کرتا گیا، چاہے وہ جانتے ہوں یا نہیں، آپ کے لیے شدید محبت کی وجہ سے۔

نماز (6)

کیا یہ جارحانہ، ظالمانہ، اصرار محبت لعنت ہے؟ یا سزا؟ یا امتحان؟ یا صحن؟ یا ترقی؟ یا فردوس؟ یا جہنم؟

شاید ہر چیز کا خلاصہ آپ کے نام کیا جا سکتا ہے۔

نماز (7)

میرے پیارے تم مجھے پسند کیوں نہیں کرتے؟ آپ مجھے خوش کرنے کا طریقہ کیوں نہیں جانتے؟ آپ کو چھوٹی

چھوٹی باتوں کی عقل کیوں نہیں آتی؟ آپ انتظار کیوں نہیں کرتے؟ کوئی سیکورٹی کنورژن نہیں؟ آپ مجھے ہر چیز سے کیوں کم کرتے ہیں؟

چھوٹی چھوٹی چیزوں کی زندگی مجھے حیران کر دیتی ہے، اور آپ ایسے آدمی ہیں جو زندگی یا چھوٹی چیزوں کو پسند نہیں کرتے۔ اگر تم مجھے پا لیتے تو تمھیں حقیقت کا پتا چل جاتا، اور تم امید کھو بیٹھتے۔

نماز (8)

میں انتظار کے اندر قید ہوں اور تم انتظار سے باہر جلاوطن ہو۔

کسی قیدی کی جیل میں صلح نہیں ہوتی اور نہ ہی جلاوطنی سے آشنا ہوتا ہے۔

نماز (9)

جس لمحے میں تم سے ملا، مجھے تم سے پیار ہو گیا، اور جس لمحے میں تم سے محبت میں گرفتار ہوا، میں ایک ایسے انسانی سورج میں بدل گیا جس کا ہنر ہماری فانی محبت کے گزرے دنوں کو حسرت سے گننا اور آنے والے دنوں کو گننا تھا۔ ٹوٹی ہوئی امید کے ساتھ ہماری ابدی محبت کا۔

نماز (10)

جب میں بہت دور تھا اور آپ کے مشہور، ناجائز ارتداد میں سفر کر رہا تھا، مجھے آپ سے کسی فیصلے کی توقع تھی جب تک کہ آپ میری روح کو آپ سے اور آپ سے دور کرنے کے قابل نہ ہوں۔

ہر لمحہ میں نے آپ کے دل پر ایک ابدی روح کا بوسہ نقش کیا، دور اور قریب، اور مجھے یقین تھا کہ یہ بوسہ آپ کے دل پر اترے گا، میرا نام لے کر آپ مجھے چھوڑ دیں یا مجھے ہٹا دیں، لیکن دلوں کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے۔ لیکن محبت کرنے والے انسانوں کا بوسہ پوری تعظیم کے ساتھ لینا، کیونکہ یہ دلوں کا ابدی قانون ہے۔

نماز (11)

میں جتنا زیادہ آپ کو سونگھنے کی خواہش کرتا ہوں، اتنا ہی قریب آتا ہوں، اتنا ہی میں اپنی ناک کو اپنے جسم سے چپکاتا ہوں اور آپ کو اس میں سونگھتا ہوں، کیونکہ یہ آپ کی حفاظت کرتا ہے۔

نماز (12)

کیا تم جانتے ہو، اے گلاب کے آدمی، یہ تحریر ایک بہت بڑی حقیقت ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ تم اسے جانتے ہو، لیکن جو تم نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی عورت اس شخص کو لکھتی ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے، تو وہ

ایک فن کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ جو مرد کے ساتھ اس کے تعلقات میں اس کے قدرتی میک اپ کے ساتھ فٹ نہیں بیٹھتا ہے، جو کہ ظاہر کرنے کا ہنر ہے۔ لیکن اس کے باوجود، میں آپ پر ظاہر کروں گا؛ پاگل ہوئے، گرے، یا چھوڑے بغیر اپنا محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے کے لیے۔

* * * *

کیا میں نے آپ کو نہیں بتایا تھا، میرے پیارے جنین، کہ اس دن نے تمام تضادات کو یکجا کر دیا۔ اس میں، میں نے خدا کو رب اور سچا مان لیا، اور نبی کو ایک رہنما اور کلام کا مالک مان لیا، اور اس میں میں نے اس کے آخری صفحے کو جو نبی نے لکھا ہے، جوڑ دیا، اور اس سے میں اپنی مردانہ نسائیت میں داخل ہوا، یا میری نسائی مردانگی، یا میرے ہیرمفروڈائٹ نفس میں، جو تخلیق کے تمام ارکان اور وجود کے تمام آلات کو اکٹھا کرتا ہے۔ میں نے آئینے میں اپنے بالوں میں کنگھی کی، اپنی نسوانی خصوصیات کو دیر تک گھورتا رہا، اپنے ڈھیلے فٹنگ زچگی کے لباس کو فٹ کرنے کے لیے ایک بڑا گلابی پیٹی کوٹ منتخب کیا، اپنے آپ کو کچھ نسوانی کاسمیٹکس سے مزین کیا، بڑی محنت سے بغلوں اور زیر ناف فلف کو ہٹایا، اپنی بھنوؤں کو چمکایا۔ ہسپتال میں کاسمیٹک اور حفظان صحت کی نرس کی مدد سے، اور اپنے آپ کو خوشبو سے مسح کیا؛ ہمارا چمیلی کا جسم اس کی خوشبو کی رونقوں میں ڈوبا ہوا ہے۔

آج میں اپنے جسم سے مکمل طور پر مطمئن تھا، اور میں نے ایک طویل جھگڑے کے بعد اس کے ساتھ صلح کی، میں نے آئینے میں اس کے گالوں کو چوما، اس کے تقدس کے لیے موم بتیاں روشن کیں، اور اس میں دوبارہ پڑھنے کے لیے خفیہ نمبر کو لائٹ پیکج میں داخل کیا۔ میں نے ان لمحات میں اپنی غیر حاضر، ناراض بیوی کی ملاقات کی توقع نہیں کی تھی، اور اس دن میرے مقدس جسم کے ساتھ کوئی اور نہیں.

اس نے میرے ہسپتال کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا، اور میری اجازت کے بغیر اندر داخل ہوئی، اپنے چہرے پر ایک روشن، خوبصورت مسکراہٹ لیے، اگر اس کی روح کی سیاہ خصوصیات نہ ہوتی تو اس کی سنہرے پن نے اس جگہ کو بخار بھر دیا ہوتا۔ اس کے دو بچے، جنہیں وہ گنہگاروں کی طرح اپنے پیچھے گھسیٹتی ہے، وہ مجھے چومنے کو نہیں کہتی، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ میں کون ہوں، میں نے عجلت میں انہیں ایک میٹھا بوسہ دیا اور خود بخود انصاف کے ساتھ ان کے درمیان تقسیم کر دیا۔

میری بیوی سفید پہنتی ہے، لیکن میں اس پر داغدار اور گندا لگتا ہے، اور اس نے اسے سفید پہننا پسند کیا تھا، اور خالد کو سفید لباس پہننا پسند تھا۔ ایک دن جب اس نے اسے دیکھا تو وہ سفید رنگ میں پھڑپھڑاتی ہے: "یہ پرفتن سفید، میں

اور میرا دل اس پرفتن، دلکش، خوبصورت، کیسے برداشت کر سکتا ہے؟ اور جب تم سفید ہو تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مجھے تم سے پیار ہو گیا ہے جب کہ تم سفید پوش ہو، اور سفید مجھے اپنے پاس لے جاؤ۔

میری مبینہ بیوی میرے ساتھ میرے کمرے کی بالکونی کی سیٹ پر بیٹھی ہے، مجھے ایسا کرنے کے لیے کہا گیا ہے، اپنی نظریں میرے اور میرے خوبصورت، بھورے جسم کے درمیان بانٹتے ہوئے وہ اپنی نرم، چھونے والی آواز میں مجھ سے کہتی ہیں: مجھے تمہاری یاد آتی ہے۔ .

- کیا تم نے مجھے یاد کیا یا اس کی؟ میں طنزیہ انداز میں پوچھتا ہوں۔

بلکہ تمہاری غیر موجودگی میں زندگی ادھوری ہے۔

آپ کو میری غیر موجودگی کی عادت ڈالنی ہوگی۔

"کیا مطلب؟

- میرا مطلب ہے، میں واپس نہیں آؤں گا۔

- لیکن چیف ڈاکٹر نے مجھے یقین دلایا کہ آپ کی صحت اچھی ہے، اور یہ کہ آپ کے لیے ایک خوبصورت مردانہ جسم حاصل کرنا ممکن ہے، جسے ہم بہت احتیاط سے منتخب کریں گے، آپ سب سے خوبصورت اور خوبصورت

مرد کے مالک ہوں گے۔ جسمیں ہم اپنی زندگی کو نئے سرے سے شروع کریں گے، اور...

وہ نفرت کے ساتھ اس کے الفاظ کو روکتا ہے، اپنی آواز کو پست اور مضبوط بناتا ہے: میں اپنے جسم کے بدلے کسی بھی جسم کا تبادلہ نہیں کروں گا۔

- یہ آپ کا جسم نہیں ہے، یہ اس کا ہے۔

- بلکہ، میرا جسم، اور یہ اگلا بچہ میرا بیٹا ہے۔

-کیا؟ کیا تم پاگل ہو؟ یہ ہائبرڈ بچہ شیطان کا بیٹا ہے کیا تم ان کو بھول گئے ہو؟ وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، آپ کو ان کے پاس واپس آنا چاہیے۔

- یہ مسخ شدہ فطرت کے بیٹے ہیں، کہکشاں حکومت کے بیٹے ہیں، اور کیا آپ ان میں پانی نہیں ہیں؟

- آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ اس دنیا میں تمام بچے اپنے والدین کے ہاں پیدا نہیں ہوتے۔

- لہذا میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ میرے بیٹے نہیں ہیں جنین اس زندگی میں میرا اکلوتا بیٹا ہے۔

- اجازت؟

- میں آپ کے پاس واپس نہیں آؤں گا، میری خاتون، میرے سامنے ایک مختلف مستقبل ہے اور وہ نقشے جو آپ کے جغرافیہ میں نہیں ہیں۔

- ایسا لگتا ہے کہ آپریشن نے آپ کی دماغی طاقتوں کو متاثر کیا ہے، اس کے علاوہ آپ کو یہ چھوٹا، مکروہ، بھورا مادہ جسم بھی دیا ہے۔

وہ جو کچھ سنتا ہے اس سے لاتعلق ہو کر اس کی موجودگی کو نظر انداز کر دیتا ہے، جیسے وہ اس کے سامنے سے اڑتے ہوئے دھوئیں کے کالم کی طرح غائب ہو گئی ہو، وہ اس کے صفحات کو اس وقت تک پلٹتا ہے جب تک کہ وہ اس کے پاس نہ پہنچ جائے۔ وہ وہیں رک جاتا ہے، شہتیر کے اندر پڑے ہوئے سوکھے پھول کو دیکھتا ہے، اور اپنے پیٹ پر شہتیر ٹیکتا ہے اور ہمدردی اور نرمی سے بچے سے پوچھتا ہے: تمہاری ماں نے اسے پڑھنا شروع کیا۔ شمس کی طرف سے اپنے پیارے خالد کو خط: "یہاں میں آپ کو جنگ کے وقت میں ایک بار پھر لکھ رہا ہوں، اور موت، تباہی اور خوف کے وقت محبت کا خط ایسا ہے جیسے کسی مردہ کے ہونٹوں پر گلاب نچوڑنا ایک پھول کے قطرے ایک مردہ شخص کے بندھنوں کو زندہ کرنے کے لئے رب سے شفاعت کرنے کے لئے؟

جب میں آپ کو لکھتا ہوں تو میں یہی کرتا ہوں، اور مجھے یہی محسوس ہوتا ہے جب میں اپنے دل کی جیب کو حروف، الفاظ اور جملوں کی شکل میں کھینچتا ہوں، اور آپ وہاں بہت دور ہوتے ہیں، جہاں جنگ اور تباہی ہوتی ہے۔ ، اور فرسودہ ضمیر والے مرد اور سیاہ بھونکے ہوئے چہرے،

اور آپ کا پاک چہرہ، پیسنے کے بخار سے ملعون۔ پانی، ہوا میں لکھے ہوئے میرے الفاظ کے ساتھ تیرے گلابی چہرے کا پیچھا کرنا کتنا مشکل ہے اور ایک نبض جو اس کی مایوسی سے ماورا ہے!

مجھ سے مت پوچھ کہ میری باتوں، میری محبتوں اور میرے پیغامات کا کیا فائدہ ہے جب تم دور ہو میرے انتظار میں غم نہ کرو جب تمہیں معلوم ہو کہ تمہیں اس پر رحم نہیں آئے گا۔ آپ جنگ چھوڑنے کے لیے بہت کمزور ہیں، اور میں آپ کو آپ کی جنگوں اور سالوں کے پہیے پر چھوڑنے کے لیے اتنا مضبوط ہوں جو ہماری جوانی کے ٹکڑوں کو روندتا ہے اور ہمارے خوابوں کے ٹیلوں کو جھاڑ دیتا ہے۔

جنگ، محبت، اور میرا انتظار جب کہ تم میرے دل کے چھپے ہوئے اشاروں پر ایک شرارتی رقص ہو، یہ زندگی موت کے دہانے پر ہے، یہ میری دھیمی آواز ہے جو جنگ کے ڈھول اور موت کے سینگوں سے زیادہ بلند ہوتی ہے، اور آپ کو اپنے دل کی طرف لوٹنے اور موت اور تباہی سے روزہ رکھنے کی دعوت دیتا ہے، یہ میرا صوفیانہ اشارہ ہے کہ آپ کا دل اس کے تعویذ کو نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ وہ ایسی محبت کا نذرانہ نہ دے جو صرف میرے لیے ہو، وصال کے پانی سے وضو نہ کرے اور نماز کا ارادہ نہ کرے۔ حرمتِ جذبہ میں دو رکعتیں

جنگ کے وقت آپ کو میرے خطوط میں سب سے پہلی چیز جو آپ پڑھیں گے، میرا گلابی آدمی، جو موت کے منہ میں جنگ کی طرف بھاگا، اپنی انگلیوں کے پوروں کو ٹوٹے ہوئے، گلاب کے پانی سے لکھنا: انسان کو لکھنا کتنا مشکل ہے۔ جس کو اپنی جنگ میں اس عورت کے الفاظ پڑھنے کا وقت نہیں ملتا جو ارتداد اور موت کے وقت میں اس سے محبت کرتی ہے!

باب آٹھ

(توانائی کا اخراج)

باب آٹھ

(1)

آج 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 9 تاریخ ہے۔

"میں ملحد نہیں ہوں، میں ایک جنونی مومن ہوں، میں اس دل کی فراوانی ہوں جو ایمان سے تنگ آچکا ہے، تو اس سے محبت کا سیلاب پھوٹ پڑا ہے۔ اگر ملحد وہ ہے جو ہر چیز پر یقین رکھتا ہے تو میں آپ کے علاوہ ہر چیز میں کفر، میری محبت، جس طرح مجھ میں ایمان بڑھتا ہے، میں ایمان کو جانتا ہوں، اس لیے میں آپ کو گلے لگاتا ہوں اور آپ کو چومتا ہوں۔ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد۔

میرے پیارے وارڈ، میں نے جو کچھ لکھا تھا اس کے لیے میں جب بارش ہو تو مجھے خالد کی یاد آتی ہے، میں چاہتا ہوں کہ وہ میری مسلسل بھیگ جائے۔ آج میں بہتر حالت میں ہوں، باہر بارش نہیں ہو رہی ہے، میرے دل میں بس ابر آلود بادل آہ و بکا کر رہے ہیں، بارش برسنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں دیر سے اٹھا، میں نے ابھی صبح کا پیا ہے، مجھے کچھ کھانے کی خواہش نہیں، کیا آپ کو بھوک لگی ہے؟ مجھے امید ہے کہ آپ ایسے نہیں ہیں۔

خالد نے کل خواب میں مجھ سے ملاقات کی، مجھے گلے سے لگایا اور بارش کے خوف سے مجھے اپنے قریب کیا، اور میرے گال اور دل پر دو بوسے رکھے، صبح کے

بوسے کے ساتھ آپ کو رخصت کیا۔ میرے پیارے، میں آپ کو خالد کی طرف سے قبول کرتا ہوں، جس نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے خدا کے بارے میں بات کروں، میں خوابوں پر یقین نہیں رکھتا اور نہ ہی میں ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھتا میرے خوابوں کی برقی مقناطیسی ریکارڈنگ، تاکہ ڈاکٹر میرے لیے میرے خوابوں کی تعبیر کر سکے، جیسا کہ بہت سے لوگ جو اپنے خوابوں کی تعبیر کا شوق رکھتے ہیں، لیکن جب خوابوں کا تعلق خالد سے ہو۔ وہ مقدس خواب بن جاتے ہیں جن کی تعمیل کی جانی چاہیے۔

کیا تم جانتے ہو کہ خدا کون ہے، وارڈ؟ یہ وہ یقین ہے جو ہماری خاموشی کو پرسکون کرتا ہے، ہماری کمزوریوں، امیدوں اور ضرورتوں کو کم کرتا ہے، ہمیں ایک نامعلوم، خیر خواہ قوت میں پناہ دینے پر مجبور کرتا ہے جو دل کھول کر ہمیں بغیر معاوضے یا وجوہات کے محبت، مدد اور دیکھ بھال فراہم کرتی ہے جو محدود انسانوں کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ سمجھ

خدا، گلاب، محبت، اچھائی، ترقی، دینے، معافی، تحفہ، اور تخلیقی صلاحیتوں کی وہ لامحدود توانائی ہے جو ایک ہی وقت میں سوالات اور جوابات ہیں۔ لہٰذا، میں نے اس پر یقین کیا، اسے تلاش کیا، اور اسے اپنے اندر، اور تمام انسانوں

کے اندر، اور ہر افق، راستے اور راستے کے گرد موجود ہر خوبصورتی کی وسعت میں پایا۔

ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنے اندر رکھتا ہے، کیا ہم سب اس کی روح القدس نہیں ہیں؟ یہاں تک کہ وہ جاہل لوگ جو اندھے پن میں رہتے ہیں اور حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں، اپنی فطری صلاحیتوں کے ذریعے، اس ابدی، لامحدود کائنات کے لیے ایک خالق کے وجود کا ادراک کرتے ہیں، جہاں تک وہ لوگ جو علمِ الٰہی کا دعویٰ کرتے ہیں، اور خدا سے منہ موڑتے ہیں۔ اور کفر، وہ اپنے اندر ایک خدا کے وجود پر پختہ یقین رکھتے ہیں، اور جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ ان کی کمزوری اور اپنے آپ پر پختہ یقین کے سوا کچھ نہیں ہے، جو ان کے منہ سے رونے اور محاذ آرائی سے نکلتا ہے، جتنی حماقت ہے۔ بچوں کی نادانی اور ان کی جاہلانہ ضد ہم سب انسان پیدائشی طور پر خدا کو ماننے والے ہیں، اور یہ ہمارے لیے شرم کی بات ہے کہ ہم اپنے اندر موجود خدا کو قتل کر کے اپنی لاعلمی کا ثبوت دیتے ہیں، اور ہم زندگی سے محروم مخلوق ہیں۔ .

ابتدا میں، خدا ایک خیال تھا، پھر وہ ایک مفروضہ بن گیا، اور اس کے تمام شعبوں میں افسانہ کے علوم میں میری طویل پڑھنے کے بعد، اور مذہب کے افسانے اور خرافات کے مذہب میں میری دلچسپی کے بعد، خدا ایک حقیقت بن گیا کہ میں دل چسپی کے ساتھ لکھیں، اور ہماری ضرورت

پر اصرار کیا کہ وہ ہمارے ہوں، لیکن جب میں خالد سے ملا، اور میں نے اس سے محبت کی، یقیناً میرے دل میں خدا ظاہر ہوا، اس سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا۔

میں اپنی دنیا سے تعلق نہیں جانتا تھا، جس نے مجھے ایک نوجوان لڑکی اور ایک کہکشاں حکومت کے درمیان وحشیانہ، غیر منصفانہ جنگوں سے چونکا دیا، میرے بال نامی ایک چھوٹے سے مسئلے پر، جسے حکومت نے میرے ذہن میں کسی قابلِ یقین وجہ کے بغیر کاٹنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔ ، جو لامتناہی سوالات سے بھرا ہوا تھا۔

میں نے اس کہکشاں قانون کا جواز تلاش کیا جو ایک ایسی لڑکی کی مخالفت کرتا ہے جو اپنے بالوں کو رکھنا چاہتی ہے، قوانین کی ابتداء، انصاف کے نظریات، سماجی تنظیم کی طبیعیات، انسانی آزادی کے معاہدے، نسلی قوانین، خاندانی رسوم، عدالتوں کی تاریخ، اور میں نے تہذیبوں کی تاریخ، تہذیب کے ظہور، اور انسانی جنگوں کو دیکھا، جو کہ سات سے زیادہ تباہ کن عالمی جنگوں سے گزرتے ہیں اور میں نے ایک طویل عرصے تک انسانی ترقی کو روکا۔ سچائی کے افسانے، افسانوں کی تکمیل، بزرگوں کی سوانح عمری، بادشاہوں کی تاریخ، راستبازوں، حکیموں اور علم والوں کی حکمرانی، صوفیاء کی منحوسیاں، عقلمندوں اور دیوانوں کے کارنامے ، اور سمجھداروں اور پاگلوں کے کارنامے ، میں نے سب سے مشہور ادبی مہاکاوی ، اور

معدوم ، جدید اور عصری ادب کے نمونے پڑھے ، اور میں نے جادوگروں اور رہنماؤں کی یادداشتوں کا جائزہ لیا۔ , چوروں اور بڑے مجرموں میں نے روبوٹس پر لٹریچر دیکھا اور ان کی سوانح عمری، ان کی توانائی، تخلیق اور تخلیقی صلاحیتوں کے نئے نظریات، اور ان کے بعد کہکشاؤں کے روشنی کے راستے کے فرضی نقشوں کو دیکھا یہ تمام پریشانی، جس میں میری زندگی کے ڈیڑھ دہائی سے زیادہ کا عرصہ لگا، میں اس نتیجے پر پہنچا کہ میرے لمبے، چمکدار سیاہ بالوں میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اور اس سفر میں مجھے وہ خدا ملا جسے ٹائٹنز نے عام لوگوں کے دلوں سے مار دیا تھا اور جس کی یاد ان کے نشانات سے مٹ گئی تھی مجھے وہ خدا ملا جو اپنی مخلوق سے انصاف سے محبت کرتا ہے اور غریبوں، یتیموں پر فخر کرتا ہے۔ کمزور، محتاج، کمزور، مصیبت زدہ، بیمار، سوگوار، غمگین دلوں اور تاریک تقدیر والے، جو کسی بچے کی ہنسی سے خوش ہوتے ہیں، اور میں نے اسے چاہنے والوں کی خواہش کا شکار پایا ہے۔ رحم کرنے والا، وہ اپنی رحمت کے افق کو پھیلاتا ہے تاکہ ہر اس مخلوق کو جو توبہ کرنے پر آمادہ ہو، اس لیے میں نے اس سے توبہ کی، اور اس پر ایمان لایا، اور ظالموں، الحاد اور خالص مادیت پرستی سے انکار کیا، اور جو کچھ بھی میں لکھتا ہوں اس پر ایمان پھیلاتا ہوں۔ پس جس نے مجھ پر ایمان لایا اس نے مجھ پر ایمان لایا اور جس نے کفر کیا اس نے مجھ

پر کفر کیا اور جس نے مجھ سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

خالد نے مجھے دیکھنے سے پہلے ہی میری باتوں پر یقین کر لیا، اور وہ ہی تھے جنہوں نے مجھے پیغمبرِ کلام کا خطاب دیا، اور اُس کی پیروی کرنے والے وہ مضامین اور مطالعہ تھے جو میرے بیان کی تائید کرتے ہیں۔ ایمان کی طرف لوٹنے کی ضرورت، اور وہ وہ شخص تھا جس نے اس ضرورت کو علمی، وجودی، فلسفیانہ، تاریخی اور انسانی اصولوں سے جوڑا جو اس نے اپنے عظیم فکری جذبے سے اخذ کیے اور اس کی گہری اور پھیلتی ثقافت سے تاریخ میں گہرائی تک جڑی ہوئی ہے۔

خالد ہمارے خدا اور تمام انسانیت کے خدا پر یقین رکھتا تھا، اور اس نے اپنے مبینہ الحاد کو چھوڑ دیا تھا، اس نے خالد کو صرف ایک سچائی اور ثبوت کے طور پر پیدا کیا، اور اس نے مجھے نبی کہا، اور مجھے نہیں معلوم تھا کہ میں اس کا فرمانبردار بن جاؤں گا۔ اس کے بعد نوکر کیا آپ جانتے ہیں کہ لونڈی کا کیا مطلب ہے، وارڈ؟ یہ وضاحت کے لیے ایک طویل اصطلاح ہے، لیکن میں اسے عاشق کی اصطلاح سے بدل دیتا ہوں، کیونکہ یہ لفظ آپ کی معصوم سمجھ کے قریب تر ہے۔

سونے کے وقت کی کہانی، اے خوبصورت گلاب، کہتی ہے:

میں ایک دلکش عورت کو جانتا ہوں، وہ اسے ہودہ الفتح کہتے ہیں، اور میں اسے فخر النساء کہتا ہوں، وہ میری دوست، وارڈ، اور ایک دوست اس کہکشاں کی سب سے خوبصورت ایجاد ہے جو روح کی آفات پر قابو پاتی ہے۔ جسم کی مایوسی.

فخر النساء کو اللہ تعالیٰ نے تمام فانی انسانوں کی طرح مٹی سے پیدا نہیں کیا بلکہ اس کے اندر ہر چیز کو خدائی خصوصیت سے پیدا کیا ہے۔ اس کی جلد خالص سفید ہے، اس کا دل محبت سے دھڑکتا ہے، اس کی رگوں کے جذبات شفاف ہیں، جو آپ اس کی جلد کے نیچے سے دیکھ سکتے ہیں، اس کا خون زندگی سے بھرپور ہے، اور اس کا دل کرتا ہے۔ پُرتشدد جواب نہیں جانتی بلکہ ایک دھاڑ جو اسے سننے والے ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور اس پر بارش اور گرج برستی ہے اور اس کے آنسوؤں میں پانی کا بھید پوشیدہ تھا جو نہ جانے کیسے روکے گا اگر وہ محبت میں ہے۔

اس کا سیلاب غیر متوقع طور پر آیا، اور وہ جس سے پیار کرتی تھی وہ اس کی تخلیق کے خلاف تھی اور اسے بے رحمی اور پیار سے رینگنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ، اور وہ اس کے درد سے لالچ میں آگیا ، لہذا اس کی طاقت تیز ہوگئی۔

کہکشاں حکومت کے قانون نے اسے ایک تیز چھری سے مار ڈالا، اسے اپنے شوہر سے علیحدگی سے اپنے عاشق کے ساتھ رہنے سے روکا، اور اس کی وفادار آبی فطرت نے اسے اپنے شوہر کو چھوڑنے یا اسے دھوکہ دینے سے روک دیا۔ اپنے پریمی کے ساتھ خوش رہنا۔

پانی اور چقماق اس کے ساتھ لڑتے رہے، اس لیے وہ بے بسی، شکایت اور محرومی میں دن رات روتی رہی، یہاں تک کہ اس کے آنسو پانی میں ڈوب گئے۔ کچھ لوگوں نے اس کی موت کو سیلاب قرار دیا، دوسروں نے اسے پانی کا واقعہ قرار دیا جس نے سائنسدانوں کو الجھن میں ڈال دیا، اور وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ یہ کسی نامعلوم آبی سیارے سے آیا ہے، لیکن میں ان چند لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اس کی روح کے لیے نذر کے طور پر پانی پیش کیا۔ آرام وہ پانی میں نہیں محبت میں ڈوب رہی ہے۔

"میں تم سے محبت میں، محبت میں، اور تم سے محبت میں بڑھتا جا رہا ہوں، جب تم میرے اور میرے حالات کے بارے میں پوچھتے ہو، اور تم میری تمام تفصیلات کا خیال رکھتے ہو۔ میں آپ سے زیادہ خوش ہوں، اور میں آپ سے محبت کرتا ہوں، میں تاریخ کا سب سے خوش آدمی ہوں، کیونکہ آپ کی فرشتہ آواز میرے پاس کہانیوں اور نئے جنموں کی تمام خواہشات لے کر آتی ہے۔ الفاظ، اور آپ کی آواز حکمت کی ایک سوئی ہے جو روح اور جسم کے تانے بانے سے

گزرتی ہے، اور آپ کی محبت کے لیے، آپ کے جسم کی ہوس کے لیے، اس زبردست خواہش کے لیے جو مجھے گھورتی ہے اور مجھے کھا جاتی ہے۔ جسم میں معنی کی تسبیح کے لیے مزید، اور میں خود میں حل کی شرط کو پورا کرنے کے لیے چابیاں تلاش کروں گا: "میں تجھے چاہتا ہوں": خالد۔

* * * *

(2)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 10 تاریخ ہے۔

"محبت ایک ایسی زبان ہے جسے صرف دل ہی سمجھتا ہے، اے شمس، میں آپ کو ایک حکم دیتا ہوں: جس دن میں مرتا ہوں اس دن میرا سینہ کاٹ دینا، تاکہ آپ میری محبت کے دل میں موجود راز کو پڑھ سکیں خون جھرریوں، وادیوں، کراہوں اور لرزشوں کے سوا کچھ نہیں ہے، جو میں مرنے سے پہلے تم کو ترستا ہوں: خالد۔

میرا پیارا وارڈ، خالد اب ہم سے سب سے دور کائناتی مقام پر ہے، میں آپ کو اس کی قسمت کے بارے میں بتا سکتا ہوں جب تک کہ مجھے آج صبح اس کا ثبوت نہیں ملا، اور اس کی طرف سے یہ غیر معمولی پیغام مجھ تک پہنچا ایٹم کیمسٹری کا پتہ لگانے والے وہ پیغام میں کہتے ہیں:

"ایک اور دن، تم وہاں ہو اور میں وہاں ہوں کیا وقت ہے اور میں نے تباہ کن احساسات اور اجنبیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہا، اور مجھے کچھ نہیں ملا؟ لیکن "وہاں" اور "وہاں"۔ اے آیت اللہ میرے دل میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے اور میں نے آپ کو سو بار پڑھا ہے اور میں نے ہزار کو ان لوگوں کے لیے چھوڑا ہے جو آپ کو عاجزی اور تواضع کے ساتھ دہراتے ہیں۔ میں نے اپنے خلائی جہاز کی کھڑکی کے سامنے اس جگہ کو تلاش کرنے کے سوا کچھ نہیں کیا جس میں میں اس سے آپ کی طرف ہجرت کر سکوں، میں نے یہ سب کچھ کیا۔ یہ تھا کہ میں نے تین جگہوں کے درمیان اپنی موجودگی کو قابو کرنے کا فیصلہ کیا جو مجھے گھیرے ہوئے تھے اور میں نے صرف یہ کیا تھا کہ میں نے اے سورج، آپ کی گواہی کا اعلان کر کے ایمان میں داخل ہو گیا۔

وارڈ، میں آپ کو اس معاملے یا اس کی تفصیلات کے بارے میں مزید نہیں بتا سکتا، کیونکہ یہ ایک خفیہ معاملہ ہے جسے میں ان صفحات پر نشر یا لکھ نہیں سکتا، بالکل اسی طرح میں آپ کو پانچویں جہتی توانائی کی مساوات نہیں لکھ سکتا۔ تاکہ آپ کسی شریر کے ہتھے چڑھ جائیں یا کسی بدعنوان جماعت کے ہاتھ نہ لگ جائیں، جب آپ کے والد واپس آئیں گے تو آپ کو ان کے جانے کی وجہ کے بارے میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا، اور آپ کے والد کو خطرہ ہے۔ اس کی زندگی اور ہماری زندگی ایک عظیم پیغام کی

خاطر، جو انسانیت کو اس کی برائیوں سے بچانا ہے۔ اس لیے اسے روشنی کی رفتار کو گھسنے کے لیے پانچویں جہتی توانائی کی صلاحیت کو جانچنا تھا، اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے، تو وہ چند مہینوں میں واپس آ جائے گا، اور اگر وہ ناکام ہو جائے گا، تو وہ ایسے وقت میں جم جائے گا جس میں وہ۔ کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ جب کوئی حرکت پذیر جسم روشنی کی رفتار سے حرکت کرتا ہے تو وقت اس کے لیے رک جاتا ہے، جم جاتا ہے اور جگہ اور وقت سے مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے، لیکن ہمارا نظریہ روشنی کی رفتار کو گھسنے، اس سے تجاوز کرنے اور غائب ہونے کے لمحے میں گھسنے پر مبنی ہے۔ اپنے والد کی واپسی پر یقین رکھو، کیونکہ مجھے اس بات پر یقین ہے کہ بیچارے خالد کو ابھی تک تمہارے دھڑکتے دل کی زندگی کا علم نہیں ہے، اور نہ ہی وہ یہ جانتا ہے کہ تم خدا سے اس کی بحفاظت واپسی کی دعا کر رہے ہو، لیکن جب وہ واپس آئے گا۔ میں اسے اپنے رحم میں تیرے قیام کی خبر لاؤں گا۔

خالد موت کے بارے میں بہت باتیں کرتا ہے، اور بار بار احکام لکھتا ہے، لیکن اس کے برعکس، میں موت کا مذاق اڑاتا ہوں، اس کی طاقت کو کم سمجھتا ہوں، اور مجھے اس کے ساتھ بے کار ہونے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں زندگی کی عورت ہوں، موت نہیں، لیکن زچگی کا احساس عورت کو بدل دیتا ہے، اس کے علاقے کو دوبارہ تعمیر

کرتا ہے، تاکہ وہ زیادہ سخی، چمکدار اور عقلمند بن جائے۔ اس لیے مجھے ڈر ہے کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا یا تم مجھے بغیر نصیحت کیے چھوڑ دو گے، لیکن ساتھ ہی میں موت کو لکھنے، اس کے نقشے، اس کے شہروں کی شکلیں اور اس کے جہنم کی سرحدیں لکھنے میں بھی اچھا نہیں ہوں۔

لیکن مجھے آپ کے لیے ایک وصیت ضرور چھوڑنی چاہیے، اور اگر میں شرط لگاؤں کہ میں ایک ہزار سال زندہ رہوں گا، تو میں آسانی سے نہیں مروں گا، یہ خود میرا وجدان ہے۔ میرے پیٹ میں چھپے ہوئے میرے پیارے، آپ کے لیے میری مرضی، خبریں، تجربات اور حکمت نہیں ہوں گی، کیونکہ یہ فضول اور دھوکے بازوں کے احکام ہیں، بلکہ آپ کے والد کے لیے میرے الفاظ میں یہ میری روح اور میری توانائی ہوگی۔ انتظار کے ایک لمحے میں، آپ اس حکم کو پانی کے طور پر تیار کر سکتے ہیں جس کے ذریعے آپ اپنے آپ کو بدصورتی، برائی، ناانصافی اور تکبر سے پاک کر لیں گے۔ تڑپ کا ہر لفظ پاکیزگی ہے میرے ان الفاظ کو "دی رین ڈائریز" کہتے ہیں میں نے اپنے دل کے ڈوبنے کے ساتھ اس کے واپس آنے کے لیے۔

(1)

ہمارے رب الاشتاق کے ہاتھ میں

میں تیرے پیار کی وجہ سے گونگا ہوں، تیری محبت کی وجہ سے بہرا ہوں، تاکہ میں دیوانہ نہ ہو جاؤں میری زبان اس امید پر کہ سننے والے کان میرے پیپر کے لیے بڑھ جائیں، جو میں جب بھی اسے پڑھوں گا، اس کا۔ بہار کے پھول، اور اس کے حروف پھل دیتے ہیں۔

(2)

تڑپتی لکیر

کیا تم دیکھتے ہو کہ اگر میں تمہیں لکھنا چاہوں تو تمنا کیسی لگتی ہے؟ اسی ہینڈ رائٹنگ میں ہونا چاہیے، وہی تھرتھراہٹ اور وہی منحنی خطوط میں تمہیں لکھ رہا ہوں۔

(3)

آرزو کی سرزمین میں اترنا

اب میں آرزو کی سرزمین میں اترا ہوں، یہ ایک گرم، بارش کی رات ہے، چاہے درجہ حرارت بہت کم ہو، اور آسمان یا زمین پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ ہو، لیکن مجھے یہی محسوس ہوتا ہے۔ میری آنکھوں میں ہر چیز گرمی میں لپٹی ہوئی ہے میں اپنے اطراف میں گرم اطمینان محسوس کرتا ہوں اور بارش کے رب کے چہرے سے ڈھکی ہوئی بارش۔

(4)

وقت ہمارے رب الاشتاق کے ہاتھ میں ہے۔

میری پیاری روح تیرے حضور میں الجھی ہوئی ہے، تیری ایک نظر مجھے بچہ بنا دیتی ہے، دوسری مجھے لڑکی بناتی ہے جس کی گہرائیوں میں ابل پڑتا ہے، اور تیسرا مجھے قبر میں اتار کر وہاں قید کر دیتا ہے۔ عدم کی دنیا. آپ کی موجودگی میں وقت اچانک ہو جاتا ہے اور مجھے لوگوں کے سامنے میرے پاگل پن، میرے بچپن کی خواہشات، اور میری افسردگی اور خوشی کی لہروں کے قابل قبول جواز پیش کرنے سے قاصر ہے جو میرے قابو سے باہر ہے۔

(5)

آپ کے بالوں کی خصوصیات

میں نے کافی دیر تک آپ کی گردن اور سر کی شریانوں، رگوں اور کنڈوں کو دیکھا، اور آپ کے چہرے کے خاکے پر خوشی سے غور کیا، اور آپ کے بالوں کے کناروں سے بدتمیزی سے کھیلا، یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ میں نے بالوں کو گن لیا ہے۔ آپ کے سر، ایک کے بعد ایک بال، اور ایک کے بعد ایک بالوں کو چوما، اور ایک بال کو بھولے بغیر ان کو اچھی طرح سے بوسہ دیا۔ آوارہ ہرن آپ کے بالوں کی خصوصیت ہیں وہ میرے سامنے گھومنے اور مجھ

سے بھاگنے میں اچھے ہیں، اور میں ان کے پیچھے بھاگنے میں اچھا ہوں۔

(6)

خواہش کی سرزمین میں خوشیاں

آپ ستاروں اور الکا کے ساتھ کھیلنے والے بچے ہیں، اور آپ کو وقت کے کھیل کے خطرے اور ناقابل تلافی مواقع کو جلانے کے نتائج کا احساس نہیں ہے۔

(7)

بارش کے رب کی بارگاہ میں

میں اقرار کرتا ہوں کہ تیری موجودگی میں، اے بارش کے رب، میں ایک عجیب ذہنی اور جذباتی کیفیت کا سامنا کر رہا ہوں۔ میرا تمام شعور، دل، دماغ اور احساسات ایک چیز کی طرف ہیں، وہ آپ ہیں۔

(8)

سسپنس گیم

سسپنس کا کھیل دلچسپ اور لذیذ ہوتا ہے، لیکن صرف ایک حد تک، بصورت دیگر، یہ آپ کے چاہنے والوں کو اذیت دینے میں ایک گناہ کی خوشی بن جاتا ہے۔

(9)

آرزو کی سرزمین میں وقت

کیا آپ جانتے ہیں، بارش کے رب، وجود کیسے بنتا ہے، اور نفس بن جاتا ہے، جب کائنات، انسان اور وقت ایک ایسے شخص کے لبوں پر سمٹ جاتے ہیں جس کی آپ خواہش کرتے ہیں اور جس کے لیے آپ محبت کا گہرا بوسہ محفوظ رکھتے ہیں؟

(10)

دہن

آرزو کی سرزمین میں وہ کس صوفی محبت کی بات کر رہے ہیں؟

اس کے مکینوں کو کیا معلوم تھا کہ میری تم سے محبت کے مقابلے میں محبت کا۔

کتنے آسان الفاظ!

جلانا کتنا مشکل ہے!

(11)

انتظار کی زمین میں کھو گیا۔

محبت نے مجھے کیا کیا؟ یہ مجھے ایک ایسے راستے پر لے گیا جہاں سے واپسی نہیں تھی۔ کل میری دنیا تیرے ساتھ ہے بغیر نقشے کے سیاہ ہو جائے گی تیرے قدموں کے لیے

(12)

طویل فاصلہ

جب ہم دو یا پانچ میٹر کی آرزو کے فاصلے سے جدا ہوتے ہیں تو مزیدار خواہشات جل جاتی ہیں اور آپ کا مقدس چہرہ مجھ سے کائنات کا سب سے دور نقطہ بن جاتا ہے۔

(13)

آرزو کی سرزمین کی مصروفیات

اس کرہ ارض پر جو کچھ بھی انسان کرتے ہیں وہ بیکار ہے میرا واحد عمل جس کی قدر ہے بارش کے رب کو لکھنا ہے۔

(14)

ایک گرم افق اور ایک سرد زمین

میں کیسے سمجھوں کہ میرا دل جو اس کی محبت میں الجھا ہوا ہے، وہ تمہارے پاس ہوتے ہوئے خاموش رہے؟ میں اسے کس طرح مجبور کروں کہ وہ خواہش اور پرستی کے درمیان درمیانی علاقے میں زندگی گزارے؟ مبارک ہے میرا دل جو بار بار تیری جنت کی آواز بھیجتا ہے۔

(15)

آرزو کی سرزمین میں ہانپنا

مجھے تیری شکل، تیری مسکراہٹ، تیرے قدم اور تیری سانسوں کے پیچھے بھاگنا پسند ہے، اے بارش کے رب۔ آرزوؤں کی سرزمین کی لعنت ہے کہ میں کتنی ہی دوڑ لگاؤں، تجھ تک نہیں پہنچ سکتا۔ تُو ایک دُور دراز کی زمین ہے اور میں زمانوں سے تڑپتا ہوا آرزو ہوں۔ کون جیتے گا، تاریخ یا جغرافیہ؟

(16)

تیرا حرام چہرہ اور میرا گناہ گار چہرہ

اگر میں خواب میں تیرا چہرہ دیکھوں تو مجھ پر حرام ہے اور چہرہ دیکھوں تو گناہ ہے۔ حرام کتنا لذیذ ہے! کتنا خالص گناہ ہے!

(17)

آپ کا فیاض ہاتھ

مجھ پر صرف تیرا فیاض ہاتھ، تیرے خلاف باغی، ہمیشہ میرے قریب ترین، وہ جو تیرے اور میرے سب سے قریب ہے۔ میں اس کی حرکات کو دیکھتا ہوں اور اسے ہزار

بوسے بھیجتا ہوں۔ میں نے اس کے اشنکٹبندیی بالوں کو شمار کیا، اور اس کی وادیوں اور رگوں کو یاد کیا۔

(18)

آپ کی مسکراہٹ

آپ کی مسکراہٹ ثابت کرتی ہے کہ دل کبھی کبھار ہنس سکتا ہے، کہ کشش ثقل کے قانون نے اسے جنم دیا، اور یہ کہ آپ جیسا جادوئی سوراخ سیاروں اور کہکشاؤں کو نگلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور چاندوں کی فوج کو جنم دینے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ رقص کی خوشی اور خوشی کے لامتناہی اوقات کی شکل میں انسانوں کی تخلیق۔

میرے پیارے گلاب:

میں آپ کو آنے والے دنوں میں مزید کہانیاں نہیں سناؤں گا، مجھے یہ پسند ہے کہ جب میں آپ کو خالد کے ساتھ اپنی کہانی سناتا ہوں، میں اس کی محبت اور اس کی کہانیوں سے جڑنا چاہتا ہوں، اور اس کی کہانی میں دوسری کہانیوں کو شامل نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ماں کی طرح کہانیاں پسند ہیں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ حقائق پر زیادہ یقین کریں۔ اپنے والد کی طرح زیادہ ہونا۔ پیارے خواب، میرے پیارے۔

خالد کے خطوط سے:

’’جس دن میں مر جاؤں گا، اور مجھے معلوم ہے کہ میں کسی خلائی حادثے میں یا کسی مجرم کے ہاتھوں مارا جاؤں گا، میرا دل کیا کہے گا کہ یہ زندگی کی چادر کی طرح سفید خون بہائے گا، یہ ایک امرت کا خون کرے گا۔ دنیا کی طرح، یہ دھاگوں سے خون بہائے گا جو صرف ایک عورت کے لیے لباس بُننے کے لیے موزوں ہیں جو صرف تم ہو، کبھی کبھی میں اپنے جسم، اپنی برہنگی، اور اپنے بائیں ہاتھ کو دیکھتا ہوں، اور میں چیختا ہوں: تم کب تک ہو؟ میرا ساتھ دیا اے دکھی جسم میری روح کے ساتھ؟

آپ کے ذریعے میں نے دنیا کو محسوس کیا، اور آپ کے ذریعے میں نے محسوس کیا کہ میں نے وقت اور امکانات کی پہاڑیوں کو پار کیا، کیا آپ میری روح کو لے جا سکتے ہیں محبت کے پھولوں سے؟ تم کون ہو، میرے جسم؟ بتاؤ کہاں سے آئے ہو؟ آپ کو میرے پاس کون لایا تاکہ آپ سفر کرنے اور استقامت اور آوارہ گردی کے درمیان مسلسل گزرنے کے ماہر بن جائیں؟ اے خالق بتا جو تیرا پانی جب بھی نکلتا ہے بچے کو زندگی بخشتا ہے تو کیا کوئی جسم ہے جس سے جسم نکلتا ہے؟ کیا پانی ہے جو نیچے گرتا ہے؟ یہ بہتی اور عورت کے پیٹ میں چھلکتی ہے، دنیا کی آواز آتی ہے، اور ایک جسم پکارتا ہے: کیا کوئی خوشی یا

الہام ہے کہ ہم آپ کے پاس آئے اور آپ ہمارے پاس آئے؟
اور ہم یہاں ہیں۔ کیا محبت نطفہ ہے یا ڈیلیریم کا علاقہ؟"

* * * *

(3)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 11 تاریخ ہے۔

"بوسہ دنیا کا بوسہ ہے اور جنگل میں چہچہاتی خوشی کی آواز ہے، میں تمہیں چومتا ہوں تاکہ میں اپنے ہونٹوں سے بوس کے رنگ میں ایک کہانی کھینچ سکوں اور ہونٹوں کو گلے لگانا ایک لمحہ ہے۔ جس میں کہانی ختم ہو جاتی ہے، جس میں خط کا خالی پن ختم ہو جاتا ہے، اور زبان ایک ایسی طاقت کے سامنے گر جاتی ہے جسے نہ زندگی فتح کر سکتی ہے اور ہونٹوں کو محبت کی دھول اور جھتوں اور زندگیوں کے ملاپ میں نہایا جاتا ہے۔ ایک ہزار چہرے اور ہزار معنی بن جاتے ہیں بوسہ ایک اسکینڈل کا ارتکاب کرنے کی جگہ ہے جسے مقدس لمحہ کہا جاتا ہے، بوسہ ایک ایسا اسکینڈل ہے جو الفاظ کے خالی پن کو بے نقاب کرتا ہے، اور محبت کو اس کے سوا کچھ نہیں لاتا۔ ہونٹ ناچنے، گانے، اور دل کو بتاتے ہیں کہ اس کے قریب ترین راستہ دل ہے، اور یہ کہ بوسہ دکھ اور زبان سے ایک رکاوٹ، تو چھپی ہوئی آوازیں عاشق کے ہونٹوں سے کھیلنے کے لیے اٹھیں جس میں محبت اور جنس میں کوئی فرق نہیں اور جسم کو روح سے جدا کرنے والا کوئی فاصلہ

نہیں ہے اور روح لذت کی شدت سے لرزنے اور کانپنے کے بغیر کوئی معنی نہیں رکھتی میرے ہونٹ اور میرا راگ "میں تمہیں چاہتا ہوں۔"

میں اس جگہ سے موت کی بو محسوس کرتا ہوں، اور میری پریشانی میرے لیے نہیں بلکہ آپ کے لیے بڑھ جاتی ہے، آپ جانتے ہیں کہ میں موت سے نہیں ڈرتا، اور یہ میرے لیے ناممکن ہے۔ خالد سے مل کر خوش ہو کر مر جاؤں، اور اس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا قسمت اس سے بہتر ہے...

کئی دنوں سے میں موت کی بو سے بچ رہا ہوں اور سیکس کے بارے میں بات کرتا رہا ہوں، لیکن چونکہ میں آخر کار آپ کی موجودگی میں موت کو کوسنے میں کامیاب ہو گیا ہوں، اور مجھے ڈر ہے کہ آپ اس کا برا نام یاد رکھیں گے، اس لیے مجھے مزید ہمت کر کے آپ سے بات کرنی ہوگی۔ جنسی کے بارے میں میں اس کے بارے میں کمزوری یا شرم کی وجہ سے نہیں بھاگ رہا ہوں، یہ سب سچ نہیں ہے، کم از کم میری زندگی میں اس وقت خالد ہی تھے۔ اس کے جسم کے دروازے کے ذریعے میں نے وجود کے رازوں کو دریافت کیا، اگر وہ اب موجود ہوتا تو وہ آپ سے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بات کرتا۔ اس کے ساتھ وجود کے چکر کو مکمل کرنے کے لیے، اور توڑنے کے لیے - جیسا کہ میں نے اس کے ساتھ توڑا تھا - وجود کے اس آفاقی اور ابدی

کیریئر اور انسانوں کے تسلسل میں یہ خوفناک تحریف، اور اپنے آلات، اعمال اور انتخاب کے ذریعے ان کی توسیع، کہکشاں حکومت کے آلات، اوزار اور انتخاب کے ذریعے نہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ جنس کیا ہے، وارڈ؟ یہ جسم کے لیے ہے کہ وہ آپ کی آنکھوں کی پتلیوں میں رہنے کے بعد، آپ کی روح میں بسنے کے بعد، آپ کی جلد کے مساموں سے آشنا ہو جائے، اور آپ کے ضمیر کو اپنی ہر حرکت، سرگوشی یا خاموشی سے جھنجھوڑ کر رکھ دے۔

یہ تب ہوتا ہے جب کوئی آپ کا خواب بن جاتا ہے، پوری احتیاط کے ساتھ انسانی شکل میں مجسمہ بناتا ہے، جب کہ باقی انسانیت کا مجسمہ ایک لمحے میں غیر سنجیدہ اور خراب موڈ میں ہوتا ہے۔ یہ احساس ہے کہ وہ فاصلہ جو ہمیں دوسرے کے جسم سے الگ کرتا ہے وہ فاصلہ ہے جو ایک جھلسا دینے والی کائناتی حرارت سے چارج ہوتا ہے جو کہکشاں کو حرکت دینے کے لیے کافی ہوتا ہے، جب بھی آپ کا پیار کرنے والا شخص آپ کے قریب آتا ہے تو چونک جاتا ہے، آپ کی روح کو مشتعل کرتا ہے، پانی ہوس کے ساتھ بہہ رہا ہے، اور خوشی کے اظہار کے لیے آپ کی حرکتوں اور زبان کو لگام ڈالنے کے لیے۔

سیکس خاموشی، بے بسی اور خواہش ہے روح کے روح اور جسم کو جسم کے حوالے کرنے کے لمحے میں۔

جنس، گلاب، کمزوری میں طاقت ہے اور طاقت میں کمزوری۔

وہ ایک چھوٹے، شرمیلی لفظ کے دل میں پیدا ہونے والا افسانوی وجود ہے۔

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جسم وجود کی فتح ہے۔

یہ ایک ایسا وقت ہے جس میں ہر وقت رک جاتا ہے۔

یہ مقدس پانی ہے جو کنواری کے جسم کو دھوتا ہے۔

یہ ایک نہ ختم ہونے والا لمحہ ہے جو مردوں کے منہ اور عورتوں کے کانوں کو خاموش کر دیتا ہے۔

وہ جادوئی شہر ہیں جو انسانوں نے نہیں آباد کیے تھے۔

یہ ایک قدیم جنگلی پن ہے جو بیان سے باہر ہے۔

یہ ایک بچگانہ غصہ ہے جسے صرف سحر انگیزی سے ہی قابو کیا جا سکتا ہے۔

یہ ایک تاریخی طلسم ہے، اور جس نے بھی اسے سمجھا وہ محبت اور ابدیت کے معنی جانتا تھا۔

سیکس، گلاب، دوسرے جسم کے ساتھ پاکیزگی، چمک سے دھونا، اور اس کے پانی سے خوبصورت بنانا، یہ آپ کے جسم، روح اور زبان کے لیے ایک ہی وقت میں ایک انسان کے نام کا جاپ ہے اور کچھ نہیں۔

میں آپ کو سچ بتاتا ہوں کہ جنس ایک ایسا معنی ہے جو کسی تفصیل، شکل، حالت یا شخص سے نہیں ہوتا ہے، یہ خود آزادی ہے جس طرح وہ اپنے وجود کی شکل ایجاد کرتا ہے۔ اس کے عمل کی شکل. لہذا، آپ اس وقت تک جنسی تعلقات کو نہیں جان پائیں گے جب تک کہ آپ اسے زندہ نہ رکھیں، اور اس میں اپنا آلہ اور اپنا طریقہ تلاش کریں، کسی سے باڈی لینگویج، ایکسٹینشن، اور ایکسٹیسی میں کہنا: میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

اس لیے، میں سیکس کی دنیا میں خالد سے کہنے کے لیے، "میں تم سے پیار کرتا ہوں" اور تمہیں اس کے ساتھ بنانے کے لیے داخل ہوا، کیونکہ ورنہ تم نہیں بن سکتے، کیا تم جانتے ہو؟ حیران نہ ہوں میں آپ کو ایک خالص جنسی عمل کا نتیجہ ہے، اور تمام انسانوں نے اپنے زمینی وجود کے ذریعے جنم دیا، دوبارہ پیدا کیا اور پھیلایا جنس کے لیے انسان کا وجود ختم ہو جاتا۔ آسمان میں وہ خدا ہے جس نے انسانوں کے لیے اپنے بڑھتے ہوئے وجود کو جاری رکھنے، خوش رہنے اور وجود کی زبان پر عبور حاصل کرنے کے لیے انسانوں کو اس زبان پر مکمل عبور حاصل کر لیا ہے جس نے انہیں ایک کر دیا ہے۔ وجودی زبان، اور اس کے لیے وہ لڑے، جھگڑے، محبت میں پڑ گئے، چلے گئے، واپس آئے، روئے، مر گئے، اور کبھی کبھی خالق کو بھول گئے، اور اپنے پجاریوں اور پجاریوں کو جسم کا غلام بنا لیا۔ جسم فروشی، اور انہوں نے

اپنے مذاہب کی خدمت کرنے کے لیے اپنی زندگیوں کا عزم کیا، جو کہ ایک بند دائرے میں وجود کا خلاصہ پیش کرتے ہیں جس میں تمام زندہ اور مردہ جنس کی توانائی میں منظم ہوتے ہیں جو زندگی اور تسلسل دیتا ہے، اور وجود کی اس جنسی تفہیم پر، ان کا فلسفہ عبادت، تہوار، رسوم و رواج، تخلیقی صلاحیتیں، حتیٰ کہ ان کی تعمیر بھی بنیاد پر تھی۔

لیکن یہ جمالیاتی عمل چوتھی صدی میں مکمل طور پر معدوم ہو گیا، جب انسان بربادی کا شکار ہو گئے، بدصورتی کے کلچر کے عادی ہو گئے اور مادّہ اور مشینری کی دنیا کے حصول کے لیے احساسات و احساسات کو ترک کر دیا گیا۔ ان کے تولیدی اعضاء کی، اس لیے وہ اکثر ارتعاش کا شکار ہو جاتے ہیں، اور ان کے تمام جنسی اور غیر جنسی کام بند ہو جاتے ہیں۔ کہکشاں حکومت کے قوانین مرد اور عورت کے درمیان ایک سرکاری، مفید شادی کے رشتے کو کم کرنے کے لیے آئے جو ایسے بچے پیدا کرتے ہیں جنہیں وہ مصنوعی طور پر کھاد دیتی ہے، انہیں اپنے سرکاری انکیوبیٹرز میں سینکتی ہے، ان کے مستقبل کا انتخاب ان کی جینیاتی خصوصیات کے مطابق کرتی ہے، اور پھر انہیں اپنے والدین کو مشروط تحائف یا سامان کے طور پر پیش کرتا ہے۔

لیکن خالد کا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جس نے اپنی طبعی قدیمیت کو محفوظ رکھا، اور اس کے معدوم ہونے اور

ممانعت کے بعد ایک ہزار سال تک مکمل رازداری کے ساتھ جنسی عمل کیا، اور اسے ایک ایسی جمالیاتی جسمانی میراث بنایا جو مرنے والا نہیں۔ لہذا، اس کے خاندان کے مردوں کے چہرے اور اس کے خاندان کی خواتین کے چہرے جنسی توانائی کی تازگی، جوانی کی خصوصیات کے معنی، اور ساتھیوں کے ساتھ مسلسل، بلا روک ٹوک جنسی تعلقات کی وجہ سے روح کی خوشی کے معنی جانتے تھے۔ انہوں نے محرومی کا مزہ چکھا، نہ ان کے دل سخت ہوئے اور نہ ہی ان کے چہرے زیادہ تر لوگوں کی طرح سیاہ ہی رہے۔ واضح ہوس، مردانگی اور نسائیت کی خصوصیات، ایک ایسے جذبے میں جو بوسے کی آہ سے مشابہت رکھتی ہے۔

جب اس کے خاندان کے افراد چاند پر اور زمین کے ہمسایہ سیاروں پر کچھ نئے شہروں کی طرف ہجرت کر گئے، تو وہ اختیارات اور کنٹرول کے مراکز سے دور ہو گئے، اور وہ بغیر کسی خوف کے جنسی تعلقات قائم کرنے کے قابل ہو گئے، اور وہ اس قابل بھی ہو گئے کہ وہ نئی چیزیں پیدا کر سکیں۔ روایتی جنسی انداز میں افراد، چاہے وہ اس کے بعد ان کو نمبر دینے سے قاصر ہوں، وہ مجازی انسان ہی رہے جن کا کوئی وجود نہیں تھا یا وہ غیر قانونی طور پر مقیم تھے، اور ایسا نہیں تھا۔ ان کے لیے برا ہے، جیسا کہ انہوں نے خود کو کسی قانونی یا شہری احتساب سے مستثنیٰ پایا، ان پر کوئی ٹیکس نہیں، اور نہ ہی کہکشاں حکومت یا

سیاروں کے محافظوں میں وقتاً فوقتاً شرکت کی، اور اس طرح زندگی ان کے لیے اچھی تھی، اور اس نے اسے تسلیم کیا۔ انہیں نرمی اور آسانی کے ساتھ۔

آپ کو چاند اور دوسرے سیاروں پر سینکڑوں ناجائز رشتہ دار ملیں گے، ان کے ساتھ خوش رہنا یقینی بنائیں، کیونکہ آپ واقعی ان کی اولاد میں سے ہیں، اور آپ کی رگوں میں جو خون بہتا ہے وہ ان کا خون ہے جو نسب میں بہتا ہے۔ جو کہ دو ہزار سال سے زیادہ پرانا ہے، اس سے زیادہ لوگ شمار کر سکتے ہیں جو کہ عصری تاریخ میں لازوال اور لافانی ہے، اور دو ہزار سال پرانا زیور بھی کم نایاب ہے۔ جب آپ کے والد واپس آئیں گے تو ہم سب چاند پر جائیں گے اور میں آپ کو وہاں خاندان کی خواتین کے ہاتھوں اور آپ کے خون کے مردوں کی بے چینی سے آپ کو جنم دوں گا جو آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ چاند کی ایک اونچی پہاڑی پر جو کائنات کا نظارہ کرتی ہے جب آپ زندگی کے منہ کو چومیں گے تو آپ اپنی آنکھوں سے خلا، ستارے، کہکشائیں اور چاند حاصل کریں گے، اور میں آپ کو اپنے سینے سے پکڑوں گا، تاکہ آپ جان لیں کہ یہ زیادہ ہے۔ آپ جس کائنات کو نظر انداز کرتے ہیں وہ چاند کی توانائی سے وسیع ہے۔

خالد کے خطوط سے:

"میں ایک عورت میں اس کی خاموشی، اس کے الفاظ، اس کی بات، اس کی دیانت اور اس کی محبت کو پسند کرتا ہوں،

اور اس کی محبت یہ ہے کہ وہ نفرت کی حد تک نہ ہو، اور یہ کہ وہ نازک اور حساس ہو، لیکن بستر پر فحش ہو۔ یعنی کہ کوئی حد نہیں ہونی چاہیے، محبت، جنس اور موت، میں نے تمھاری محبت اور میرے ساتھ تمھارے رشتے کی حفاظت کی۔ آپ بہت سے حالات میں مجھ سے زیادہ شریف تھے میں جانتا تھا کہ آپ سب سے زیادہ ایماندار ہیں، لیکن آپ محبت پر یقین رکھتے ہیں اور آپ روح پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جسم تمام رسومات پر عمل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ خدا کی وہ رسومات جو ہمارے لیے آ رہی ہیں، اس کے حالات، اور کیا میں نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ یہ سب سے مشکل ہے۔ جو آگے آئے گا وہ ہمارے اندر بڑھے گا۔ میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

* * * *

(4)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 12 تاریخ ہے۔

دھوکہ ایک بڑا مسئلہ ہے، شمس یہ ان مسائل میں سے ایک ہے جو میرے بلڈ پریشر کو متاثر کرتا ہے۔ میں سوچتا ہوں: کیا مجھے یہ حق ہے کہ میں کسی دوسرے مرد کی بیوی سے گہری، روحانی محبت کے ساتھ محبت کروں جس میں میں سانس لے سکوں اور اپنے آپ کو پھیلا سکوں؟ کیا محبت دھوکہ ہے؟ یا ایمانداری سے زندگی گزارنا غداری ہے؟ اہم بات یہ ہے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اور آپ

کے لیے اپنی محبت کو دھوکہ دہی، جرم یا وہم کہتا ہوں، اہم بات یہ ہے کہ یہ خالص اور مخلص محبت ہے جو میرے دل کی گہرائیوں کو روشن کرتی ہے۔ آپ: خالد

میں نمبروں اور تاریخوں کی منطق کو استعمال کرتے ہوئے وقت کا تعین نہیں کر سکتا کیونکہ وہ خالد سے محبت کرتا ہے، کیونکہ وہ تاریخ سے باہر ہے، یا شاید پوری تاریخ سے مجھے یقین ہے کہ اس سے پہلے میری زندگی محض بے مقصد تھی، جس میں سچائی کا کوئی حصہ نہیں تھا۔ اب میں خالد کے ساتھ اپنے دن گنتا ہوں، اور اس کے ساتھ اپنے اوقات طے کرتا ہوں۔ اس لیے میرے لیے خالد سے پہلے کے واقعات کو یاد رکھنا مشکل ہے کیونکہ میں بلاشبہ اس کے ساتھ اپنی قسمت کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ شوہر، جس کے لیے ملک کی حکومت مجھے ہمیشہ کے لیے پابند سلاسل کرنا چاہتی تھی، میں نے اپنی انسانیت کے احترام کے لیے اسے چھوڑ دیا، اور اس طرح میں نے کہکشاں نظام کے خلاف ایک نئی بددیانتی کا ارتکاب کیا، جس کے لیے مجھے مزید جرمانے ادا کرنے پڑے، لیکن کس کو پرواہ ہے۔ کہ

قیاس کی ڈیجیٹل دنیا کے گلے سے میں خالد سے ملاقات سے پہلے میں تنہا رہتا تھا، اپنے کام، اپنی شاعری، اپنی تحریروں اور اپنے پیروکاروں کے درمیان تقسیم تھا۔ ایک جس نے مجھے ڈھونڈا، وہ وہی تھا جس نے مجھے ایک تیز

دھارے سے اپنی طرف کھینچنے کا فیصلہ کیا جو مجھے اپنے سے دور لے جا رہا تھا، اور اس نے مجھ سے اپیل کی، کیونکہ میں بے لگام خواہشات والے لوگوں کا دلدادہ ہوں۔

ہماری پہلی ملاقات اٹامک کمیونیکیشن نیٹ ورک کے ذریعے ہوئی تھی، میں نے ظلم اور جبر کی قوتوں کے افسانوں پر ایک جرات مندانہ مطالعہ شائع کیا تھا، اس مضمون نے کہکشاں حکومت میں موجود بہت سے چھوٹے بالوں والے لوگوں کو غصہ دلایا تھا۔ اور پیروکار، ان کی پالیسیوں سے فائدہ اٹھانے والے، اور پرجیوی جو چھوٹے بڑوں کی میزوں سے ٹکڑوں کی باقیات پر رہتے ہیں۔

لیکن وہ ان چند بالغوں میں سے ایک تھا جنہوں نے تعریف کے ساتھ پڑھنا چھوڑ دیا تھا، اور اس نے بڑی شائستگی اور نفیس زبان سے مجھ سے خط و کتابت کی تھی جو میں نے اس کہکشاں میں کسی آدمی کے منہ میں نہیں چکھی تھی۔ وہ میرے تصور سے بھی زیادہ قریب تھا کہ خدا نے میری چھوٹی سی خواہش کا جواب دیا، اور ہم شناسائی، دوستی اور قربت کے مراحل میں بغیر رکے محبت کرنے والے تھے۔ ہمیں ان نیرس اسٹیشنوں کی ضرورت نہیں تھی، صرف یہ جاننے کے لیے کہ ہم میں سے ایک زندگی کی بندرگاہ پر دوسرے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔

مجھے اس سے معلوم ہوا کہ اس کا نام خالد رامی الاشہب ہے، اور وہ چاند کے اولین باشندوں میں سے ایک تھا، اور یہ کہ اس کا خاندان چاند کے زمینی اندرونی حصے میں رہتا ہے۔ وہ، وہ اپنے کچھ ساتھی کارکنوں کے ساتھ ہائبرڈ پلانٹ کی پیداوار کے لیے مصنوعی افزودگی اسٹیشن میں رہتا ہے، اور وہ اسٹیشن کے سربراہ کے طور پر کام کرتا ہے، وہ افزودگی کی ترقی کے عمل میں سرگرم ہے، اور وہ تنقیدی اصلاحی قانونی سوچ کی شخصیات میں سے ایک ہے۔ جو کہ کہکشاں کے حکومتی نظام میں بنیادی اصلاحات کا مطالبہ کرتا ہے، اس کے علاوہ وہ روشن خیال اداروں کی تشکیل اور تعلیمی اشاعتیں جاری کرنے کے لیے، خاص طور پر سائنس فکشن ادب اور دور اندیشی کے حوالے سے کہکشاں کے نئے شہروں میں انسانی تہذیب کی نئی شکلیں۔

وہ اتفاق جس میں وہ کائنات کے قانون کو مانتا ہے اس نے ہمیں لفظ میں اکٹھا کیا اور میں نے اس کے اتفاق پر یقین کیا جس نے ہم میں سے ہر ایک کو افسانہ کے موضوع پر اپنی گفتگو کا آغاز کیا، پھر الفاظ نے ہماری رہنمائی کی۔ آسمان اور زمین کی ہر جگہ اور ان کے درمیان وقت اور طول و عرض، لہذا ہم ایک چھوٹی سی لیجنڈ بن گئے جو چیزیں نئے سرے سے تخلیق کر سکتے ہیں اور آپ نے ایک دن مجھ سے کہا جب میں اس کی بانہوں میں تھا۔ دن: "کیا یہ ایک ہفتہ ہے یا ہمیشہ کی زندگی میں؟ سات دن کے لیے مجھ سے دور رہو؛ کیونکہ سات ایک مقدس نمبر ہے، اور

میں اسے ایک ٹوکری میں پیش کرتا ہوں جس میں پورے سیارے کی کہانیوں کے کاغذات رکھے ہوئے ہیں۔ میں، لیکن میں اپنی روح میں آپ کی روح کی رہائش کو نہیں چھوڑوں گا، میں آپ کے اندر موجود اس سکون سے محبت کرتا ہوں، آپ کی محبت، آپ کی آواز، اور آپ کے بوسے کی خاموشی جس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ کہ میں آپ کے لیے اپنی محبت کی کنجیوں سے سمجھ سکتا ہوں۔''

خالد مجھ سے دس سال بڑا ہے، اور ہزار سال کے تجربے اور خوبصورتی کے ساتھ میں اس کے سامنے ایک چھوٹا سا تعجب ہوں، اور وہ عقلمند اور وقت کے قابو سے باہر ہے، لیکن وہ مجھے اپنا معبود بنانے کا عزم رکھتا ہے، جو سب کچھ جانتا ہے۔ اس کی تقدیر کے بارے میں، اور وہ اس حقیقت کو نظر انداز کرتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے اسے اپنے الفاظ کی کینڈی سے بنایا تھا، اور شاید وہ اسے بے نقاب کرنے کی خواہش کے ساتھ کھا جائے گا، اسے اس کے جسم کا علاقہ اور دروازوں کے کرشمے پسند تھے۔ اس کے اندر زندگی کی۔

وہی تھا جس نے مجھے نبی کا لقب دیا، اور وہی تھا جس نے اس لقب کو میڈیا اور ایٹمی مواصلاتی نیٹ ورک کے ذریعے پھیلایا یہاں تک کہ وہ میرے الحاد، میری الجھنوں کی راہوں میں میرا ساتھی تھا۔ میری تحقیق، اور میرا مطالعہ، اور پھر وہ میرے یقین اور خدا پر ایمان اور میرے

انقلاب کے سفر میں میرا ساتھی تھا، جس کا انجام کوئی نہیں جانتا۔ ہم اللہ کی محبت سے متحد ہیں، جس نے ہماری قسمت میں محبت رکھی ہے، تو ہم اپنی تقدیر کا کیا کریں؟ یہ بیکار ہے کہ ہم جنت کی مرضی سے انحراف کرتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تسخیر وصیت ہے۔

مجھے اس کی حیرت انگیز ذہانت پسند تھی، اور میں نے اپنی زندگی کا اگلا حصہ اس کی حیرت انگیز ذہانت پر لگایا، اس حقیقت کے باوجود کہ وہ اسے سائنسدان، ذہین یا ذہین شخص نہیں کہے گا، مجھے اس کے مزیدار چہرے سے پیار ہو گیا۔ ، اس کے ہلکے ٹین سے بھرا ہوا تھا، اور اس کی خصوصیات ایک فلسفیانہ ذہانت میں ڈوب گئی تھیں جس میں نسائیت کی خوبی اور مردانگی کے جوش و خروش کو ملایا گیا تھا، ایک بوسے کے شور سے بھرا ہوا تھا جو اس کا مرکب تھا... ایک مسکراہٹ، روح کی سانس ، اور کانٹے دار شعلے کی ایک چنگاری، اور میں اس کی تصویر سے منسلک ہو گیا جو براہ راست ناظرین کی سکرین کے ذریعے مجھ تک پہنچی، جہاں ہم گھنٹوں بغیر رکے بات چیت کرتے رہتے ہیں، اور جب ہم نے اسے دوبارہ کبھی بند نہیں کیا، تو ایسا لگتا تھا جیسے ہم میں سے کوئی رہتا تھا۔ دوسرے کے اپارٹمنٹ میں دن رات، اور گھر کے کمروں سے لے کر ہر کمرے میں نصب اسکرینوں کے ذریعے خودکار بہار کے ساتھ حرکت کر سکتا ہوں، میں باورچی خانے، باتھ روم، اٹاری اور پرانے کپڑوں کے لیے

سٹور روم کو خارج نہیں کرتا۔ ہم دو سال ساتھ ساتھ رہے، دور سے میں نے زمین کو آباد کیا، اور اس نے ہر لمحے میرا ساتھ دیا، اور میں نے اس کا ساتھ دیا۔

میں نے ایک بار پھر اپنے شوہر سے طلاق کی درخواست دائر کی، لیکن یونیورسل جوڈیشل کونسل کی عدالت نے درخواست کے غیر قانونی یا غیر منطقی ہونے کی وجہ سے اس درخواست پر غور کرنے کو قبول نہیں کیا، اس لیے میں بغیر پروں کے قیدی کے طور پر اپنے گھر واپس آ گئی جس کے ساتھ اڑنے کے لیے پروں نہیں تھے۔ جس آدمی کو میں پسند کرتا ہوں اس کی بانہوں میں، اور وہ مجھے ساتھ رہنے کی تلقین کر رہا ہے، اس لیے میں صرف ایک سازگار موقع کا انتظار کر سکتا ہوں۔

خالد کے لیے میری محبت میں، میں نے ایسے احساسات کا تجربہ کیا جو مجھے نہیں معلوم تھا کہ میں نے محبت کا مزہ چکھ لیا، حسد، شک، اضطراب، انتظار، آرزو، محرومی کی تلخی، دوری، امید، انتظار کی ذلت، ملاقات کی خوشی، محلے کا سکون، اور اس کی سنگ مرمر کی آواز، دومکیت کی دم پر پرواز کی چمک سے بھری ہوئی، اس میٹھی چربی میں.

خلد کی آواز زمین کے تمام انسانوں کی میراث ہے اور اس کی آواز ایک ہی وقت میں کیچڑ اور ٹھنڈک کی نسل ہے اور ایک ہی لمحے میں دو متضاد احساسات پیدا کرتی ہے۔ اور

حیرانی، اور ایک ساتھ دو متضاد اعمال کو جنم دیتی ہے، یعنی عریانیت اور نماز، یہ خالد کی آواز ہے جو میں اپنی روح کی خاموشی سے واقف ہوں، اور جب بھی میں اسے کہتا ہوں کہ تمہاری آواز میں تمام تضادات موجود ہیں۔ ایک بلند شرح پر، جیسے خواب کی بلندی، اور مجھے اس شاندار فخر کے ساتھ کہتا ہے کہ میں اس کے بارے میں پسند کرتا ہوں: "میں تمام تضادات کو پسند کرتا ہوں۔ جو محبت ہے!"

اسے میری آواز بھی بہت پسند تھی، اس نے مجھ سے کہا جب بارش زمین کو دھو رہی تھی اور چھتوں پر بہنے والے پانی کے راستوں میں اس کی اوپری جلد کو چھین رہی تھی۔ اس کی گہری، شبنم آواز کے ساتھ، اور میں آپ کی ہنسی کو اور بھی پسند کرتا ہوں، آپ کی ہنسی میں جو میرے دل کو کھولتا ہے تاکہ آپ اس کے تمام اطراف سے اس میں داخل ہو جائیں، میں اچھی طرح سے سمجھتا ہوں کہ آپ ایک بچہ ہیں جو ہر روز اس کی تصویر کے ساتھ بڑھتا ہے ایک فرشتہ ماضی میں کبھی نہیں بھرا تھا جیسا کہ میں اب ہوں، میں آپ کے مظاہر سے حقیقی اطمینان محسوس کرتا ہوں، اور یہی چیز مجھے اپنے آپ کو، اپنے لمحات اور اپنی خصوصیات کو آپ کے لیے وقف کرتی ہے۔ جس کی کھڑکی میں نے پہلے کبھی کسی کے لیے نہیں کھولی تھی: میرے پاس ہفتوں سے سوال ہے، اور اب میں آپ سے یہ پوچھوں گا کہ آپ کو یہ پسند نہیں، لیکن کیا آپ واقعی مجھ

سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ مجھے جسم اور روح سے پیار کرتے ہیں؟ .

اس دن میں بہت ہنسا تھا۔ کیونکہ میں سمجھ نہیں پایا تھا کہ ہمارے ننگے ہونے کا کیا مطلب ہے اور اس کی کیا ضرورت تھی۔ اگر وہ اس پر راضی ہو جائے تو ہم اپنی برہنگی کا کیا کریں گے؟ یہ واقعی ناممکن ہے، لیکن اس نے میری ہنسی کو اطمینان اور منظوری کے طور پر لیا، اور ایک بندے کے اعتماد کے ساتھ مجھ سے کہا: "جس کے پاس یہ ہنسی ہے اس کی خواہش کا سب سے خوبصورت ہانپنا ہوگا، لہذا آپ راضی ہوں گے، چاہے کوئی بھی قیمت کیوں نہ ہو۔ میرے ساتھ ہمارے بستر، ہمارے مندر کی طرف چلنا۔

ایک بار، میں نے اپنے آپ کو اکٹھا کیا اور اس سے پوچھا کہ ننگے جنسی تعلقات، بستر سے ملنے، سیکس اور باڈی لینگویج سے کیا مراد ہے، پھر اس نے اس سوال کے لیے ایک ہزار سال انتظار کرنے والے کے صبر سے ہانپ لیا، اور جواب جان کر مجھ سے پوچھا۔ پیشگی: "کیا آپ جواب جاننے کے لیے تیار ہیں؟"

-جی ہاں۔

- تم اسے کب جاننا چاہتے ہو؟

-ابھی؟

- لیکن شام کو.

- لیکن اب۔

-ان سوالات کا جواب دینے کے لیے ایک خاص کیس کی ضرورت ہے۔

- میں اب سب کچھ جاننا چاہتا ہوں۔

- اس میں بہت وقت لگتا ہے، اور میرے پاس ابھی کام ہے، اور آپ کو کام پر جانا ہوگا۔

- چلو آج چھٹی لیتے ہیں۔

- جیسا آپ کی مرضی، چلو آج ایک دن کی چھٹی لیتے ہیں۔

میں نے وہ چیز دریافت کر لی جو میں نہیں جانتا تھا، خاص طور پر یا تقریباً، اور میں نے لمحوں میں اس نمی کا مفہوم سمجھ لیا جس نے میری روح اور جسم پر حملہ کر دیا جب بھی میں نے اس کی آواز سنی، یا اس کے بھورے رنگ کے خدوخال یا اس کے لمبے لمبے پاؤں کو میرے سامنے جھومتے ہوئے دیکھا۔ سخت لینن کی پتلون میں ناظرین کی اسکرین جس میں واضح طور پر اس کے مستحکم اور حرکت پذیر پٹھوں کو دکھایا گیا تھا۔

لہذا، یہ ایک قدیم جینیاتی گیلا پن ہے جو مجھے اس سیارے پر اپنے پورے انسانی وجود میں خاموشی سے وراثت میں ملا، جس نے مجھے اپنے جسم سے محروم رکھا جس کو

میں صرف مضحکہ خیز کے طور پر بیان کر سکتا ہوں۔ میرے اعضاء بتاتے ہیں کہ ضرورت کے باوجود جھوٹ بولنا کتنا بدصورت ہے۔

اس رات، میں نے فیصلہ کیا کہ میں خالد کے لیے رہوں گا، اور میں نے اسے اپنے جسم کا علمبردار بنانے کا فیصلہ کیا، اور میں نے اسے، اپنے آپ کو اور اپنی محبت کو ایک ایسے بچے میں جمع کرنے کے لیے اپنا مقصد اور اپنا راستہ تلاش کیا جو اس سے مشابہت رکھتا ہے۔ تاکہ اس کی فطری توسیع اس کے خاندان کے تمام افراد کی طرح ہو، اور اگر اس معاملے کی ضرورت ہو تو میں چاند پر سفر کروں، اور وہاں کے انتہائی دور دراز مقامات پر رہوں، جہاں انسان اب بھی قدیم زندگی گزار رہے ہیں، کیونکہ وہ نقل و حمل کے لیے کاریں استعمال کرتے ہیں۔ ، اور سیلولر آلات کے ذریعے بات چیت کریں جو کہکشاں کے جدید سیاروں سے مکمل طور پر غائب ہو چکے ہیں۔

اس رات، اس نے فیصلہ کیا کہ ہم ملیں گے اور ایک بچی پیدا ہوگی جس کا نام وہ وارڈ رکھے گا، اس لیے میں نے اس کے فیصلوں کے حق میں اپنے فیصلے ترک کردی جب تک کہ ہم ملیں گے، جنسی تعلقات قائم کریں گے، اور بچہ پیدا کریں گے، چاہے اس کی جنس کچھ بھی ہو۔

ہماری گفتگو کافی دیر تک جاری رہی اور صبح تک مجھے نیند نے آ گھیرا اور وہ مجھے دیکھ کر پلکیں جھولنے لگا

میں نے اس سے گزارش کی کہ ہم بات چیت ختم کر کے سو جائیں لیکن اس نے انکار کر دیا۔ ، اور اس نے ایک گہری آواز میں کہا جو کہکشاں کو نگل سکتا ہے: "میں ایک عورت کو زمین پر کیسے چھوڑ سکتا ہوں جب کہ میری پلکیں چاند پر سو رہی ہیں۔" کانپتے ہوئے کہتے ہیں: میں سورج کو چومتا ہوں، چاہے وہ کچھ بھی ہو، میں ایک صوفی بن جاتا ہوں، اور میرے لیے حل نکلتے ہیں، اس لیے میں تم ہو جاتا ہوں، اور تم میں ہو، اور ہمارے درمیان خود غرضی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ میں آپ کو بے نقاب کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے جسم کے ہر اس حصے میں ڈوبنا چاہتا ہوں جو محبت کے معاملے کو جانتا ہے ، میں خوشی دیکھنا چاہتا ہوں۔"

مجھے اس کی محبت سے کوئی فرار نہیں ملتا تھا جو مجھے اپنی گفتگو کے دوران اپنے شوہر کا ذکر کرنے کے علاوہ سونے نہیں دیتی تھی اور وہ غصے میں آکر مجھ پر الزام لگاتا تھا کہ میں نے خالد کو یاد کیا تھا۔ سب سے خوبصورت، کانٹے دار، جلتی ہوئی حسد جو ایک آدمی میں ہو سکتی ہے، لمحوں میں ایک وحشی، وحشی، برہنہ آدمی میں بدل جاتا ہے جو اسے برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ ایک مرد اپنی عورت کا سایہ چاہتا ہے، اور کسی کی ہڈیاں توڑنے کے لیے تیار ہے۔ جو ایسا کرنے کی جسارت کرتا ہے، نفرت انگیز، سوائن تہذیب کے تمام الفاظ کی دھجیاں اڑاتا ہے، اور اس کی آزادی کے اصولوں سے انکار کرتا

ہے جو اس کی دیو، قابل فخر مردانگی کو کمزور نہیں کر سکتے۔ اور جب بھی میں اسے غصے سے پیار کرتا ہوں، وہ مجھ سے کہتا ہے: "مجھے آپ سے ہمیشہ ایک متن، ایک تصویر اور ایک نظم چاہیے، مجھے آپ سے رشک آتا ہے، اور مجھے جغرافیہ اور بے حرمتی سے بھی رشک آتا ہے۔ تاریخ جس نے سیاروں کے درمیان محبت کا ٹکڑا بنا دیا میں خود سے بھی رشک کرتا ہوں، اس لیے آپ کبھی کبھی مجھے اس سے کشتی کرتے ہوئے پاتے ہیں۔

جب بھی میں نے اسے غیر ازدواجی تعلق پر اپنے رب کے غضب کے خوف کے بارے میں بتایا، جسے وہ کسی نہ کسی طریقے سے خیانت، نافرمانی، اور گناہ کے زمرے میں شامل کر سکتا ہے، اور ہم جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس سے متاثر تھے۔ اس کے تقویٰ، قناعت اور عبادت کے آثار مذہبی تاریخ کی گہرائیوں سے دیکھے گئے کہ جس نے مذہب، گناہ یا عبادت کی ہر نشانی کو تقریباً نگل لیا، وہ میری طرف دیکھ کر مسکرایا: ”تمہارے ساتھ رہنا گناہ ہے۔ محبت نہ کرو، لیکن ہم جو کرتے ہیں وہ ایمان مجسم ہے۔

- لیکن کیا ہوگا اگر ہم جو کرنے والے ہیں وہ گناہ ہے؟

- اگر یہ گناہ نہ ہوتا تو ہمارا وجود نہ ہوتا، اور ہماری محبت گناہ کی وجہ سے زمین پر نہیں آتی، اور اس غلطی کی وجہ سے میں نے اپنی بچگانہ ذہانت کھو دی۔

- جان لیں کہ لفظ "زوال" عاشقوں کی لغت میں داخل نہیں ہوتا۔ محبت کو جسم سے کم نہیں کیا جا سکتا۔ جب میں آپ سے کہتا ہوں کہ میں آپ کو چومتا ہوں، تو میں اسے زیادہ شاندار، اعلیٰ اور پاکیزہ معنی میں کہتا ہوں۔

میں نے ایک دفعہ یورپ کے زمینی براعظم پر ایک سوکھے دریا کے کنارے پڑھا تھا: "ایک ایسے وقت میں جب عقلمند شخص دریا کو عبور کرنے کے لیے پل کی تلاش میں ہے: پاگل پانی پر ننگے پاؤں چلنا چاہتا ہوں۔ آگ اور پانی کے اوپر ننگے پاؤں، کیونکہ وہاں کوئی گرمی نہیں، کوئلہ نہیں اور محبت میں پانی نہیں ہے۔ خالد

* * * *

(5)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 13 تاریخ ہے۔

وہ تمام فلسفہ جس کو میں سمجھتا ہوں اور اس پر عبور رکھتا ہوں اس لیے ہے کہ جو چیز ایک مثال سے ناممکن تھی اسے مادے میں اور جو مادی تھا اسے سمجھنے میں۔ تمہیں پتہ ہے کیوں؟ کیونکہ میں اس کیمسٹری کو جنم دینا چاہتا ہوں جو مجھے آپ کے ساتھ ننگا کر دے گی۔ میں آپ کو گلے لگاتا ہوں، آپ حیرت انگیز خاتون ہیں: خالد

میں جنسی تعلقات سے ڈرتا ہوں، اور میں اسے ایک خوفناک چاقو کے طور پر دیکھتا ہوں جو ایک عورت کو دو حصوں

میں تقسیم کر سکتا ہے، اور میں کہتا ہوں کہ یہ عورت کو میرے جسم کے بغیر ہی میری محبت کو قبول کرتی ہے۔ میں مزید انقلابات اور بغاوتوں کا تجربہ نہیں کرنا چاہتا جو میں نے اپنے بالوں سے شروع کیا تھا، اور اب میں اپنے جسم کی طرف چلتا ہوں کہ اس میں خالد کے ساتھ گھس جاؤں، اور میری روح اب مزید نہیں چل سکتی اس تمام پریشانی، تکبر اور رد کو برداشت کرنا، کاش اس میں تھوڑی سی خوشامد اور گفت و شنید ہوتی۔

لیکن میں تم سے ایک بچے کو جنم دینے کا خواب دیکھتا ہوں، تم سے تمہاری ساری خوبصورتی اور میری ساری محبت مجھے اس کے حصول کے لیے سیکس کے علاوہ کوئی اور راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ میں اس سے یہ بات اس وقت کہتا ہوں جب میں اس کے گلے ملنے اور اسے اپنے اندر جذب کرنے کی خواہش رکھتا ہوں، اور ناظرین کی سکرین کا شیشہ ہی مجھے اس سے اور چند ہزار کلومیٹر دور کرتا ہے۔

- خواب نہیں رکتے، میں تصور کا آدمی نہیں ہوں، میں ایک جسم کے ساتھ ہوں جو آپ کی آنکھوں کو حقیقت میں بدلنا چاہتا ہوں دنیا کی سب سے خوبصورت آنکھیں. لہذا، آپ اپنی آنکھوں سے زیادہ خوبصورت جنم نہیں دیں گے، اور آپ جس بچے کا خواب دیکھتے ہیں وہ خواب اور جسم سے ہونا چاہئے، لیکن مجھے یاد ہے کہ آپ نے مجھ سے جسمانی

طور پر محبت کرنے کا وعدہ کیا تھا، بغیر جنسی کے۔ کیا یہ ایک خیالی بچے کے لیے نسخہ نہیں ہے، میرے پیارے؟

میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے وہ نسخہ لکھیں جس سے ہم اپنے قیمتی بچے کو جنم دیں، سچ تو یہ ہے کہ ہمارے لیے ایک ہی راستہ ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہم ملیں، دنیا میں پھیل جائیں، اور سانس لیں، اے شمس۔ آپ مجھے اپنی محبت میں مزید غرق کر دیتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ میں آپ کی روح کی تہوں میں ڈوب کر مر جاؤں گا میں آپ سے محبت کرتا ہوں جہاں ہر چیز تصور، خواب، روح اور جسم کے ساتھ حقیقت کی آمیزش کرتی ہے۔

-آپ ایک باصلاحیت اور ذہین سائنسدان ہیں؛ لہٰذا آپ کو ہماری پیدائش سے ہی جنس سے ہٹ کر لڑکی کو جنم دینے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا۔

آپ کے سینوں کے نظارے نے میرے جسم کو دنیا کی ندیوں سے بھر دیا ، مجھے خوشی اور جنس سے بھرے ایک روشن جادو سے متاثر کیا ، اب میں نے دریافت کیا کہ میں صرف ایک آدمی ہوں ، ایک ایسا آدمی جو میرے جسم پر پہلی افسانوی لذت محسوس کرتا ہے۔ یہ صرف سفیدی ہے جو ایک دلہن کی طرح اپنے چہرے کو ظاہر کرتی ہے جو کہ آنے والی ہر چیز سے لاتعلق ہو گئی ہے۔

- لیکن ہم کیسے ملیں گے، خالد؟

- آپ مجھے یہاں چاند پر ملنے آئیں گے، ہم زندگی میں ایک بار آنے والی اس محبت کے مطابق پھر سے اپنی زندگی کو ترتیب دیں گے۔

- لیکن میں اس جرات مندانہ قدم سے ڈرتا ہوں.

- یہ ایک جرات مندانہ قدم نہیں ہے، بلکہ ایک فطری اقدام ہے جس میں میں نے اس معاملے میں اپنی تحقیق میں کامیابی حاصل کی ہے۔ تجربات آپ کو حاضر ہونا چاہیے، میرا جنین پہلا ہے جسے ہم یہ توانائی دیں گے۔ میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں، خلائی جہاز کے اسٹیشن پر آپ کے نام کا ٹکٹ ہے، پرسوں آپ میری بانہوں میں ہوں گے۔

- میں کبھی شرکت نہیں کروں گا، میں جنسی تعلقات سے ڈرتا ہوں.

- میرے دل کو اس بات سے مت کاٹنا کہ صرف غیر حاضری ہے میں تم سے ملاقات کروں گا، چاہے قیمت میری موت ہو، پھر میں تم سے محبت کا گانا ہو مجھ میں گھس جاتا ہے، تو میں اس میں گھل جاتا ہوں۔

- میں نے آپ کو بار بار کہا کہ میں شرکت نہیں کروں گا.

- تم آؤ گے، اور میں تمہیں چوموں گا.

--. . . . .

- میرے پیار، لگتا ہے کہ آپ کے ہونٹوں پر میرے بوسے بھاری اور پاگل تھے کیا آپ نے میری بے شرمی کی وجہ سے مجھے روکا ہے؟ تو میں تمہاری مرضی کے خلاف تمہیں ہونٹوں پر چومتا رہوں گا۔ کیا آپ ناراض ہو جائیں گے؟ میں تم سے محبت کروں گا چاہے تم ناراض ہو، اور میں تمہیں چوموں گا۔

* * * *

(6)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 14 تاریخ ہے۔

"یہ تحریر، وہم، تخیل، خواب یا خواہش نہیں ہے، بلکہ یہ وہی ہے جو یہ تھا۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد

اس کی آخری کال میں ان کے آخری الفاظ ایک ماس ٹرانزٹ گاڑی میں میرے زمین سے چاند تک کے مختصر سفر میں میرے ساتھی تھے، میں نے اسے کہا کہ میں شرکت نہیں کروں گا، لیکن میں نے محبت کے نام پر شرکت کی، اور اس وسیع میں کائناتی بھولبلییا کے لئے افق کھلا، اس کے الفاظ موجود تھے، اور وجود غائب تھا، اور اس کی آواز روح میں معلق رہی جیسا کہ وہ مجھ سے کہتا ہے: "محبت اور عبادت، زندگی اور فنا کے برش کے ساتھ، میں آپ کے جغرافیہ کا تصور کرتا ہوں۔ ایک صحرا کے طور پر، اور صحرا ہمیشہ منفی نہیں ہے، بلکہ پیاس کی ایک مکمل جگہ

ہے، اور میں آپ کے خالی جگہوں میں کھو جانے اور کھونے کا انتخاب کرتا ہوں، چاہے میں مر گیا، ہڈیوں کے لئے جو آپ کو بیابان میں ملتے ہیں ان کی یادیں لکھیں. گزرنا "زندگی مجھ میں ہے۔"

اس کا چہرہ وہ واحد چہرہ ہے جس کا میں خلائی جہاز کے اسٹیشن پر انتظار کر رہا تھا، جب اس نے مجھے دیکھا تو اس جگہ کا جغرافیہ ہی بدل گیا، اور جب وہ مجھے اپنے سینے سے لگاتا ہے تو میں گر گیا۔ اور دوبارہ زندہ ہو گیا، اس کی خواہش اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر کے میں بولنے سے قاصر تھا، اس لیے میں نے ایک بڑی مسکراہٹ کے ساتھ اس کا سلام واپس کیا۔

* * * *

وہ میرے قریب آتا ہے، اس کی آنکھوں میں ایک عورت اور اس کا مطلوبہ جسم ہے، اور میری آنکھوں میں اس کی خواہش اور اس محبت کی سب سے خوبصورت تفصیلات ہیں جو میں نے اس کے ساتھ چاند پر گزارے دو مہینوں میں لذت سے محروم نہیں تھا، خوشی یا الفاظ مجھ سے بچ گئے، اس لیے میں خاموش رہا، اور فصاحت نے اس کا ساتھ دیا، اور اس نے کہا: تم میں ہر الجھن ایک مسکراہٹ ہے، اور ہر سوال کا جواب، اور تمہارے تمام سوالات ہیں۔ جب آپ جواب دوبارہ بناتے ہیں اور میرے سوالات کو سوالات میں تبدیل کرتے ہیں تو میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں تم سے

بے حد محبت کرتا ہوں، میں تمہارے جسم کو پسند کرتا ہوں جس کی حرارت مجھ تک پہنچتی ہے۔ اس لیے میں اپنی محبت کے لیے کوئی خاص صورت حال نہیں چنوں گا۔ کیونکہ میں آپ کو تمام رقصوں میں چاہتا ہوں: زندگی کا رقص، موت کا رقص، جوش کا رقص، محبت کا رقص، نئے کا رقص، ہم بستری کا رقص، اگر ہم اکٹھے ہنسیں، ہم ایک ایسے رقص میں دنیا کا راز بانٹیں گے جو ہمیں اپنی برہنگی کے شور سے، ہماری برہنگی کو کائنات کے اسٹیج پر رقص کے طور پر، ہماری برہنگی کو ایک الہی ہستی میں بدل دے گی۔ ہمیں اپنی سچائی پر عمل کرنے میں حصہ لینے دو، ہم ایک مکمل وقت کے سامنے آ گئے تھے، اے سورج، جس میں ہم خود کو آزاد وقت کے سامنے لا سکتے تھے۔

جب شام ہوتی ہے اور ہوا کے ہر جھونکے کے ساتھ پتے زمین پر گرتے ہیں تو عاشق کی روح ہوس کے رازوں سے بھڑک اٹھتی ہے اور کھلے جانے کی تمنا وہ رسم ہے جس کے ساتھ عاشق عید کی لذت اور ہوس کو زندہ کرتا ہے۔ بقا

اس برساتی رات میں، مستقبل میں بہت پہلے، ماضی لمحہ موجود میں داخل ہوا، اور مطلق کو بُنا، تو تقدیر وقت کی تمام تفصیلات کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے زندگی کے جسم پر چڑھ گئی، اور اس نے دیوانہ وار سرگوشی میں گانا بجایا۔ زمین کے کھیتوں سے آنے والے بدو، جہاں فصلیں،

گھاس اور پھول اُگتے تھے، تقدیر کو زمین کی خوشبو سونگھنے کی شدید خواہش تھی، لیکن اسے لاش کے سوا کچھ نہ ملا۔ ایک جسم جس کی پناہ زبان تھی وہ ایک دفن خواہش کی پناہ تھی جو معدوم ہو چکی تھی۔

بارش کھڑکیوں پر دستک دیتی ہے اور درختوں کی ننگی شاخیں اپنے اطراف سے رگڑتی ہیں، پتے جھڑکتے ہیں جو صرف جسم کی خواہش اور جذبے کو بڑھاتے ہیں اور میری لمحہ بہ لمحہ آواز مجھے میرے واقعات کی گونج سناتی ہے، جیسے میں خاموشی سے ان کا مشاہدہ کر رہا ہوں۔ ایک بات چیت کرنے والے ساتھی کے بغیر موجود ہے، اور خوشی میرے اندر بڑھ جاتی ہے، اور یہ تقریباً مجھے دو یا اس سے زیادہ عورتوں میں تقسیم کر دیتی ہے:

اس نے اپنی آنکھیں بند کیں، اس کی طرف مسکراتے ہوئے وہ چیخ پڑی جیسے وہ پیدائش کے پہلے رونے والی ہو، اور اس نے اس کی خفیہ دنیاؤں میں جلنے اور جلنے میں اضافہ کیا تھا جیسے وہ ایک کے جسم کو کھینچ رہا ہو۔ کنواریوں کے افسانوں میں سے عورت، اپنے سینوں کی طرف دیکھتے ہوئے جب اس نے یہ جغرافیہ یاد کیا جو نسب نسب کی کہانی بیان کرتا ہے کہ... وہ زمانے کی دھندوں سے بقا اور لافانی کا رقص کرنے آئی تھی، اس کی مسکراہٹ اپنی انگلیوں سے ناچ رہی تھی۔ اس کے پیشاب میں، جب اس نے زمین اور اس کے موڑ کو تلاش کیا تاکہ اسے رنگوں کی

آلودگی سے نجات دلائی جا سکے اور ان باغات میں خدا کا راز جو وقت کے خوف اور حکمت سے بھرے ہوئے تھے۔

یہ ہے ہوس میرے اندر سے چھلنی ہے، اے وہ کانٹا جس نے مجھے ہوس کی حکمت سے چبھایا ہے، یہ وہ خواہش ہے جس کے معنی میں نہیں جانتا تھا، میری رگوں میں خون کے ہر قطرے کے ساتھ بہتا ہے، اور وہ میرے جوڑوں میں گلاب کے پھول لگا رہی ہے۔ .

یہ کیا ہے تم زمین کی سطح کو چھیدتے ہو؟ میں وہ جسم ہوں جو اب ہل چلانے کو ترستا ہے تاکہ میرے ایٹم بدل جائیں، میرے خلیے دوبارہ زندہ ہو جائیں، اور جسم کی خوشبو ایک ایسے شخص کی سانسوں سے سانس لیتی ہے جسے میں اپنے اندر گھس کر اپنے خفیہ باغات میں داخل ہونا چاہتا تھا جسے میں نے چھوڑا تھا۔ خوشی کے تمام پھلوں کے ساتھ کھلتا ہوا باغ۔

میں وہ جسم ہوں جو ہوس کی گہرائیوں سے پیدا ہوا تھا، تو میرا پورا جسم گرمیوں میں جنگل کی بارش کی طرح بہتے دل کی تپش میں نہا ہوا تھا، میں وہ چھاتی ہوں جو تھرتھراہٹ، ایک بوسے اور اس کے درمیان الجھتی تھی۔ ایک ہاتھ کا لمس جو ابدیت کے ہاتھ کے سوا کچھ نہیں تھا جب وہ میرے جسم کے اوپر سے گزرا، ایک ایسا لمس پیدا کیا جس نے مجھے کائنات کی پوری مملکت میں گھوم دیا،

اور میں ایک جسم کے دوسرے جسم میں ملاپ کے معنی دریافت کرتا ہوں۔

اے خدا، اس برساتی شام ہم نے کیا کیا؟ عبادات یا دعا کے جسم اور لہجے کی لذت وہ گلے ملتے تھے؟ وہ کون سی پیش رفت تھی جس کے ساتھ آپ نے میری زندگی کی اس غیر معمولی رات میں چاندنی کی کرن کے ساتھ میرے جسم کو دنیا میں داخل ہونے کی مذمت کی؟

اس نے مجھے اس وقت گلے لگایا جب اس نے زندگی کے تمام کپڑے اتار دیے تھے، ایک ایسا جسم جس میں خوشی کی دھاریں بغیر کسی رکاوٹ کے گزرتی تھیں، مجھے بوسے پیتے تھے، اور مجھے بربط کی تاروں کی طرح بالوں سے چھوتے تھے، اور میں نے اس رینگنے والے جانور کی مزاحمت نہیں کی تھی جس نے ہتھیار ڈال دیے تھے۔ مجھے اس کے سمندر میں۔ میں نے دیکھا کہ ایک آدمی کیسے انسان بن گیا، اور میں نے دیکھا کہ کس طرح ہوس مستقبل کی طرف بڑھتی ہے، میں نے پرانا تنازعہ کھو دیا، میں نے پرانا درد کھو دیا، اور میں نے اپنی خواہش کے ساتھ صلح کر لی، جو اس کے لیے میرے زخم کو کھولنے کے سوا کچھ نہیں تھا۔ مجھ میں بس سکتا ہے، اور یہ کہ وہ میرے رحم میں جگہ، وقت، اور اس لمحے کی تصویر بن سکتا ہے جو صرف ایک بچے کی مسکراہٹ، زندہ رہنے کی خواہش کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے۔

وہ بڑبڑاتا رہا، پھر خاموش ہو گیا، اس نے ایک ایٹم لائٹ بلب بند کر دیا جو کمرے کے ایک رخ کو روشن کر رہا تھا، اور اس نے مخملی پردے کو نیچے کر دیا، جس سے وہ جگہ مزید ذلیل ہو گئی، اور ہم سیکس اور لذت کے سمندر میں داخل ہو گئے۔ کون سی جنس؟ میں اسے بچپن میں کہہ رہا تھا جس نے یہ لفظ پہلے کبھی نہیں سنا تھا، اور وہ مجھے ایک سوال کے ساتھ جواب دے رہا تھا: کیا تم جنسی کے معنی جانتے ہو، میرے فرشتہ؟

میں جواب دیتا ہوں: میں اس سے پہلے کبھی اس طرح برہنہ نہیں ہوا، اور وہ خوشی سے کہتا ہے: اسی لیے میں نے اس جسم کو مقدس کیا، اور تمام قربانیاں اس وقت تک ملتوی کر دیں جب تک میں نے اسے نہیں دیکھا، کیونکہ یہ واحد مقدس ہیکل ہے جو میرے پانی، میرے خون کے لائق ہے۔ اور صرف عریانیت ہی وہ عبادت ہے جو ہمیں نئی دنیا کے خالق اور آنے والے وقت کے بنانے والے کے قریب لاتی ہے۔

وہ مجھے مضبوطی سے گلے لگا رہا تھا، جیسے وہ میرے لیے آنے والی برائی سے ڈرتا ہے، اور یہ سب مجھ میں ڈال رہا تھا: اوہ سورج، اوہ ہمارا آنے والا بچہ محبت، خواہش، ننگا پن، جنس اور گانا ہے۔

مجھے ایسا لگا جیسے میں کائنات کی روشنی سے بھڑک رہا ہوں، جیسے روشنی نے میرے پورے علاقے کو منور

کر دیا ہے، اور میں کائنات کو ایک اور ہی انداز میں دیکھنے لگا۔ زلزلے اور آتش فشاں ہمارے جسموں سے ٹکرا گئے، بارشیں ہوئیں، سمندر سمندروں میں ڈوب گئے، اور سیارے اور بادشاہی بدل گئی، ہم ایسے لرز رہے تھے جیسے کوئی جن ہمیں اِدھر اُدھر پھینک رہا ہو، لہٰذا ہم اس وقت تک محبت میں ڈوبے رہے جب تک وہ بجھ نہ جائے۔

وہ میرے ساتھ سو گیا اور میں اس کے ساتھ ایسا سویا جیسا کہ اس سے پہلے کسی عورت نے کسی مرد کے ساتھ نہیں کیا تھا، میرے جسم میں ایک مہک، ایک راز اور ایک رونق تھی، اور ہر کرن کے ساتھ ایک عجیب سی دکھ جان لیوا خواہش کے ساتھ جاگ اٹھی۔ ایک ایسے اندھیرے میں جنسی تعلق کرنا جس کی تاریکی صرف میری کراہوں اور اس کے الفاظ میرے جسم میں اس کی سرگوشیوں سے گھل مل جاتی ہے۔

میں ایک ایسا جسم بن گیا ہوں کہ روح صرف جسم سے محبت کے ذریعے بڑھتی ہے، اور میں نے محسوس کیا ہے کہ لذت ہی وہ سب سے بڑا راز ہے جس نے نسل انسانی کو دنیاوی جہتوں سے بالاتر کر دیا، تاریخی جبر کا مقابلہ کیا، اور دل موہ لینے والی ہوس اور جسم کی تلاش جاری رکھی۔ آرزو کے پانیوں سے گزرتا ہوں جب تک کہ میں اس کے ہاتھوں میں ننگا نہ ہو جاؤں اور وہ سرگوشیاں میرے اندر نہ بسیں۔

اور پینے کے بعد، اے گلاب، ایک ایسی رات جس میں برائی کا چہرہ غائب تھا، اور میں نے محبت اور اچھائی کے لئے خوشی میں رقص کیا، مساوات کے عناصر تیار تھے، اور توانائی عناصر میں چھپی ہوئی تھی ہماری محبت صحیح لمحے میں، اور پانچویں جہتی توانائی کا سب سے چھوٹا کالم شروع کیا گیا تھا، اس نے آپ کو دھویا، اور خصوصیات کو تبدیل کر دیا ہمارے آس پاس کی ہر چیز کا۔ آپ کی موجودگی اور توانائی کی موجودگی نے پیدا کیا ہے، اور ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ یہ اچھی توانائی آپ پر کیا اثر ڈالے گی۔

خالد کے خطوط سے:

"میں گھوڑا نہیں ہوں، میں بنیادی طور پر سینگ ہوں، میں عورت کے جسم کی بادشاہی میں تیراکی کو پسند کرتا ہوں، اور میں اس عریانی کو پسند کرتا ہوں جو ایک شفاف سیاہ لباس کے پیچھے ہوتی ہے، اور اس طرح میں آپ کو تصور کرتا ہوں، میری محبت، اور میں بوسوں سے سیر ہونے کے بعد جسم کی خوشبو کو پسند کرتا ہوں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی خوشبو ہے جس سے جسم کا رابطہ دنیا کی سب سے خوبصورت چیز پیدا کرتا ہے جب بھی میں تمہاری آواز سنتا ہوں تو یہ میری روح اور میرے جسم سے ٹکرا جاتی ہے۔ کہ میں تمہیں چاہتا ہوں: خالد

******

(7)

آج: 3010 عیسوی میں ماہ نور کی 14 تاریخ ہے۔

"میرے پیارے، میں ایک بات کو جمع میں جاننا چاہتا ہوں، کیا میں تمہارے دل میں داخل ہوا؟ دو دل ایک دھڑکتے ہیں جو دنیا کو حرکت دیتے ہیں جب تک تیرے پانی سے، میرے پانی سے، ہمارے پانی سے منہ نہ دھوئے۔ ٹھنڈا پانی، اور مجھے ہوا میں بوسہ دو۔" میں آپ کو چاہتا ہوں: خالد۔

میرے پیارے گلاب:

ایک نیا دن گزرتا ہے، اور خالد کے بارے میں کوئی خبر نہیں ہے، میری روح میں چکر آ رہا ہے۔ . .

ابھی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے میں دیکھوں گا کہ کون اس طوفانی انداز میں دستک دے رہا ہے اور میں چند لمحوں میں آپ کے پاس واپس آؤں گا۔ . . میں تم سے پیار کرتا ہوں

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

* * * *

وہ واپس نہیں آئی، اور وہ کبھی واپس نہیں آئے گی، باسل اپنے آپ سے دکھ سے کہتا ہے کہ وہ ان آنسوؤں کا مقابلہ کرتا ہے جو اسے چیلنج کرتے ہیں، وہ کسی بھی تحریر کے باقی خالی صفحات کو پلٹتا ہے، احتیاط سے روشنی کی کرن کو بند کرتا ہے، اور اسے گلے لگاتا ہے۔ اس نے اپنے جنین کو سردیوں کے کاٹنے سے بچانے کے لیے اپنے پیٹ پر چومنے کے بعد اس جگہ کو دیکھا، اس وقت اس کے علاوہ اسپتال کے جنگل میں کوئی نہیں تھا۔ وہ اس کی ڈائری میں پڑھ رہا تھا اور شام کی ٹھنڈی اندھیری اس پر چھائی ہوئی تھی۔

وہ اپنی نشست کو ایڈجسٹ کرتا ہے، اور اپنے ہاتھ کی ہتھیلی سے آنسوؤں اور بلغم کے مرکب کو پونچھتا ہے جو تقریباً اس کے منہ کے گہا میں پھسل جاتا ہے، ستارے اور ستارے چمکتے ہیں، اور ایک الکا فاصلے پر اپنا راستہ بناتا ہے۔ چاند شان و شوکت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے، وہ کوٹ کو اپنے پیٹ کے قریب کرتا ہے، اور اپنے جنین سے کہتا ہے، اور آسمان کے صفحے کو دیکھتا ہے: آپ کو میرے اندر جنم دینے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ چاند، وارڈ؟ یہ تمہاری ماں کی خواہش ہے کہ ہم کل وہاں جائیں گے۔ آپ کی والدہ کو نہیں معلوم کہ آپ ایک مرد ہیں، لیکن آپ کے والد کو معلوم ہو گا کہ آپ ان کی طرح ایک غیر معمولی آدمی ہیں، وارڈ؟ آپ کو یہ کرنا پڑے گا میں اس سے بہت

پیار کرتا ہوں، اور میں آپ کو ایک راز بتاؤں؟ میں تمہاری ماں سے پیار کرتا ہوں، وہ مجھے بہت پسند کرتی ہیں۔

وہ اپنا سر آسمان کی طرف موڑتا ہے، یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ترین لمحات میں ہے، وہ اپنا سر اٹھا کر کہتا ہے: اے رب، میری مدد کرو، اور جنگل اس کا جواب دیتا ہے۔ آواز، جگہ پر گونجتی ہے: اے رب۔ . . میری مدد کرو۔ . . اے . . اے . . اے

*** ختم شد ***

"کوئی جواب نہیں ہے، کبھی جواب نہیں ہوگا، کبھی کوئی جواب نہیں تھا، اور یہ جواب ہے۔"

گرٹروڈ اسٹین

<u>ڈاکٹر سناء شعلان (بنت نعیمہ) مختصراً:</u>

ڈاکٹر سناء شعلان (بنت نعیمہ)، جنہیں عربی ادب کا سورج، عربی افسانے کی خاتون، اور عربی ادب کی علامت کا نام دیا جاتا ہے، ایک اردنی مصنفہ، علمی، اور فلسطینی نژاد میڈیا کی شخصیت ہے، اسکرپٹ رائٹر ، پریس نامہ نگار، انسانی حقوق، خواتین، بچوں اور سماجی انصاف کے مسائل میں ایک کارکن کے طور پر انہوں نے اردن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ادب اور ادبی تنقید میں امتیاز کے ساتھ وہ بہت سے ادبی، علمی اور میڈیا فورمز کے ساتھ ساتھ مقامی، عرب اور بین الاقوامی تحقیقی اور قانونی اداروں کی رکن بھی ہیں.

وہ ناولوں، مختصر کہانیوں، بچوں کے ادب، سائنسی تحقیق، تھیٹر، سفری ادب، تقابلی ادب اور میڈیا کے شعبوں میں تقریباً 66 بین الاقوامی، عرب، مقامی اور علاقائی ایوارڈز جیت چکی ہیں.

ان کی 75 شائع شدہ کتابیں ہیں، جن میں ایک خصوصی تنقیدی کتاب، ایک ناول، ایک مختصر کہانیوں کا مجموعہ، بچوں کی کہانیاں، ایک تھیٹر اسکرپٹ، اور ایک سفر نامہ شامل ہیں، جن میں سیکڑوں مخطوطات کا ایک بڑا حصہ ہے جو ابھی تک شائع نہیں ہوا ہے۔ شائع شدہ مواد میں مطالعات، مضامین، اور تحقیق کے علاوہ بہت سے مقامی، عرب، اور بین الاقوامی اخبارات اور رسالوں اور سیریز اور فلموں کے اسکرپٹ شامل ہیں.

ان کی سائنسی، ثالثی اور میڈیا کمیٹیوں میں رکنیت کے علاوہ ادب، تنقید، انسانی حقوق، ماحولیات، سماجی انصاف، عرب ورثہ، انسانی تہذیب اور

تقابلی ادب کے مسائل پر مقامی، عرب اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں بھرپور شرکت ہے.

وہ بہت سے ثقافتی اور قانونی اداروں کی نمائندگی کرتی ہیں اور بہت سے عرب اور بین الاقوامی ثقافتی اور فکری منصوبوں میں شراکت دار بھی ہیں.

ان کی تصنیفات کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے، اور انہوں نے بہت سے اعزازات، شیلڈز، اعزازی ٹائٹلز، اور ثقافتی، سماجی اور قانونی نمائندگییاں حاصل کی ہیں.

ان کا تخلیقی پروجیکٹ اردن، عرب دنیا اور باقی دنیا میں بہت سے تنقیدی اور تحقیقی مطالعات، ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ کے مقالوں کا میدان ہے.

مصنف سے رابطہ کرنے کے لیے: ڈاکٹر سناء شعلان (بنت نعیمہ)
الأردن- عمان- الرّمز البريدي: 11942
ص. ب: 13186
خلوي وواتس وفايبر: 00962795336609
البريد الإلكترونيّ: selenapollo@hotmail.com
Facebook: sanaa shalan
Youtube: sanaa shalan (سناء الشعلان)

ڈاکٹر: لبنیٰ فرح:

آپ مکہ مکرمہ سعودی عرب میں پیدا ہوئیں ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔کچھ عرصہ بعد پاکستان منتقل ہو گئیں۔ یہاں آپ نےNUML سے عربی کی ڈاریکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی میں لیکچرر مقرر ہوئیں بعد میں آپ نےNUML میں شمولیت اختیارکیاور آپ نے NUMLکے شعبہ عربی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسرخدما ت سر انجام دے رہی ہیں۔آپ صرف عربی زبان کی بہتری مُدرسہہیں بلکہ آپ کو ترجمہ کاری میں بھی خصوصی مہارت حاصل ہے آپ کی اس شعبہ میں مہارت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاستا ہے کہ آپ اس شعبہ میں نہ صرف چھ کتابوں کی مصنفہ ہیں بلکہ آپ نے مختلف سفارتی مشنزکے ساتھ مترجم کے فرائص بھی سر انجام دیے ہیں جس میں صدارتی سطح ملک کے اعلیٰ

ریاستوں کے سربراہ کے ساتھ ترجمہ:

1. چیف آف ایئر اسٹاف (اردن) میجر جنرل منصور الجبور (ستمبر 2010)
2. آصف علی زرداری- D-8 سمٹ مصری صدر (نومبر 2012)
3. آصف علی زرداری اور محمد مرسی (فروری 2013)۔
4. فلسطین کے صدر (محمود عباس) (جنوری 2013)۔
5. 5ممنون حسین اور قطر شیخ ریاست قطر کے دورے کے دوران (اکتوبر 2016)،
6. وزیر اعظم نواز شریف فلسطین کے صدر (محمود عباس) (جنوری 2017)

7. ممنون حسین اور یمن کے نائب وزیر اعظم (عبدالجلیل مخفی) مارچ 2017
8. ممنون حسین اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یوسف احمد اپریل 11-2017
9. سعودی ولی عہد کا دورہ فروری 2019-
10. عمران خان کی او آئی سی کے وفد سے ملاقات (مارچ - 2020

ایشیائی پارلیمانی اسمبلی

1. ایشیائی پارلیمانی اسمبلی 8-11 دسمبر 2013
2. اقتصادی اور پائیدار ترقی کے امور کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس مارچ 26-2016/27 14-15 مارچ 2017 عرب سینیٹرز کے تمام اجلاس

ڈاکٹر: سناء شعلان

ڈاکٹر: لبنیٰ فرح

9789957545819
Sanaa Kamel Shalan

ALTNOOR
التنور
للثقافة والفنون Culture and Art